معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں اور خدا نے وعدہ کر رکھا ہے کہ پھر وہ روح القدس دے گا، اس لئے کہ یہ وعدہ آپ اور آپ کی اولاد اور دیگر دُور کے لوگوں کے لئے بھی ہے یہ وعدہ میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ،کیتھولک ، پریسبٹیرین ، غرض ان سب کے لئے ہے جو کلام کو قبول کریں گے، انہیں آنے دیجئے ۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ میں جانتا ہوں کہ آپ کا پاسبان بھی ہے ۔ اگر اب آپ تیار ہوچکے تو ہم بھائی نیول کو بلانا چاہتے ہیں ۔ اب ایک لمحہ کے لئے بیٹھے رہئے ۔اب ہمارے بھائی نیول ، ہمارے پاسبان تھوڑی دیر میں آپ کو عبادات کی ترتیب بتائیں گے۔ جب تک میری آپ سے دوبارہ ملاقات ہو خدا آپ کو برکت دے ۔

Urdu
The Spoken Word is the Original Seed
62-0318

فر مو دہ از

ریو ر نڈ ولیم میر ئین بر ینہم

--- آواز دینے کے ز ما نہ میں---'' مکا شفہ 10:7

کلام ِ فرمُودہ اصل بیج ہے

جیفرسن ویل، انڈیانا۔یو۔ایس۔اے

18 مارچ 1962

تعا ر ف

ریو رنڈ ولیم بر ینہم کی غیر معمو لی خد مت کتا بِ مقد س میں سے ملا کی 4:5-6،لو قا 17:30اور مکا شفہ 10:7 میں د ر ج پیشن گو ئیو ں کے متعلق روح القد س کا جوا ب تھایہ عا لمگیر خد مت با ئبل مُقد س کی کئی ایک دیگر پیشنگو ئیو ں کی تکمیل اور اس زما نہ ء اخیر میں رُو ح القُد س کے و سیلہ سے الہٰی کا مو ں کا تسلسل ثا بت ہو ئی۔خد متِ ھذا کا تذکر ہ کتا بِ مقد س میں آیا ہے کہ یہ لو گو ں کو مسیح یسوع کی آمدِ ثا نی کے لیے تیا ر کرے گی۔ہما ر ی یہ دُعا ہے کی جب آپ دُعا ئیہ طو ر پر اس پیغا م کو پڑ ھتے ہیں تو یہ مطبو عہ کلا م آپ کے دِلو ں میں نقش ہو جا ئے۔

برا د ر ولیم بر ینہم کے 1100سے زا ئد فر مو د ہ پیغا ما ت کے تر ا جم آڈیو اور تحر یر ی صو ر ت میں دستیا ب ہیں جنہیں آپ www.messagehub.infoسے مفت ڈ ا ؤ ن لو ڈ یا پر نٹ کر سکتے ہیں۔

اس مسو د ہ کو پر نٹ کر کے تقسیم کی اجا ز ت ہے بشرطیکہ اسکی اصل حا لت کو بر قرا ر رکھا جا ئے اور بغیر کسی رد و بدل کے مُفت تقسیم کیا جا ئے۔

ٹیڈی کہاں ہے ؟ان رومالوں پر دعا کرنے سے پہلے ،میں آپ سب کے لئے دعا کرنا چاہتاہوں ۔

اب میں یہ گیت گانا چاہتا ہوں اور بھائی نیول دوسری عبادت کے لئے اعلان کریں گے۔ مجھے اس سے محبت ہے ، مجھے اس سے محبت ہے ۔ (کیا آپ اس کے کلام سے محبت کرتے ہیں ؟تبھی آپ اس سے محبت کر سکتے ہیں)۔چونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی ۔

1-129۔خداوند تو نے ہماری رہنمائی کہ ہے ، اور منادی کی ان گھڑیوں کے دوران میں نے وضاحت کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاکہ میرے پیروکار ان باتوں کو سمجھ سکیں جو میں نے بیان کی ہیں اور یہ کہ میں نے یہ کام کس غرضسے کئے ہیں ۔خداوند میں نے ان لوگوں کو جو اَب نظر آتے ہیں اور جو لوگ بعد میں ان باتوں کو ٹیپ سے سنیں گے ، تیرے سامنے لاتا ہوں ۔خداخود اس کی الٰہی تفسیر عطا کرے اور مجھے یقین ہے کہ اگر میں نے تیرا کلام بیان کیا ہے تو یہ ان کے دل میں اترے گا کیونکہ تب یہ پہلے سے ان کے دلوں میں اترنے کے لئے مقرر شدہ ہوگا ۔ تیرا کلام سچائی ہے ۔ باپ،میں شرمندہ ہوں کہ میں نے بہت دفعہ ناکام کیا ہے ۔ میری دعا ہے کہ مجھے معاف فرما۔میں دعا کرتا ہوں کہ تو میرے سامعین جو موجود ہیں یا جو نظر نہیں آرہے ،سب کے گناہ معاف کر دے خداوند خدا ، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم راستہ کے اختتام پر ہیں ہر نشان ٹھیک ہمارے سامنے ہے ۔ خداوند مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میں نے چند منٹ پہلے کہا ہے روحانی ذہن اسے پکڑ لیں ۔ خداوند، میری دعا ہے کہ وہ سمجھ جائیں کہ ہم اس وقت کہاں پر ہیں ؟ہم کسی چیز کے قریب ہیں ہم لہروں کے ،چٹانوں سے ٹکرانے کی آواز سن رہے ہیں کہ ہم قریب ہیں ۔ آسمان کے خداوند ، ہماری مدد فرما ۔

میں یہاں موجود ہر شخص کے لئے دعا کرتا ہوں ۔ میں ان رومالوں کے لئے دعا کرتا ہوں جومجھ پر بھروسہ کرنے و الے بیماروں کی نمائندگی کرتے ہیں خداوند ، کہ میں سب کے لئے ایمان کی دعا کرتا ہوں ۔ اب میں ایمان کے ساتھ یہ بیج ان کے لئے بوتا ہوں جو خدا کے کلام کے لئے فراخ دل ہیں ۔خداوند خدا ، خدا پر ایمان میں اور یسوع مسیح کے نام میں ، مَیں دعویٰ کرتا ہوں کہ اب میں ان کو تیرے سپرد کر رہا ہوں ۔ اب اسے سیراب کر ، خداوند، اس پر اپنے روح کو بھیج جو کلام کو وہاں بار ور کرے ، کہ تووہی عظیم خدا ہے جو شفا دینے والا ہے ، وہی عظیم خدا ہے جو بچانے والا ہے ، وہی عظیم خدا ہے جو مُردوں میں سے جی اٹھا ہے ۔ تو خدا ہے بخش دے کہ وہ ایک فصل پیدا کریں جو ہمارے خداوند یسوع کے لئے دلہن ہو ، کلام کو قبول کرنے کے لئے ایک تقدیس شدہ دل کا بطن ہو۔ خداوند یہ بخش دے ۔ میں انہیں تیرے سپرد کرتا ہوں کہ اگر ممکن ہو تو یہاں موجود سب لوگوں کو اپنی دلہن میں شامل کر لے ۔ یسوع مسیح کے نام میں ۔آمین۔

2-129۔ مجھے اس سے محبت ہے ،مجھے اس سے محبت ہے۔ کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی۔ اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی۔ اب تما م لو گ اپنے ہاتھ بلند کر کے، مل کر گائیں ۔مجھے اس سے محبت ہے ، مجھے اس سے محبت ہے۔کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی ۔اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی ۔اب جب کہ چھ گھنٹوں سے کلام سنایا جا رہا ہے تو یہ اس میں اضافہ ہی ہے ۔میں آپ کو، پہلے قدم توبہ کی طرف بلاتا ہوں ۔ پھر چند منٹ بعد اپنے گناہوں کی

کلام ِ فرمُودہ اصل بیج ہے

1-1- بھائی نیول آپ کا شکریہ ۔ کیا آپ اس دوران بپتسمہ کی عبادت کر رہے تھے ؟

عزیزو!صبح بخیر ۔ مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہو رہی ہے ۔ آج صبح ہم ذراجلدی شروع کر رہے ہیں ۔ مجھ افسوس کرنا پڑتا ہے کہ کہ لوگوں کے بیٹھنے کے لئے پوری جگہ نہیں ہوتی اور میں جانتا ہوں کہ آپ کے لئے کھڑا ہونا کیسا دشوار کام ہے میں نے آج صبح بتا دیا ہے کہ ایسا موقع ہے جس کے لئے مجھے وافر وقت کی ضرورت ہوتی ہے اور میراخیا ل ہے کہ عبادت کے دوران یہ بہت عمدہ بات ہوگی کہ آپ میں سے کوئی بیٹھ جائے اور کوئی کھڑا ہو جائے ،تاکہ آپ ایک دوسرے کو آرام پہنچاسکیں ۔اور اگر آپ پسند کریں تو باہر نکل کر چہل قدمی بھی کر سکتے ہیں ، کیونکہ یاد رکھئے ، آج عبادت بہت طو یل ہوگی تاکہ سب کچھ پورا مکمل بیان کیا جائے ۔ پھر ہم کچھ ادلی بدلی کر لیں گے ۔

2-1ہمیں معلوم ہے کہ مقدس کو وسیع کر نے کے لئے تعمیر کاکام کرنے کا پروگرام بن رہا ہے تاکہ سب لوگوں کو بیٹھنے کے لئے مناسب جگہ مل سکے میرا خیال ہے کہ مقدِس میں ڈھائی تین سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے جبکہ اس وقت یہاں اس سے ایک سو کے قریب زائد افراد موجود ہیں ۔جب میں یہاں آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگ اپنی گاڑیوں کو آگے پیچھے کئے جا رہے تھے اور انہیں گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ نہیں مل رہی تھی ۔ اور پھرجب وہ دروازے آئے تو دیکھا کہ ہال بھی لوگوں سے پُرتھا اور دیواروں کے ساتھ بھی لوگ پھنسے کھڑے تھے ۔ پلیٹ فارم پر اور ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے ، تب وہ چلے گئے ۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ سب لوگ خداو ند کے کلام سے بہرہ مند ہوں ،جسے ہم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

3-1-اب میں یہ اعلا ن کر دینا چاہتا ہوں کہ میں بارہ بجے تک خطاب کروں گا اور بارہ بجے سب کو رخصت کیا جائے گا ۔ اس طرح کھانے پینے کے لئے سب لوگوں کو کچھ وقت مل جائے گا ۔ اس کے دوران خدا کے خادم اور یہاں کے پاسبان بھائی نیول بپتسمہ کی عبادت چلائیں گے ۔ اس دوران باقی لوگ کھانے پینے کے لئے باہر چلے جائیں گے اور ہم پھر واپس آئیں گے ۔ میں ٹھیک دو بجے پلپٹ پر کھڑا ہونے کی کوشش کرو ں گا اور پھر ہم سہ پہر کا سارا وقت یہیں رہیں گے ۔

4-1- میں نے اس ہفتہ کے دوران دعامیں بہت زیادہ وقت گزارا ہے اور جو کچھ میں لوگوں سے بیان کرنا چاہتا ہو ں اگر میں اس کا ایک چوتھا ئی یا شاید ایک تہائی حصہ حذف نہ کردوں تو یہ بات ختم ہونے میں ہی نہیں آئے گی آپ کے یہاں عبا دا ت میں آنے کے تعاون اور ہماری مدد اور دعاؤں کے لئے ہم آپ کے نہایت مشکور ہیں ۔

1-2- مجھے چند منٹ پہلے ایک بزرگ آدمی اوربزرگ خاتون سے گفتگو کا موقع ملا ،جن کو ہم بھائی کڈ اور مسز کڈ کے نام سے جانتے ہیں جو سا لہا سال سے خداوند کے وفادار رہے ہیں ۔ انہوں نے چند لمحے پہلے قیام کیا تھا ۔ میں نے ان کو آنے کی دعوت دی ، میں ان کے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتا تھا ۔ ایسے بزرگوں کے ساتھ گفتگو کرنا جو اس وقت سے انجیل کی منادی کر رہے ہیں جب میں ابھی بچہ تھا ، کیسا اعجاز ہے

نہیں جانتا۔ میں اگلے سفر کے بارے نہیں جانتا ۔ میں انتظار کر رہا ہوں۔ لیکن میں بائبل کے مطابق اتنا جانتا ہو ں کہ بیج بویا جا چکا ہے ۔اگلی چیز روح کا آگے آنا ہے ۔

127-4- بلی گراہم ہر جگہ منادی کر سکتا ہے ۔ اورل رابرٹس اور دیگر ایماندار ہر طرف منادی کر سکتے ہیں ۔ خداوند مجھے کسی اور جگہ بیج بونے کے لئے بھیج سکتا ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ ہمارے مُلک میں بیج بویا جاچکا ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ اب یہ کٹائی کے لئے تیار ہے ۔ جونہی روح نازل ہوگا اور لوگوں کے درمیان تحریک شروع ہوگی ،تنظیمیں اس طرح یقینی طور پراکٹھی ہوجائیں گی جیسے یقینی طور پر میں اس پلپٹ پر کھڑا ہوں ۔ خدا کی کلیسیاکو بے دخل کر دیا جائے گااور وہ اتنا غل مچائیں گی کہ ایک اتحاد قائم کرکے جو اُن میں شامل نہیں ہوں گے ان کا بائیکاٹ کر دیں گی ۔ روم گھڑی بھر کے واسطے دنیا پر حکومت کرے گا ۔وہ مختصر عرصہ کے لئے حکومت کرے گا ۔ کمیونزم نہیں بلکہ رومن ازم ، پروٹسٹنٹ از م کے تعاون سے تنظیمی کلیسیا کی شکل میں دنیا پر حکومت کرے گا جسے خدا نے ردّ کر دیا ہے ۔یہ وقت اتنا قریب ہے جتنا کہ میں خدا کے کلا م کے مطابق جانتا ہوں ۔

128-1- میںآپ سے محبت کرتا اور آپ کی تعریف کرتا ہوں شاید ہفتہ بھر کے بعد ،اتوار کو آؤں۔ خداوند کی مرضی ہوئی توکل رات کے لئے اب میں جارجیا جا رہا ہوں ۔مجھے مختلف جگہوں پر عبادات میں جانا ہوگا ۔ اگرخداند نے رہنمائی کی تو بھائی رابرسن یابھائی بورڈرزنے ان کے ناموں سے پُر ایک کتاب مجھے بھیجی ہے ۔ میرا خیا ل ہے کہ یہ وہی مقامات ہیں جہاں تیس یا چالیس کلیسیائیں تعاون کرنے پر رضامند ہیں ،لیکن لگتا ہے کہ روح مجھے روک رہاہے ۔ میں نہیں جانتا کہ کیوں ۔ مجھے اس کا سبب معلوم نہیں ۔آپ میرے لئے دعا کریں ،میں آپ کے لئے دعا کروں گا تاکہ ہم مل کر کھڑے ہو سکیں ۔ خد ا ہماری مدد فرمائے ۔ خدا نہ کرے کہ آپ میں سے کوئی کبھی ناکام ہوجائے اور اس آنے والے عظیم وقت کو کھو دے ۔

عزیزو، مجھ پر بہت سی باتوں کا الزام ہے ،میں بہت سی چیزوں کا مجرم ہوں۔ میں قابل نظر اندازی ہوں ، یہ سچ ہے ۔ میں نہیں جانتا ایسا کیوں ہے ۔ کوئی شخص مجھے کونے میں دھکیل کر مجھ سے لڑائی کر سکتا ہے ۔ میں نہیں جانتا ، یہ فطرت ہے ۔ میں نے ایسے کام کئے ہیں جو مجھے نہیں کرنے چاہئیں تھے ،میں نے رضامندی سے انہیں نہیں کیا ، لیکن مجبوراً کیا۔ اور بلا شبہ یہی سبب ہے کہ میں اس وقت کو دیکھ کر خوف زدہ ہوں ، کہ ہم کس دن میں رہ رہے ہیں ۔ اور اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ میرا ایمان کس چیز پر ہے ۔ میں جہاں تک ممکن ہو ،کوئی حرکت کرنے سے پہلے ،خدا سے کچھ سن لینا چاہتا ہوں ، کیونکہ میں خدا کو ناکام کرنا نہیں چاہتا ۔ میں ہر جگہ خداکے ساتھ رہنا چاہتا ہوں ۔ اور میں چاہتا کہ آپ میرے لئے دعا کریں ۔

128-3- یاد رکھئے ، میں نے آ پ کو سچائی بتادی ہے ۔میںآپ سب کا مشکور ہوں جو سارا دن صبح سے لے کر یہاں بیٹھے رہے ہیں ،بہت سے لوگ ہال میں اور دیواروں کے ساتھ کھڑے رہے ہیں ، جن کے پاؤں اور ٹانگیں شل ہو گئی ہوں گی ، کچھ کاروں میں بیٹھے رہے ہیں ، ان کی بیٹریا ں اتنی خرچ ہوگئی ہوں گی کہ اب انہیں سنائی بھی نہیں دیتا ہوگا اور یہاں یہ سب کچھ ٹیپ پر ریکارڈ ہو گیا ہے ۔ نوجوانوں نے اسے ریکارڈ کر لیا ہے اور آپ اسے حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔اور اگر آپ ٹیپ لیں تو اسے گھرلے جاکر پوری احتیاط اور دانش مندی سے اس کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ خداوند آ پ پر کیا منکشف کرتا ہے ۔ کیا آپ خداوند سے محبت کرتے ہیں ؟

دلہن مر گئی ،یہوواہ نے اسے طلاق دے دی اور اپنے نام کی خاطر غیرقوموں کے لوگوں میں سے دلہن حاصل کی ،جیسیا کہ ہر دلہن کسی مرد کے نام کو حاصل کرتی ہے۔ اب اس نے کیاکیِا ہے؟اس نے بھی پہلے والی دلہنوں کی طرح کیا کہ منظّم ہو کر خود کو آلودہ کر لیا۔ لیکن ہر پشت میں ، ہر بیداری خدا کے کسی نبی کو لاتی رہی (نبی ایک مبلّغ ہوتا ہے ، کلام کا سچا مناد جو صرف کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے) ۔ وار وہ بیدار ی لاتے رہے اور اس کی پشت میں سے برگزیدوں کو الگ کرتے رہے ۔پھر وہ بیج کے اندر چلی جاتی ہے ۔ پھر خدا اسے کبھی استعمال نہیں کرے گا۔ کوئی علمِ الٰہیات کا ماہر ، کوئی تاریخ دان مجھے بتائے کہ کیا کبھی کوئی تنظیم دوبارہ اٹھی ہے ،کبھی نہیں ۔جب وہ منظّم ہوئی تو مر گئی ، اور وہ موت ہی میں پڑی رہتی ہے ۔

126-5۔ میں ڈوائٹ موڈی ، موڈی بائبل کے متعلق سوچتا ہوں جو نصف شب کی مانند مُردہ ہے ۔ میں میتھوڈسٹو ں ، پنتی کاسٹلوں ، پریسبٹیرین ، لوتھرن ، نزیرین ، پلگرم ہولی نیس والوں کے بارے میں سوچتا ہوں ، بڈی رابنسن ، جارج وائٹ فیلڈ اور تمام بندگانِ خدا ،جنہوں نے انجیل کی منادی کی ، اور اس پشت کے لوگوں نے اس بیج کو حاصل کیا جو اُن کے حصہ میں بویا گیا تھا جیسے کہ مکئی کے پودے میں خواہ یہ تنا تھا ، خواہ یہ پتہ تھا ،خواہ یہ پھول نما حصہ تھا ، خواہ یہ دانہ تھا یہ جو کچھ بھی تھا لیکن ہرخادم اپنے دَور کے لئے کلام لے کر آیا ۔اس نے اس پشت میں سے زمین کے چاروں کونوں سے برگزیدوں کو اکٹھا کیا ۔ اور ان برگزیدوں سے زندہ خدا کا گھر تعمیر کیا گیا ۔

127-1۔ اب ، اس خدمت کو ایسے مقام تک پہنچنا ہے جہاں وہی کام ظاہر ہوں جو یسوع نے کئے تھے ۔ کیونکہ جب یسوع آئے گا تو سرے کا پتھر اس کے ساتھ منطبق ہو جائے گا و ہ آسمان پر اٹھائے جائیں گے اور نہیں لے لیا جائے گا ، باقی بدن اس کے ساتھ ہی آئے گا اور دلہن آسمان پر پہنچ جائے گی۔ عزیزو یہ کوئی تنظیم نہیں ہوگی بلکہ یہ خدا کے کلام کی کلیسیا ہوگی ۔ کیاآپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟یہاں دعا کے لئے کچھ رومال پڑے ہیں ۔

127-2۔ اب میں نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہوں ۔ میں بھی آپ کی طرح خدا کی مرضی تلاش کررہا ہوں ۔ میں چاہتا تو یہی ہوں کہ اسی مَقدِس میں ٹھہرا رہوں لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں ہزاروں لوگوں کی چیخ وپکار سن رہا ہوں نہیں ناپاک روحیں چیر پھاڑ رہی ہیں ۔ میں بے حس ہوکر سو نہیں سکتا ۔ میں چھوٹے بچوں کا روناسن سکتا ہوں اور ماؤں کو دیکھ سکتا ہوں جو اپنے بچوں کو دعائیہ قطار میں آگے دھکیل رہی ہوتی ہیں ،کوئی ماں اپنے بچے کو پنکھا جھل رہی ہوتی ہے، کوئی صحن میں اپنے بچے کو بارش سے بچانے کے لئے اس پر چادر تانے ہوتی ہے ۔ میرا دل ان کے لئے پسیج جاتا ہے ۔

127-3۔ جب میں نے یہ مَقدِس تعمیر کیا، اور جس روز میں نے کونے کا پتھر بٹھایا ،مجھے اس صبح کی رویا یاد ہے جسے میں نے لکھ کر کونے کے پتھر کے نیچے رکھ دیا ، اس میں کہا گیا تھا کہ ''یہ تیرا مَقدِس نہیں ہے ۔ تو مبشر کاکام کر اور اپنی خدمت کو پوری طرح ثابت کر''۔ یہ مجھے پسند ہے ۔ میں ہر جگہ خدا کے فرزندوں سے محبت کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ خدا نے میری کس طرف رہنمائی کرنا ہوتی ہے ۔ میں نہیں جانتا ، میں انتظار کرتا رہتا ہوں ۔ میں ایک سال سے انتظار کر رہاہوں ۔ میں دو سال تک انتظار کر سکتا ہوں۔ میں تین سال تک بھی انتظار کرسکتا ہوں ۔ یہ میں

۔اور جوں جوں ہم منزل کے قریب پہنچتے جا رہے ہیں یہ پرانی جلالی انجیل اور بہتر ہوتی جارہی ہے ۔

2-2۔ یہاں کچھ کپڑے بھی پڑے ہیں تاکہ ان پر دعاکی جائے اور میں تھوڑی دیر ٹھہر کر ان پر دعا کرونگا ۔ آئیے کچھ دیر دعا کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔

2-3 ۔ ہمارے آسمانی باپ ، تو نے اپنے کلام میں فرمایا تھا کہ ''اگر میں زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب آدمیو ں کو اپنی طرف کھینچ لوں گا ''۔ اور ہمارا یہ نصب العین ہے کہ ہم اس مرتی ہوئی نسل کے سا منے اونچے پر چڑھائے جائیں ،کیونکہ خدا کا بیٹا یسو ع مسیح اب بھی دنیا کا نجات دہند ہ ہے ۔اور مجھے خوشی ہے کہ میں ایسے لوگوں کے درمیان رہتا ہوں جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں ،او رہزاروں ایسے ہیں جنہوں نے اسے اپنا منّجی قبول کیا ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ اس زندگی کے خاتمہ کے بعد ہمیں دوسری طرف ایک نہایت جلالی زندگی ملے گی ۔ اور اس آزمائش کی سر زمین پر یہ ساری محنت مشقت جس کے ساتھ ہم اس چندگھڑیوں کی زندگی کے مسائل میں سے گزر رہے ہیں ، ہم تقریباً مدار میں داخل ہو چکے ہیں اور بس شمار پورا ہونے کے منتظر ہیں کیونکہ وہ لمحہ آنے والا ہے جب خدا کا مقرر کردہ وقت پورا ہو جائے گا ۔ وہ عظیم بازو جس نے عرصہء دراز سے وقت کو تھا م رکھا تھا بالآخر ہٹا لیا جائے گا اوراس کی کلیسیا اس زمین سے اٹھ کر خلاؤں میں اس سرزمین میں پہنچ جائے گی جہاں کوئی بیماری ، غم و اندوہ ،بڑھاپا یا موت نہیں ہوگی ۔ خداوند ہم اسی لئے یہاں جمع ہوئے ہیں تاکہ ان چیزوں کے متعلق اپنے احساسات کا اظہار کریں ۔

2-5ہم نہایت شادمان ہیں کہ ہم لوگوں کو یہاں کسی فضول چیز کے لئے جمع نہیں کرتے ،بلکہ دنیا کے لئے اس نے سب سے بڑی حقیقت بن کر ثابت کیا ہے کہ خدا کا بیٹا جس نے وعدے کئے تھے اور خداوند ، ہم تمام چیزوں سے بالا تر ہو کر خوش ہیں ،کیونکہ ہم اگر اس دنیا کے مالک ہوتے اور سو سال تک جوان رہ کر اس زندگی سے لطف اندوز ہوتے تو بھی یہ زندگی اس زندگی کے مقابلے میں جو خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے رکھی ہے ،ایک پَل کے برابر ہوتی ۔اس لئے ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کی توجہ آئندہ کی اس عظیم گھڑی کی طر ف مبذول کرارہے ہیں ۔ اور خداوند ، جب ہم اس وقت کو قریب آتا دیکھ رہے ہیں تو ہمارے دل جل رہیں ہیں ہم تیار ہو جانا چاہتے ہیں ۔

3-1ہم ایک ایک کر کے اس راستے سے گزرتے جارہے ہیں ،ہمیں اپنے درمیان سے ایک ساتھی کو دفن کرنا پڑا ۔ ہماری بَیل نے اس سلسلہ میں بہت جلدی کی ،اتنی جلدی کہ ہم اس کے ساتھ مل کر دعا بھی نہ کر سکے ۔لیکن اس کی خواہش تھی کہ دیکھے کہ تو ان چیزوں کے مہیا کرنے میں کس قدر بھلا ہے ،ہمارے د ل جن کے آرزومند ہیں ۔ تو نے ان میں سے کسی کو ترک نہ کیا ۔ تو نے یہ وعد ہ کر رکھا تھا ۔ اب ہم دعاکرتے ہیں ، جو ابھی تک تجھے نہیں سمجھتے تو آج ان کے دلو ں کا سمجھا دے ۔گنہگاروں کو توبہ کی طر ف مائل کر ، بیماروں کو خدا کی شفا کے علم سے روشناس کرا ۔اے خدا ،مقدسوں کو برکت دے اور ان کے دلوں کو یکجا کر دے۔اور جب یہ ٹیپ دنیا بھر کے ملکوں اور شہروں کی کلیسیاؤں میں جائیں تو خادم بھائی جو کسی بھی وقت سے خدمت کا کام کر رہے ہیں اب سمجھ جائیں کہ تیری کلیسیا کو تیار کر نا چاہئے ۔

3-3- اور اب اے خداوند ،تو جس نے مجھے میری ماں سے جدا کیا ، جس نے میری زندگی کے تمام ایّام میں میری پرورش کی ہے اور اپنے فضل سے اس گھڑی تک پہنچایا ہے ، میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ تیری مرضی تھی کہ میں لوگو ں پر واضح کروں کہ میرے اعمال زندگی اس ڈھنگ کے کیوں رہے ہیں ، انہیں اس طور کے ہونا چاہئے کہ لوگ بہتر طور پر سمجھ جائیں خداوند ،کہ تیرے خادموں کا یہ مخصوص انوکھا پن ہے باپ ، یہ نوشتے اور متن بخش دے جن کو میں نے اس ہفتہ کے دوران دعا اور مطالعہ کے ساتھ تحریر کیا ہے ۔ جہاں کہیں یہ سنے جائیں وہاں اچھی زمین میں گریں ،ایسی زمین میں جو انہیں قائم رکھ کر ان کی پرورش کر سکے ،اور پھر ہر طرف تیری ہی ستائش ہوگی ۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین۔

5-3- باہر کاروں میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے لئے جو اندر نہیں آسکتے ،میں اس چھوٹے سے آلے کو منسلک کر رہا ہوں ۔اب آپ اپنے ریڈیو کی سوئی 1150 پر کر لیں او ر آپ اس پیغام کواپنی کار میں بیٹھے سن سکے گے ۔ کیا ٹیپ پر ریکارڈ کرنے والے نظام کا کنکشن لگا دیا گیا ہے ؟

6-3- اب میں اپنے ان تمام عزیزوں کے لئے جو یہاں موجود ہیں اور جن جن کے پاس یہ ٹیپ پہنچے گے ، میں محسوس کرتا ہوں کہ اب تک اپنے قول و فعل کی ان کے لئے وضاحت کرنے کا میں ذمہ دار ہو ں ۔ بہت دفعہ لوگ میرے پاس آکر کہتے ہیں ''ہمارے پادری صاحب کا کہنا ہے کہ بھائی برینہم نے اس طر ح کیوں کیا؟ فلاں کچھ کیوں کہا ؟اور کس نے آپ کو یوں کرنے کو کہا ؟اب میں آپ کوپورے دل سے بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے جو کچھ بھی کیا ہے ، اسے میں نے اپنے علم کے مطابق سچّے ارادہ سے کیا ہے۔ او ر جو کچھ بھی میں نے کہا ہے دل کی گہرائےؤں سے کہا ہے ۔ میں نے یہ سب مقصد کے تحت کیا ہے۔ اور آج صبح میں خدا کی مدد سے اس مقصد کی بائبل سے وضاحت کروں گا کہ میں نے یہ سب کچھ کیو ں کیا ہے ۔

1-4- اب ، اتنے بڑے اجتماع میں یہاں بہت سے خادم بیٹھے ہوں گے اوربہت سے اس پیغام کو ٹیپ سے بھی سنیں گے ۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھے بہت سا وقت مل سکے تاکہ میں تمام نوشتے جو میں نے سوچ رکھے ہیں ، استعمال میں لا سکوں ۔ لیکن میں ان تمام بھائیوں سے جو یہاں موجود ہیں اور جو ٹیپ سن رہے ہیں،کہتا ہوں کہ شا یدآپ میرے ساتھ متفق نہ ہوں، کیونکہ جس چیز کو میں نے بالکل درست سمجھا ہے اسی کے ساتھ کھڑا ہوں ۔ اور آپ کے ساتھ اتفاق نہ کرنا ممکن ہے، کیونکہ شاید آپ اسے مختلف طور پر سمجھتے ہوں ۔ لیکن میں پُر امید ہوں کہ آج صبح اگرخدا میری مدد کرے تو میں آپ کو دکھاؤ ں گا کہ میں اس چیز کے ساتھ کیوں کھڑا ہوں ۔

2-4- میں بہت دفعہ کلیسیاؤں ،تنظیموں ، عورتوں کے لباس اور مَردوں کے کاموں پر ملامت کی ہے،اور میرا خیال ہے کہ میں نے ہمیشہ ہر چیز کو کلامِ مقدس سے تقویت دی ہے ۔ اور خدا جانتا ہے کہ میں نے کبھی کسی کے لئے بُرا نہیں سوچا ۔ بے شک وہ مشرق سے مغرب تک میرے ساتھ اتفاق نہ کریں۔ تو بھی میں ان سے محبت کرتا ہوں ۔ اور جب تک خدا کا روح میرے اندر ہے ، میں اس کی کلیسیا یعنی اس کے لوگوں سے محبت کرتا ہوں گا ۔ وہ چاہے جو بھی کہیں یا میرے ساتھ جو بھی سلو ک کریں ، اس سے میری محبت میں فر ق نہیں آئے گا ۔میں ہر حال میں ان سے محبت کرتا رہوں گا ۔

3-4- مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص جس کا نام موسیٰ تھا ۔اس کے لوگ ہمیشہ اس کی پریشانی میں اضافہ کرتے تھے (ہم اسے جنوبی انداز میں پیش کریں

ہمارا ایمان ہے کہ وہ آئے گا ۔ یہ خدا کا کلام کے موافق ہے ،یہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا ، اور اس کے ظاہر ہونے کا یہی وقت ہے ۔

125-2- وہ ٹھیک طورپر کلا م کے لئے وقف ہوگا جیسے کہ نبی ہمیشہ ہوا کرتے ہیں ، ان کی شناخت اور ثبوت کلام ہوتا ہے ۔ جو کچھ منادی وہ کرے گاخدا اس کا سچ ہونا ثابت کرے گا جیسے اس نے ایلیاہ کے لئے کیا ، اس لئے کہ یہ ایلیاہ ہی کی آمد ہے جو کوہِ صیّون پرکے صعود کی تیاری کے لئے ہے ۔ یسوع نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں لوط کے دنوں کی طرح ہوگا ۔ اس کی منادی روح کے ساتھ اور خدا کے کلام کے خطِ مستقیم پر ہوگی ۔ چونکہ بہت سی چیزوں کو خدا کی سچائی کہا جاتا ہے ، اس لئے بہت سے لوگ اس سچے پیامبر کو سمجھ نہ سکیں گے ۔ (میں نے یہاں نبوّت کا لفظ لکھ رکھا ہے) ۔ چونکہ جعلسازوں نے بہت سی چیزوں کو خدا کی سچائی کا نام دے رکھا ہے ، پس بہت سے سچے خادم بھی اس پیامبر کوسمجھ نہ پائیں گے ۔

125-3- جب آخری زمانہ کی نبّوتیں دہرائی جائیں گی تو مجھے یقین ہے کہ جیسے پہلی آمد کا پیش رَو بیابان سے آکر کہنے لگا ''دیکھو یہ ہے خدا کا برّہ ''اسی طرح دوسری آمد کا پیش رَوغالباً خدا سے پیدا شدہ دلہن کی طرف اشارہ کر کے یہی کہے گایسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے وقت مسیح کی دلہن کا رُخ آسمان کی طر ف ہو گااور اس کے لبوں سے یہ پکار نکلے گی ''دیکھو خدا کا برّہ '' اس قریبی لمحہ کے لئے تیار ہونے میں خدا ہماری مدد فرمائے ۔

125-4- اب یہا ں پر ہی اسے چھوڑ دینا بہتر محسوس ہوتا ہے ۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں ؟ایسا کس لئے ہوا ہے ؟کیااب آپ بہتر طور پر سمجھ گئے ہیں ؟ عزیزو ، یہ کلام ہے ۔ا ب اس پیغام کو تقریباً ساڑھے پانچ یا چھ گھنٹے ہو گئے ہیں ۔ ابھی بہت کچھ کہنا باقی ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ اب تک روح القدس نے اسے آپ کے دل کی گہرائیو ں میں پہنچا دیا ہے تاکہ آپ جان سکیں کہ میں کیا بیان کررہاہوں ۔ ہم آخری وقت میں ہیں ۔بیج بوئے جا چکے ہیں اور دوسری بارش آنے کی تیاری کر رہی ہے۔ یاد رکھئے کہ بہت جلد اتنا بڑا تنظیمی اتحاد قائم ہو جائے گا جو خوفناک دکھائی دے گا ۔ وہ کلیسیا ؤں کے اس اتحاد میں یکجا ہو جائیں گیاور جونہی انہیں ایسی کلیسیا کا علم ہوگا جیسی ہماری ہے تو وہ اس کا کام بند کرا دیں گے ۔ یہی وقت ہوگا جب یسوع ظاہر ہوگا اور وہ ظاہر کر دے گا کہ کون دلہن ہے اور کون نہیں ہے ۔

126-2- اے مسیحی بہن بھائیو ، یاد رکھئے کہ میں ایک انسان ہوں ، مجھ سے غلطی ہو سکتی ہے لیکن خدا چونکہ خدا ہے ، اس سے کبھی کوئی غلطی نہیں ہوسکتی ۔ یسوع نے کہا تھا کہ کلام کے جتنے الفاظ لکھے گئے ہیں سب کا پورا ہونا ضرور ہے ۔ ہم کتابِ مقدس میں کچھ چیزیں لکھی دیکھ رہے ہیں جن کا پورا ہونا ضرور ہے اور ان میں سے ایک چیز یہ بھی ہے کہ یہ بائیکاٹ ہوگا ۔لیکن اس سے پہلے یہ بائیکاٹ حیوان کے نشان سے وقوع میں آئے ، خدا کے لئے ایک بیج کا بو یا جانا ضرور ہے جس سے کلیسیا لی جائے گی ۔کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں ؟ ایک بیج بویا جانا چاہئے ۔ ایک تنظیمی بیج بویا گیا ہے جو حیوان یعنی رومی کلیسیا کا بُت بنائے گا ، اور ایک سچی دلہن کا ہونا بھی لازم ہے ۔

126-3-اور ہم سمجھ چکے ہیں کہ نام نہاد دلہن کو ردّ کردیا گیا ہے ۔آدم کی دلہن نے زندگی پیدا کرنے کو ردّکیا ۔اس نے موت کو جنم دیا، ہم اس کی اولاد ہیں، یعنی ہمارے جسم ، ہم سب مر جاتے ہیں ۔اپنے آپ کو دیکھئے ، آپ سمجھ سکتے ہیں۔یہوواہ کی

ردّکردیا گیا تھا ۔ بیج بویا جا چکا تھا ،اس کے بعد عدالت ہونا تھی ۔ وہ خدا کی طرف سے لوگوں کے لئے نشان تھے کہ عدالت قریب ہے ۔بیج بونے کا کام ہو چکا تھا ۔

2-124۔مجھے یقین ہے کہ کسی روز مسیح کی حقیقی کلیسیا کو مجبور کیا جائے گاکہ وہ خدا کا کلام کی منادی بند کر دے ۔ بائبل، مکاشفہ13:16میں اس کی نبوّت کرتی ہے(اگر آپ اسے زیرِ غور لانا چاہتے ہیں) ۔ تنظیمیں اس مجبور کریں گی کہ یا کام بند کردے یا حیوان کے نشان کو قبول کرلے۔ پھر برّہ اپنی دلہن کو لے جائے گا اور اس سبب سے کسبی کی عدالت کرے گا ۔

3-124۔ یاد کیجئے کہ موسیٰ اگرچہ اسی کام کے لئے پیدا ہوالیکن اسے سر انجام دینے کے لئے خدا سے اضافی نعمت حاصل کر نے کے لئے انتظار کرنا پڑا۔ (اسے ٹھہر کر انتظار کرنا پڑا)۔ اورخدا کے مقررہ وقت پر ایک خاص فرعون کو تخت پر ہونا چاہئے تھا ۔ اس سے پہلے کہ خدا موسیٰ کو واپس بھیجتا ،لوگوں کو زندگی کی روٹی کے طلب گار ہونا چاہئے تھا ۔ اب ان آخری دنوں میں معجزات دکھانے والے ہزاروں اشخاص نے ایسے نشانوں کے متلاشی لوگوں کی نسل پیدا کر دی ہے جو اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے ، اور ان آخری دنوں میں خدا کی حقیقی تحریک جو اس کے کلام ہے ، اس کے متعلق کچھ نہیں جانتے ۔جیسا کہ میں نے کہا ہے '' ان کو خون اور تیل اور پلیٹ فارم پر جسمانی توضیح دے دیں اور وہ اس کی حمایت کریں گے خواہ وہ خدا کا کلام ہو یانہ ہو ، خواہ وہ نوشتوں کے مطابق ہو یا نہ ہو ''۔

یسوع نے آخر ی زمانہ میں ایسی چیزوں سے ہمیں خبردار کیا تھا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا کہ متی 24باب کے مطابق دو روحیں اتنی قریبی مماثلت رکھتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کا بھی گمراہ کر لیں ۔ آپ انہیں کس طرح بتائیں گے ؟انہیں کلام سے آزمائیے ۔آپ یہ کیسے جان سکتے ہیں ؟کلام بول کر دیکھئے کہ وہ اس کے متعلق کیا کہتے ہیں ۔ اگر وہ کلام پر ایمان نہ لائیں تو ان کے اندر بیج کا کوئی جرثومہ نہیں ہے ۔وہ شریر میں سے ہیں اورآپ کو دھوکہ دے رہے ہیں ۔ جیسے پہلی دلہن نے فریب کھایا ،پھر دوسری دلہن نے بھی فریب کھایا ،اسی طرح وہ کلام کو مخلوط کر کے ، یاایسی کوشش کر کے تیسری دلہن کو بھی دھوکہ دینا چاہتے ہیں ۔

5-124۔ خدا نے کبھی معجزات کو اپنے کلام سے آگے نہیں رکھا ۔(آمین ۔ یہ جھُلسا دینے والی بات ہے)۔خدا نے کبھی معجزات کواپنے کلام سے آگے نہیں رکھا۔ کلام کو ثا بت کر نے کے لئے ان کا اضافہ کیا گیا لیکن کلام کا مقام پہلے ہے ۔ اسے ثابت کرنے کے لئے ایلیاہ نے بیوہ عورت سے کہا ''پہلے مجھے روٹی پکا کر کھلا ''پھر معجزہ ہوتادیکھ ۔پہلے کلام کی طرف آےئے اور پھر معجزہ ہوتا دیکھئے ۔ کلام کا بیج ہی وہ چیز ہے جسے روح القدّ س تقویت دیتا ہے ۔یہ کیسے ممکن ہے کہ خدا کا بھیجا ہواکوئی پیامبر کلام کے ایک حصہ کا مانے اور دوسرے کا انکار کرے؟اس کے کسی بھی حصہ کا انکار کرے۔

1-125۔ خدا کا سچانبی آخری دنوں میں کلام کی نبوّت کرے گا اور تنظیمیں اس سے کینہ رکھیں گی ۔ وہ ان پر ہرگز مُکّے نہیں تانے گا ۔ وہ اس طرح کا ہوگا جیسے مسیح کی پہلی آمد کا پیش رَوتھا ''اے سانپ کے بچو۔۔۔'' لیکن پہلے سے مقرر شدہ لوگ اس کی سنیں گے اور وقت کا انتظار کریں گے ۔ ابرہا م کے ایمان کی شاہی نسل کے لوگ کسی چیز کی پرواہ کئے بغیر کلام کے ساتھ کھڑے رہیں گے ،کیونکہ خدا کا مقرر شدہ ملاکی 4باب والا نبی خدا کے مقرر ہ وقت پر ظاہر ہوگا ۔ ہم سب اس کے منتظر ہیں ۔

گے) ، وہ ہمیشہ ا س کی دل شکنی کرتے رہتے تھے ۔ہر طرف بڑبڑانا اور شکایت اور دیگر ایسے کام ہوتے تھے ۔ لیکن جب عملی اظہار کا وقت آیا تو خدا نے کہا ''موسیٰ ، ان سے الگ ہوجا ،میں تجھے لوں گااور تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا ''تب موسیٰ نے خود کو خدا کے غضب کے راستہ میں ڈال دیا اور کہا''تو میری جان لے لے لیکن ان لوگوں کی نہیں ''۔ حالانکہ کہ ان لوگوں نے اس کے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی ، لیکن پھر بھی وہ ان سے اتنی محبت کرتا تھا کہ اس نے کہا ''تومیری جان لے لے اور ان لوگوں کو چھوڑ دے ''۔ یہ موسیٰ کے اندر مسیح تھا ۔ اور اگر کوئی شخص ،خواہ لوگ اس کے ساتھ جتنا بھی عدم اتفاق کریں ، اپنے دل میں اس طرح محسوس نہ کرے تو اس کے اندر مسیح نہیں ہے ۔ میرا ایمان ہے کہ وہ اپنے ہونٹوں سے نہیں بلکہ اگر دل سے بنی نوع انسان کے لئے اس طرح محسوس نہ کرتا ہو تو اس کے اندر مسیح نہیں ۔

2-5ایک دفعہ میں حیران رہ گیا (اس وقت میں یہ کسی مزاح کے لئے نہیں کہہ رہا) شکاگومیں عبا دت ہو رہی تھی اور وہاں ایک سیاہ فام شخص بیٹھا تھا ۔ وہ مسلسل کہہ رہا تھا ''میں ڈاکٹر برینہم سے ملنا چاہتا ہوں ''۔ اس کے سر پر بڑا سا ہیٹ ،بڑی بڑی صلیبیں ،اس کے سینے پر آٹھ یا دس انچ لمبی چوڑی صلیب ،چوغہ میں ملبوس ،اور مضحکہ خیز انگوٹھیاں اور منکے پہن رکھے تھے ۔ میں نے اپنے ساتھی بھائی کیسٹر سے کہا ''اسے کمرے میں لے چلئے ، میں اس کے ساتھ ملاقات کروں گا ''وہ جب میرے سامنے بیٹھاتو کہنے لگا ''کیا میں آپ کو تعظیم کے لئے فادر یا ریورنڈیا ایلڈر کہہ سکتا ہوں ؟یا میں آپ کی تعظیم کے لئے کون سا لفظ استعمال کروں ؟ ''میں نے کہا ''اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تومجھے بھائی کہئے''۔ اور اس نے میرے احترام میں یہی کیا ۔پھر اس نے مجھے اپنا لقب بتایا ۔ اوہ، مجھے اس کی کلیسیا کا نام اور کلیسیا میں اس کے عہدہ کا لقب لکھنے کے لئے کاغذ پر کچھ سطریں لکھنا پڑیں ۔

3-5لیکن اس کی ایک بات ہمیشہ کے لئے میرے ذہن میں اتر گئی ۔ اس نے کہا ''بھائی برینہم ، میں اس میں دلچسپی رکھتا ہوں ''اس نے مجھے بتایا کہ وہ اپنی کلیسیا میں اوران چیزوں میں سے کن سے دلچسپی رکھتا تھا ۔اس نے کہا '' مجھے ایک نسل سے دلچسپی ہے ، اور وہ ہے نسلِ انسانی ''۔میں نے کہا ''اس پر ہمیں ہاتھ ملانا چاہئے''۔ نسلِ انسانی یعنی ہر عقیدے ،ہر رنگ ،اور ہر شخص سے مجھے آج صبح دلچسپی ہے ، کیونکہ یسوع نے ان سب کے لئے جان دی ۔ اور میں نے ہمیشہ اسے اپنی دلچسپی کا مرکز بنانے کی کوشش کی ہے ۔

5-5-اب میں کلامِ مقدّس میں سے پڑھنا چاہتا ہوں ۔ ابھی میں منادی کا ارادہ نہیں رکھتا ،کیونکہ جو کچھ میں آج بیان کرنا چاہتا ہوں اس پر کم از کم چار پانچ گھنٹے لگیں گے۔ اس لئے تقریباً دو گھنٹے بعد ہم دوپہر کے کھانے کے لئے عباد ت روک دیں گے اور دوبجے تک واپس آئیں ۔ آپ دو بجے سے پہلے یہاں آ جائیں،کیونکہ میں ٹھیک دو بجے پیغام شروع کرنا چاہتا ہوں ۔ ہوسکے تو ڈیڑھ بجے تک یہاں پہنچ جائیں۔ اس طرح ہمیں آج رات کے لئے جلدی فارغ ہوجانے کے لئے وقت مل سکے گا ۔آج سہ پہر مجھے جارجیا کے ٹفٹن کے لئے روانہ ہے جہاں کل رات کو ایک ہائی سکول کے سماعت خانہ میں ایک عبادت ہوگی ۔ یہ تبلیغی عبادت ہوگی ۔ پھراس کے بعد میں نہیں جانتا کہ کہ کہاں جاؤ ں گا ۔جہاں خدا کی مرضی ہوگی لے جائے گا بہت سے مقامات ۔۔۔۔وہاں سے بھائی آ رگن برائیٹاور دوسرے لوگوں نے دعوتیں دے رکھی ہیں ، تمام مغربی علاقوں ، کینیڈا اور باقی دنیا میں ہمیں جانا ہوگا ۔مجھے یقین ہے کہ اگر خدا میری مدد

کرے اور میں اس چیز کو آپ تک اسی طرح پہنچاؤں جیسے خدا نے مجھے پہنچائی ، تو پیغام کے مکمل ہونے تک آپ اچھی طرح سمجھ جائیں گے ۔مجھے امید ہے کہ آپ عبادت کے آخر تک سمجھ جائیں گے ۔

6-1۔ پھر بھی اگر آپ کے پاس سوال ہو جسے آپ سمجھ نہ سکیں تو میں آپ سے یہ کہوں گا کہ آپ اپنی بائبل لے لیں ،اور جن کے پاس ٹیپ ریکارڈ موجود ہیں وہ ہم سے یہ ٹیپ حاصل کر کے گھر لے جائیں اور ذرا فراخ دلی کے ساتھ بیٹھ جائیں ، پوری طرح فراخ دلی کے ساتھ اسے لگا کر کہیں ،'' خداوند، اب میں پُر سکون ہو کر اسے سننے جا رہا ہوں '' اور پھر جب آپ کوئی بات پکڑیں تو ٹیپ ریکارڈ کو بند کر کے کلامِ مقدّس میں سے تلاش کریں ۔ یسوع نے بائبل میں کہا تھا ''یہ وہ لوگ ہیں جو میری آزمائش کرتے ہیں ''۔ سمجھے؟ آئیے اب کلام کی روشنی میں دیکھیں کہ یہ سب درست ہے یا نہیں ۔

6-2۔ اب میں چاہتاہوں کہ ہمارا آغاز ----(معاف کیجئے ،وہ مجھے مختلف مائیک استعمال کرنے کو دکھا رہا ہے ۔ آج یہاں بہت سے مائیک ہیں اور میری سمجھ میں نہیں آرہاکہ پہلے کس کو آن کروں) ۔ آئیے اب کلامِ مقدّس کی طرف رجوع کریں ۔ میں پیدائش سے شروع کر کے مکاشفہ تک ختم کرناچاہتا ہوں ۔ میں خدا کے کلام پر ایمان رکھتا ہوں ۔ پیدائش پہلے باب کے شروع سے میں کچھ حصہ کو پڑھنا چاہتا ہوں ۔ اب اگرآپ لوگ لکھنا چاہتے ہیں تو اپنے کاغذ قلم تیار کر لیں کیونکہ میں بہت سے حوالہ جات استعمال کروں گا----میں لگاتار بہت سے نوشتے پڑھوں گا ۔ ''خدا نے ابتدا میں زمین وآسمان کو پیدا کیا ۔ اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا ۔ اور خدا کی روح پانیو ں کی سطح پر جنبش کرتی تھی ۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی اور خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے ۔ اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا ۔ اورخدا نے روشنی کو تو دن کہا اور تاریکی کو رات۔اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو پہلا دن ہوا۔اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی سے جدا ہوجائے۔اور خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اوپر کے پانی سے جد ا کیا اورایسا ہی ہوا۔ اور خد ا نے فضا کو آسمان کہا ۔اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو دوسرا دن ہوا ۔خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خشکی نظر آئے ۔ اور ایسا ہی ہو ا۔خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اسے سمندر کہا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔اورخدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دا ر درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آ پ میں بیج رکھیں اگائے اور ایسا ہی ہوا ۔ تب زمین نے گھاس اوربوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور پھل دار درختوں کو جن کے بیج ان کی جنس کے ان میں ہیں اگایااور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو تیسرا دن ہو ا۔

7-1۔آج صبح میں اپنے متن سے جس موضوع کو چھیڑنا چاہتا ہوں وہ ہے کلامِ فرمودہ اصل بیج ہے یعنی آج کے اس متن کا عنوان ہے ''کلامِ فرمودہ اصل بیج ہے ''۔اب اگر آپ غور کریں تو خدا نے کہا ''وہ اپنے آپ میں بیج رکھیں ''۔ ہر چیز کو اپنی قِسم کو پیدا کرنا لازم تھا ۔خدا کا کلا م ابدی ہے ۔ خدا چونکہ لامحدود ہے ، اس لئے یہ نہیں ہوسکتا کہ خدا ایک دفعہ ایک بات کہے اور بعد میں کوئی بہتر فیصلہ کر کے اسے تبدیل کرے، اس لئے کہ خدا کا ہر فیصلہ پوری طرح کامل ہوتا ہے وہ جو کلام ایک بار صادر کر دیتا ہے کبھی ختم نہیں ہوسکتا ۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہتا

123-1۔ یاد رکھئے کہ کڑوے دانوں اور جڑی بوٹیوں کا اکٹھا کیا جانااور گٹھوں میں بندھنا ضرور ہے ۔ کیایہ درست ہے ؟اس چیز کا واقع ہونا ضرور ہے ۔ برگشتہ تنظیمی کلیسیائیں پہلے سے کہیں زیادہ مضبوطی سے بندھ چکی ہیں ۔ کلیسیاؤں کے اتحاد میں ان کے گٹھے بندھ چکے ہیں اور وہ خدا کی عدالت کی آگ کے لئے تیار ہوچکی ہیں ۔ (میں نے یہ لکھانہیں تھا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خداکی طرف ہے) ۔ پنتی کاسٹل کئی نام نہادوں سے بھر ے ہیں ۔ کسی روز کلا م کا گیہوں اکٹھا کیا جائے گا جب وہ اپنے مالک کے لئے اکیلا رہ جائے گا۔

123-2۔ خدا نے وعدہ کیا تھا (احتیاط رکھئے)----خدا نے آخری زمانہ کے لئے ملاکی 4باب میں وعدہ کیاتھا ، اور ملاکی 4باب ابھی پورا نہیں ہوا ، لیکن اسے پورا ہونا چاہئے کیونکہ یہ خدا کا بارور کلام ہے ، جو ملاکی نبی کی معرفت بولا گیا تھا ۔ یسوع نے اس کاذکر کیا تھا ۔ یہ عین مسیح کی دوسری آمد سے پہلے پورا ہوگا۔اب بڑے غور سے سنئے ۔ وہ تمام نوشتے جو پورے نہیں ہوئے اس وقت سے پہلے پورے ہونے چاہئیں ۔ بائبل کا مکمل ہونا لازم ہے ۔جب یہ ممسوح پیامبر آئے گا توآخری کلیسیائی زمانے کے ساتھ ہی غیر قوموں کی مدت پوری ہوجائے گی ۔ بلاشبہ وہ پوری بائبل کابیج بوئے گا ، وہ سانپ سے لے کرپہلی بارش کے پیامبر تک بیان کرے گا۔ تب تنظیموں کے لوگ اسے ردّ کر دیں گے جیسے اس کے باپ دادایوحنا اور ایلیاہ کو ردّکر دیا گیا تھا ، جیسے ہمارے خداوند نے فرمایا تھا ، اورجیسے اَخی اَب کے ز مانہ میں پہلے ایلیاہ کو ردّکیا گیا تھا ۔یہی بات اس ملک کے اندر واقع ہوگی ، کیونکہ یہ ملک اسرائیل کی تشبیہ ہے ۔

123-4۔ ''ایزبل کا مذہب '' کے عنوان پر میرا پیغام پڑھئے یا سنئے ۔ہمارے آباؤاجداد جو اپنی مرضی کے مو افق عبادت کرتے تھے اس ملک میںآئے اور مقامی لوگوں کونکال کر یہاں قابض ہوگئے ۔ اسی طرح بنی اسرائیل نے کیا تھا جب وہ مصر سے نکل کر آئے تھے ۔ ہمارے پاس واشنگٹن اور لنکن جیسے دیندار لوگ تھے ۔ اسرائیل کے پاس داؤد اور دیگر دیندار لوگ تھے ۔ انہوں نے ایک اَخی اَب کو تخت پر بٹھا لیا جس کے پیچھے ہدایات د ینے و ا لی ایزبل تھی ، اور ایسا ہی ہمار ے ساتھ ہے ۔ پس اس ملک میں بالکل وہی وقت ہے جب ایلیاہ کو ظاہر ہوناتھا ۔ اس لئے کہ یہ کلام میں لکھا ہے اور یہ ''خداوند یوں فرماتا ہے ''

123-5۔ پھر پچھلی بارش کے وقت کوہِ کرمل والا نظارہ ہوگا ۔ بائبل کا ایک ایک حرف پورا ہوگا ۔ ملاکی 3 باب میں مذکور یوحنا بپتسمہ دینے والا اس کا پیش رَو بن کر آیا اور پہلی بارش کے لئے بیج بویا ، اور اس زمانہ کی کلیسیاؤں ، تنظیموں ، فریسیوں ،اور صدوقیوں نے اسے ردّکر دیا۔یسوع نے آکر تبدیلیء صورت کے پہاڑ کا نظارہ پیش کیا۔ آخری دنوں کا یہ پیش رَو بھی پہلی بارش کے لئے بیج بوئے گا ۔ یسوع (جو خدا کا کلا م ہے)تنظیموں اور عقیدوں کے درمیان ایک نظارہ ہوگا۔ جب وہ آئے گا،خود کو ظاہر کرے گا، تب اس کی دلہن کا آسمان پر اٹھایا جانا ----پہلا واقعہ کوہِ کرمل کا تھا ، دوسرا تبدیلیء صورت کے پہاڑ کا اور تیسراکوہِ صیّون کا واقعہ ہوگا ۔ خدا کو جلال ملے۔

124-1۔ایلیاہ نے ،موسیٰ نے ، یوحنا نے خدمت کا میدان چھوڑ دیا ،اور بہت سے لوگ ان کے طرزِ عمل کو سمجھ نہ سکے۔ایسا اس لئے ہوا کہ ان کو اور ان کے پیغام کو

چُن لیا ہے ، لیکن یہ انتظار موسیٰ کی وجہ سے نہ تھا بلکہ لوگوں کے لئے تھا تاکہ وہ موسیٰ کو قبول کرنے کوتیار ہوجائیں ۔ موسیٰ کاخیال تھا کہ بنی اسرائیل سمجھ جائیں گے کہ اسے ان کی طرف بھیجا گیا تھا ۔ (یہ میں نے لکھا نہیں تھا ، بلکہ یہ خدا نے لکھا تھا)۔اور یہی صورت اب ہے ۔

4-121۔ جیسے ایلیاہ کے سے عظیم ثابت شدہ نبی جس کے پاس خدا کا کلام آیا ، اسے جدید امریکہ کی خاتون اوّل کے بال کٹے گروپ اور ایزبل کے بناؤ سنگھار والے گروپ کے آگے منادی کرنا پڑی ،خدا اپنے نبی کی تصدیق کرتا رہا ، اس نے جو بھی نبوّت کی سچائی ثابت ہوئی ۔۔۔۔خدا کو اسے میدا ن سے نکال لینا پڑایہاں تک کہ خدا نے اس نسل کو بھا ری آفتوں سے مارا ، اس لئے کہ انہوں نے اس کے نبی کے پیغام کو اور اس کلا م کو جو خد انے ان کی طرف بھیجا تھا ردّ کردیا تھا ۔خدا نے اسے بیابان میں لے جاکر چھپا دیا یہاں تک کہ اسے بادشاہ بھی نہیں پکار سکتا تھا ۔ یہاں تک کہ جنھوں نے اسے خدا کی مرضی کے خلاف مجبور کرنا چاہا وہ مر گئے ۔(اوہ میرے خدا)۔لیکن جب خدا نے اپنے وفادار نبی کے ساتھ ایک رویا میں کلام کیا ،تو وہ ''خداوند یو ں فرما تا ہے ''،کے ساتھ بیابان سے نکلا ۔ اس نے کیا کِیا ؟ وہ ٹھیک کلام کی طرف گیا ۔اس نے بارہ پتھر لئے اورا نہیں ایک جگہ اکٹھا کردیا ۔

2-122۔ جیسے مسیح کا وفادار پیش رَو یوحنابپتسمہ دینے والا ایک ممسوح نبی تھا ، وہ اپنے باپ کے کسی سکول یا فریسیوں کے کسی سکوں میں نہیں گیا تھا ۔کوئی تنظیم اسے بیابان سے بلا نہ سکی جہاں خدا نے اسے بھیج دیا تھا جب تک کہ اس نے خد اکی آواز ،مسیح کے برّے کی آواز نہ سن لی ۔ کیا آپ روحانی ذہن کے ساتھ سن رہے ہیں ؟میں یہاں اور کیا کہہ سکتا ہوں ؟ اب میں کچھ باتو ں سے قطع نظر رک رہا ہوں ۔

4-122۔ آج کل صورتِ حال کتنی مختلف ہے ۔بہت سے نام نہاد مبَشر دعویٰ کر تے ہیں کہ انہو ں نے لوگوں کے لئے خدا سے جواب حاصل کر لیا ہے ، جیسے قورح نے کہا تھا کہ خدا کے ظاہر کئے ہوئے ممسوح نبی موسیٰ کے اختیار پر جھگڑا کیا اور دعویٰ کیا کہ اس کے پاس جواب تھا ۔سونے کا بچھڑا ، پیسہ اکٹھا کرنے کا منصوبہ بھی تھا جیسے آج کل بہت سے لوگ بھی کرتے ہیں کہ بڑی بڑی عمارتیں ، اور پھر آج کل کی طرح ، اس کی پیروی میں ایک ممسوح اور ظاہر شدہ نبی سے کلام سن لینے کے بعد اس کی پیروی میں گمراہ ہوجاتے ہیں وہ قورح کے جھوٹ کے باعث گر جاتے ہیں ۔خدا نے اپنے نبی کو ثابت کر دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل جانتے تھے کہ خدا نے انہیں واضح الفاظ میں بتارکھا تھا کہ وہ اپنے نبیوں کو اپنے کلام کے ذریعے ثابت کرے گا ۔ قورح کتابِ مقدس کا نبی نہیں تھا ، لیکن وہ لوگوں انتہائی اچھا معلوم ہوا ،بالکل اسی طرح جیسے اب ہو رہا ہے ۔ آج یہ خون آپ کے ہاتھوں میں ہے ۔ پلیٹ فارم پر آگ یک گولے ہیں ، انگلیوں پر تیل ہے ، اور یہی چیز مناد عورتیں ، چھوٹے کٹے ہو ئے بالوں والی اور بناؤ سنگھار کرنے والی عورتیں پیدا کر رہی ہیں ۔ آپ کے پاس کیا ہے ؟ آپ یہ خیال نہیں کر سکیں گے کہ لگ اِدھر مائل ہوئے بلکہ وہ قورح کے پیچھے گئے ، اور آج کل بھی وہ یہی کر رہے ہیں کہ تنظیموں کی خاطر سچے کلام سے دُور چلے جاتے ہیں ۔ ان کا نیکریں پہننا ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے اندر کون سا بیج رکھتے ہیں ۔

6-122۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ تمام اسرائیلی قورح کے پیچھے نہ گئے ۔ کچھ موسیٰ کے ساتھ کھڑے رہے جو خدا کے کلام کا حامل ممسو ح نبی تھا۔ آج بھی یہ چیز خدا کے بہت سے برگزیدوں میں خدا کے کلام اوراس کے روح کے ذریعے موجود ہے ۔

ہے اور کبھی مر نہیں سکتا ۔ یہی سبب ہے کہ ہم یوحنا کی انجیل کے پہلے باب میں پڑھتے ہیں کہ''ابتدا میں کلام تھا ، کلام خدا کے ساتھ تھا ، اور کلام خدا تھا ۔ اور کلام مجسّم ہوا ''۔ وہی کلام جو ابتدا میں بولا گیا ، وہ خدا کے ابدی مقصد کے ساتھ ظاہر ہوااور مجسّم ہوکر ہمارے درمیان رہا ، یعنی وہ کلام جو خدا تھا ۔

1-8۔ کچھ سال ہوئے میں نے سنا تھا (شاید یہ کہانی سو فیصد سچ نہ ہو) کہ ایک عورت نے گھڑیوں اور گڑیالوں سوئیوں پر لگانے کے لئے ریڈیم کوحل کرتے وقت اسے اپنی زبان سے چاٹ لیا جس سے عورت ہلاک ہو گئی ۔ اس کی کھوپڑی مشاہدات کے لئے محفوظ کر لی گئی ۔ اور کئی سال انہوں نے بتایا کہ اگر اب بھی اس کی کھوپڑی کے ساتھ آلہ لگائیں تو گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے یعنی ریڈیم ابھی تک کھوپڑی میں کام کر رہی ہے ۔ حالانکہ عورت کو مرے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں ۔ ریڈیم مسلسل کام کرتی رہتی ہے ۔

2-8۔ خدا کا کلام جاری وساری رہتا ہے ۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ اگر ہم کوئی ایسا آلہ بنا لیں جو آدمی کی آواز کو پکڑ سکے تو جو الفاظ میں آج بیان کر رہا ہوں ، ان کو دس ہزار سال بعد بھی ہوا میں سے پکڑا جا سکتا ہے۔ یہ کسی تالاب کے درمیان کنکری پھینکنے کی طرح کا معاملہ ہے ۔ وہ ننھی لہریں جنہیں آنکھ سے دیکھا بھی نہیں جا سکتا، وہ حرکت کرنا اور ساحل سے ٹکرانا جاری رکھتی ہیں ۔ اسی طر ح ہماری آواز کی لہریں ہوا میں مسلسل سفر کرتی ہوئی دینا کے گرد گھومتی رہتی ہیں ، اسی لئے جو کچھ ہم بولتے ہیں ہماری وہی آواز ہماری عدالت کرے گی ۔ ہماری گواہی ہمارے خلاف کھڑی ہوگی ۔ ہماری اپنی آوازیں عدالت کے دن ہمارے کانوں میں گونجیں گی جب خدا کا عظیم آلہ ہو اس آواز کو پکڑ لے گا جو بولی گئی یا بڑبڑاہٹ میں کہی گئی تھی ۔

3-8۔اس لئے کسی بھی غلط آواز کو روکنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے توبہ ۔ اسے صرف خدا ہی روک سکتا ہے ۔ اگر یہ نہ رُکی تو یہ چلتی رہے گی اور ابدیت میں آپ کے ساتھ مل جائے گی ۔اس لئے خدا جو کامل ہے، اور اس کی آواز جو ہمیشہ قائم رہنے والی ہے ، اس کے ساتھ مل جائے گی ۔ اس لئے اسے اپنے ہر فیصلہ میں کامل ہونا چاہئے ۔ اس کہ خدا ایک دفعہ جو کچھ کہہ دیتا ہے اسے ہمہ وقت جاری رہنا اور عدالت کے وقت واپس آنا ہوتا ہے ۔

4-8۔اب اگر آپ واقعی سمجھ رہے ہوں یا سمجھنے کی کوشش کر رہے ہوں تو آپ دیکھ لیں گے کہ میں نے ہمیشہ خدا کے کلام پر جو میرے پاس ہے کیوں کھڑا ہونے کی کوشش کی ہے ،اس لئے کہ باقی سب چیزیں فنا ہوجائیں گی ، خدا ابدی ہے اس کا کلام ابدی ہے ۔ اب جیسا کہ آپ مطالعہ کریں گے ،میں زیادہ دیر تک بولنے کی کوشش کروں گا تاکہ آپ ان باتوں کو سمجھ سکیں ۔ اور میں ٹیپ کے لئے بھی اس طرح کرتا ہوں تاکہ آپ جان لیں کہ یہ بائبل خدا کا کلام ہے ۔

5-8۔ اب ہم جانتے ہیں کہ ہم ایک عدالت سے دوچار ہونے والے ہیں اورخدا کی آواز کسی نہ کسی مقام پر ہمارے ساتھ ملے گی ، اس لئے کہ یہ ہر فانی کے سننے کو دی گئی تھی ۔خادم لوگ اسے حاصل کر نے کے ذمہ دار ہیں ، اور اگر خدا کی یہ آواز ہر شخص کے پاس پہنچے گی تو پھر آپ یا تو اسے یہاں سننے کے پابند ہیں یا عدالت کے کٹہرے میں سنیں گے۔ پس اگر خداکی آواز کلیسیا کے پاس ہے تو پھرہمیں کلیسیا کی آواز سننی چاہئے جیسا کہ ہمار ے کیتھولک لوگ ہمیں بتاتے ہیں ۔اور جب ان کے رومی ، یونانی اوردیگر گروہ آپس میں ہی تعلیمی اخلافات کے باعث الجھے ہوئے ہیں

تو پھر ایمان رکھنے کے لئے وہاں کوئی مقام نہیں ہوسکتا ۔ اس لئے کہ ان میں سے کون کلیسیاہے ؟

1-9۔ کیا رومن کلیسیا درست ہے ،یا کیا یونانی کلیسیا درست ہے ، یا کوئی اور کلیسیا درست ہے ؟کیا لوتھرن کلیسیا درست ہیں ؟کیا بپٹسٹ درست ہیں ؟کیا میتھوڈسٹ درست ہیں ؟ کیا پریسبٹیرین درست ہیں ؟یا اور کون درست ہے جب ان کے مابین اس قدر اختلافات ہیں ؟ ایک دوسرے سے اتنا دُور ہے جتنا مشرق سے مغرب ،لیکن میرے خیال میں خدا کی آواز منصف ہے ۔ پس خدا کی آواز جب اس قدر کامل ہے تو پھر اسے کسی کامل منبع سے نکل کر آناچاہئے، اور انسان اپنے تنظیمی اختلا فات کے باعث کہیں ایک طریقہ سے اور کہیں دوسرے طریقہ سے لاتے ہیں تو پھر جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں ان پر ایمان رکھنے کا یقیناًکوئی طریقہ نہیں ہے ۔

2-9۔ مجھے توقع ہے کہ یہ واضح ہے ۔ کو ئی آپ کو اگر ایک طریقہ بتاتا ہے ----کوئی اگر آپ سے کہے کہ آپ اس کلیسیامیں شامل ہوجائیں’’صرف اسی کلیسیا میں نجات ہے ‘‘یہ کیتھولک جلد ہے ۔ لوتھرن آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ہی راستہ ہیں ۔ میتھوڈسٹ کوئی اور چیز لے کر سامنے آتے ہیں ، اور بپٹسٹ کوئی اور چیز ، پنتی کاسٹل کوئی اور چیز اور یوں الجھنوں کا ایک انبار لگ جاتا ہے ۔ لیکن جب آپ یہ لکھا ہوا کلام ہمارے ان بھائیوں کے پاس لے کر جاتے ہیں تو بہت سے کہتے ہیں ’’ٹھیک ہے لیکن اب وہ دن نہیں ہیں ‘‘۔کوئی اور کہتا ہے ’’یہ تو محض تاریخ ہے ‘‘۔کوئی اور کہتا ہے ’’یہ تو شاعری کی کتاب ہے ‘‘۔ کوئی کہتا ہے ’’کلیسیا اس میں تبدیلی کرنے کا حق رکھتی ہے ‘‘۔ پھر ہم کہاں کھڑے ہیں ؟ ایما ن لئے ٹھہراؤ کا مقام کہاں پر ہے ؟

3-9۔ خدا ابدی ہے ۔میرا ایمان ہے کہ اگر کبھی ہماری عدالت ہوگی (اور یہ لازمی ہوگی)----اگر کسی چیز سے کبھی ہماری عدالت ہوگی تو یہ خد ا کے کلام سے ہوگی جسے اختیار دیا گیا ہے ۔اور اگر ہماری عدالت اس طرح کے کلام سے ہو تو پھر خدا زمین پر ایسی الجھن پیدا کرنے کے سبب نا انصافی کر ے گا ، کہ اس نے انسانی ذہن کا دھوکے میں رکھا، انسان نہیں جانتا کہ کیا کرے ۔ کوئی ایک کسی گروہ میں شامل ہوگا اور پھر کسی دوسرے میں ۔ وہ بے چارہ سوچتا ہے کہ وہ درست مقام تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ وہ ایک تنظیم کی بات سنے گا ، اور پھر کسی دوسری تنظیم کی سنے گا ، ایک دوسری سے بہتر دکھائی دے گی اور پہلا کام یہ ہوگا کہ وہ پہلی تنظیم کے پاس واپس چلاجائے گا ۔ وہ بالکل نہیں جانتا کہ کیا کرے ۔ لیکن وہ چیز جس سے خدا دنیا کی عدالت کرے گا وہ اس کا کلام ہی ہوگا ۔یہ میرا ایمان ہے ۔

1-10۔ اے میرے بھاےؤ،میں اس وقت صرف یہا ں موجود اس چھوٹے سے اجتماع ہی سے مخاطب نہیں ہوں بلکہ میں دنیا بھر کے ان سب لوگوں سے مخاطب ہوں جن کے پاس یہ ٹیپ پہنچے گی ۔ میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ تھوڑی دیر میرا ساتھ دیں اور سوچیں کہ کوئی ایسا مقام ہونا چاہئے جس پر عدالت ہوگی ۔ پھر کوئی ان میں سے کنگ جیمز ورژن کا نام لیتا ہے اور کوئی کسی اور ورژن کا ، اور اب وہ ایک سٹینڈرڈ ورژن بنانے کی کوشش کر رہے ہیں ۔

2-10۔ جیسا کہ خدا ابدی زندگی کا مالک ہے تو میرا ایمان ہے کہ اگروہ قادرِمطلق ہے تو اسے اس معاملہ پر نگاہ کرنا ہوگی ۔یہ اس کی ذمہ داری ہے ۔اگر میں آسمان پر اس کے پاس جاؤں گا تو یہ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ مجھے ایک بہتر جگہ عطا کرے جہاں میں جان سکوں کہ کیا کرنا ہے ، ایک ایسا مقام جہاں آپ ہاتھ رکھ کر کہہ سکیں

کرتی ۔ اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی ،حتیٰ کہ موت بھی نہیں ، کیونکہ اگر بیج بویا جائے گا تو پانی اسے دوبارہ اٹھا کھڑا کرے گا ۔ آمین۔(اب میں بلند آواز سے کہوں گا ’’ ہیلیلویاہ ‘‘) یہاں وہ بھیدہے کہ کلام اور مسیح کا ذہن دلہن کے اندر ہے تاکہ وہ جان سکے کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ اس کے کلام کے ساتھ کیا جائے اور دلہن اس کے نام سے اسی طرح کرتی ہے ۔ اس کے پاس ’’خداوند یوں فرماتا ہے ‘‘ہے ۔ پھر اس کی باروری ہوتی ہے اور روح القدّس اسے سیرا ب کرتا ہے حتیٰ کہ یہ اُگ آتا ہے اور اس کے مقصد کوپورا کرتا ہے ۔ وہ صرف خدا کی مرضی کوپورا کرتے ہیں ۔(آمین ۔ میں اس پر ایمان رکھتاہوں) ۔ کوئی انہیں کسی اور بات پر قائل نہیں کر سکتا ۔ ا ن کے پاس ’’خدا وند یوں فرماتا ہے ‘‘یا وہ خاموش رہتے ہیں۔ پھروہ خداکا کام کریں گے ۔ کیونکہ خدا خود ان کے اندر ہوگا، او ر وہ اپنے کلام کو پورا کرنا جاری کرنا جاری رکھے گا جیسے ا س نے مسیح کے وقت میں کیا تھا ۔ جب وہ خود آیا تھا تو اس نے سب باتوں کو پورا نہیں کر دیا تھا کیونکہ ان کا ابھی وقت نہیں تھا ۔

5-120۔ آئیے اب یشوع اور کالب کی طرح کھڑے ہوں ۔ اب بڑے دھیان سے سنئے ۔ا س کا پسِ منظر ہونا چاہئے) آئیے اب یشوع اور کالب کی طرح کھڑے ہوں جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ وعدہ کی سرزمین آنکھوں کے سامنے ہے ۔ اس کے دئیے جانے کاوقت نزدیک ہے ۔ عبرانی میں ’’یشوع‘‘ کے معنی ہیں ’’نجات دہندہ‘‘ اور یہ آخری زمانہ کے موعودہ رہنما کی نمائندگی کرتا ہے جو کلیسیا کو آگے لے جائے گا ۔ کالب درست ایمان دار کی نمائندگی کرتا ہے جو یشوع کے ساتھ کھڑا رہا۔ خدا نے اسرائیل کو کنواری کی مانند اپنے کلام کے ساتھ شروع کیالیکن وہ کوئی مختلف چیز چاہتے تھے اسی طرح آخری زمانہ کی کلیسیا نے کیا ہے ۔

1-121۔ غور کیجئے کہ خدا نے کس طرح اپنے مقرر وقت سے پہلے اسرائیل کو حرکت نہ کرنے دی ۔(غور سے سنئے ۔ اس کا بھی کچھ مطلب ہوگا) ۔ یشوع نے اس وقت کا انتظار کیا ۔ لوگ چاہے جتنا بھی کہتے رہے ہوں ’’خدا نے یہ ملک ہمیں دینے کا وعدہ کیا ہے ،آؤ آگے بڑھیں اور اسے لے لیں ‘‘۔شاید وہ کہتے ہوں ’’یشوع تو نے اپنا اختیار کھو دیا ہے ۔تو بالکل خالی ہوگیا ہے ۔ تو کس لئے کچھ نہیں کر رہا ؟ تو ایک پل میں ’’خداوند یوں فرماتا ہے ‘‘حاصل کر سکتا ہے اور خدا کی مرضی کو جان سکتا ہے ‘‘لیکن خدا کا بھیجا ہوا یہ دانش مند نبی خدا کے وعدہ کو جانتا تھا ، لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس وعدہ کا انتظار کرنا چاہئے تاکہ خدا اپنے وقت کے لئے واضح فیصلہ صادر فرمائے ۔(اب ان تینوں تمثیلوں کو دیکھئے)اور جب وقت آیا تو اس نے یہ یسوع کو دیا جو اس کے کلام کے ذریعے اس کے ساتھ کھڑا رہا تھا ، اس لئے کہ خدا کسی اور پر اعتماد نہیں کرسکتا تھا ۔ وہ صرف یشوع پر اعتماد کر سکتا تھا ۔ پس یہ چیز پھر دہرائی جا ئے گی ۔

3-121۔ جیسے عظیم مسح کا حامل نبی موسیٰ جانتا تھاکہ خدا اسے استعمال کرے گا ، اس لئے کہ خدا نے موسیٰ کی خاص پیدائش کے ذریعے اسے اپنا خادم ثابت کر دیا تھا۔ اور اس کی پیدائش عین اس وقت ہوئی جب ابرہام کی نسل کی رہائی کا وقت نزدیک تھا ، (کیا آپ سمجھ رہے ہیں ؟) موسیٰ نے مصر میں قیام کرکے کلا م کے نکتوں پر کبھی ان سے بحث نہ کی ۔ اس نے کبھی کاہنوں کے ساتھ بحث نہ کی بلکہ وہ بیابان میں چلا گیا اور خدا وند کا انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ لوگ اسے قبول کرنے کے لئے تیار ہوگئے ۔ وہ ان کی گواہی دینے کے لئے آیا تھا لیکن انہوں نے اسے قبول نہ کیا ۔ خد انے اپنے نبی کو بیابان کی طرف بلالیا ۔ خدا گواہی دے چکا تھا کہ اس نے موسیٰ کو

طرح اس کی منادی کئے جاؤں گا اب اے بھائیو،آپ جو ٹیپ سے یہ پیغام سن رہے ہیں،اگر میرے ساتھ متفق نہ ہوں تو میں آ پ کے لئے دعا کروں گا ،اور اگر میں غلط ہوں تو آپ میرے لئے دعا کریں ۔ اب میں کچھ پڑھنا چاہوں گا ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ پورے غور سے سنیں ۔ یہی مقام تھا جہاں پاک روح نے کہا تھا ''اپناقلم اٹھا''۔میں اس کا کچھ حصہ تو چھوڑ دوں گا لیکن کچھ آپ کے لئے ضرور پڑھ ہوں گا۔

119-4۔ بالکل ٹھیک ہے ۔ یہ وہ بات ہے جو میں آپ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں :قانونِ تولید سے یہ اپنی جنس کو پیدا کرتا ہے (پیدائش 1:11) ان آخری دنوں میں دلہن کلیسیا، سرے کے پتھر کے قر یب پہنچ جائے گی ، وہ اعلیٰ کلیسیا، اعلیٰ نسل ہوگی ۔چونکہ وہ عظیم سرے کے پتھر کے قریب ہوں گے اس لئے وہ بہت حد تک اس کی مانند ہوں گے ، حتیٰ کہ وہ عین اس کی شبیہ کی مانند ہوں گے تاکہ اس کے ساتھ ملاپ کر سکیں۔ وہ ایک ہوں گے وہ زندہ خدا کے کلام کا عین ظہور ہوں گے ۔ تنظیمیں یہ کبھی پیدا نہیں کرسکتیں ۔وہ عقیدے اور رسومات پیدا کرکے کلام میں آمیزش کرتی رہیں گی اور مخلوط پیدا وار دیں گی ۔

119-5۔پہلا بیٹا خدا کے بولے ہوئے کلام کا بیج تھا ۔ اسے ایک دلہن دی گئی (میں صرف پاک روح کی بات کر رہا ہوں ، میں وہی الفاظ منتخب کر رہا ہوں جن پر میں نے گفتگو کی ہے)۔۔۔۔اسے ایک دلہن اس کی نسل پیدا کرنے کو دی گئی لیکن وہ گرگئی ۔ (دیکھا ، دلہن اس لئے دی گئی تھی کہ اس کی نسل چلا کر خد ا کا ایک اور بیٹا پیدا کرے لیکن وہ کلام کو مخلوط کرکے گر گئی ۔سمجھے؟)۔۔۔۔لیکن وہ گر گئی اور پہلے بیٹے کے لئے موت کا سبب بنی ۔دوسرا آدم بھی خدا کے بولے ہوئے کلام کا بیج تھا اور اسے بھی آدم کی طرح دلہن دی گئی ، لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس سے شادی کرتا ، وہ بھی گر گئی ہے ،اس لئے کہ آدم کی بیوی کی طرح اسے بھی آزاد مرضی کا مالک بنایا گیا تاکہ اگر خدا کے کلام پر ایما ن رکھے تو زندہ رہے ،یا شک کرے تو ہلاک ہو ، اور وہ ہلاک ہو گئی ۔

120-1۔ پھر کلام کے درست بیج کے ایک چھوٹے سے گروہ سے خدا مسیح کو ایک پیاری سی دلہن دے گا جو کنواری یعنی اس کے کلا م کے لئے کنواری ہوگی ۔ اور ان کے وسیلے اور ان کے ذریعے وہ سب کچھ پورا ہوگا جس کا وعدہ ایک کنواری میں خدا کے کلام کے لئے کیا گے تھا ، وہ انسان کے بنائے ہوئے کسی عقیدے یا رسومات کو نہیں جانتی ہوگی ۔ وعدہ کا کلام جیسے خدا نے اسے خود مریم میں ظاہر کیا۔۔۔۔خدا اپنے وعدہ کے کلام کے مطابق خود کا م کرے گاتاکہ وہ سب کچھ پورا ہو جو اس کے متعلق تحریر تھا ۔ جیسے وہ پہلی کنواری کے بطن سے پیدا ہوا تھا (جو کہ موجود روحانی بطن کے لئے تشبیہ تھی) ، اسی طرح اب یہ کنواری اس کے کلام کو قبول کرے گی:''میرے ساتھ تیرے قول کے مطابق ہو ''۔ اگر چہ یہ فرشتہ کے ذریعے کہا گیا لیکن پہلے خدا کے کلام میں (یسعیاہ9:6) میں لکھا ہوا تھا ۔ وہ اس سے محبت رکھیں گے اور اس کی قدرتوں سے معمور ہوں گے ، اس لئے کہ وہ ان کا سر ہے ، اور وہ اس کے ماتحت ہیں۔ مسیح کاسر ہونا خدا کا تھا ۔

120-2۔ غور کیجئے کہ یہ کیسی ہم آہنگی ہے ۔ یسوع نے کبھی کوئی کام اس وقت تک نہ کیا جب تک باپ کو کرتے نہ دیکھا یا باپ نے پہلے اسے نہ دکھایا ۔(یہ خدا اور مسیح کے درمیان ہم آہنگی ہے ۔سمجھے؟(یوحنا 5:14) اسی طرح دلہن کرے گی ، باپ اسے زندگی کا کلام دکھاتا ہے اور وہ اسے قبول کرتی ہے ۔وہ کبھی اس پر شک نہیں

کہ یہ وہ چیز ہے۔ کیا آپ اس بات پر اتفاق کرتے ہیں ؟یہ خدا کی ذمہ داری ہے ورنہ وہ منصف نہیں ہوسکتا ۔

10-3۔ اگر میں کہوں کہ ''میں لوتھرن ہو ں ' ' اور کوئی دوسرا شخص کہے''میں کیتھولک ہوں ''تو یہ دونوں گروہ ایک دوسرے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں ۔ اب کوئی آدمی بے چارہ کیا کرے گا ؟اگر کیتھو لک کلیسیا درست ہے تو پھر ہوگا ؟ تب تمام لوتھرن مارے جائیں گے ۔ اور اگر لوتھرن درست ہیں تو پھر تمام کیتھولک خسارے میں ہوں گے ۔دیکھئے ، آپ کو اپنا ایمان ٹھہرانے کے لئے کوئی مقام ملنا چاہئے ۔میں نہیں جانتا کہ آپ اسے کس طرح سمجھتے ہیں لیکن میرے لئے بائبل خدا کا لا خطا کلام ہے ۔اور میرا ایمان ہے کہ خدا نے اپنے کلام کی حفاظت کی ہے ، اسی لئے اس کا کوئی نقطہ یا شوشہ بھی بے قیام نہیں ہے۔

10-5۔ ایک دن میری بیٹی ربیقہ مجھ سے کہنے لگی ''ڈیڈی ، سکول میں ہم ثابت کرتے ہیں کہ یہ دنیا لاکھوں کروڑوں سال پرانی ہے ۔کیا یہ بات بائبل کے خلاف نہیں ہے ؟''میں نے کہا ''نہیں ، یہ خلاف نہیں ہے ''۔اس نے کہا ''اگرچٹانوں کی بناوٹ اور کیلشیم اور میگنیشیمکی چٹانوں کا مطالعہ کیا جائے تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس پر لاکھو ں سال لگے ہیں ،اور خد ا کہتاہے کہ اس نے زمین و آسمان کو چوبیس گھنٹوں کے ایک دن میں بنا دیا ، کیا یہ ثبوت بائبل کے برعکس نہیں ہے؟''میں نے کہا'' نہیں ، اگر آپ غور کریں تو خدا نے بائبل کے متعلق موسیٰ کو اس طرح بتایا تھا کہ ''خدا نے ابتدا میں (یہ عرصہء وقت ہے) زمین و آسمان کو پیدا کیا ''۔اس میں کتنا عرصہ لگا ، یہ ہم نہیں جان سکتے ۔ پھر خدا آگے بڑھا اور زمین پر بیج ڈالنے کے وقت کا آغاز کیا ۔ لیکن ابتدا میں کئی ارب بلکہ کھرب سال لگے ہوں گے ۔ یہ وقت کے ادوار ہیں ۔لیکن خدا نے زمین اور آسمان کو عرصہء وقت میں تخلیق کیا ۔ اس سے بات صاف ہو جاتی ہے ۔یہ پہلی چیز ہے ۔ دیکھئے ،خداکبھی کوئی خطا نہیں کرتا ۔ عظیم مبلّغ پولوس نے تیمُتھیُسکونصیحت کرتے ہوئے کہا''پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ ''۔یعنی فراخ دلی سے اس کا مطالعہ کیا جانا چاہئے ،اور میں ہمیشہ اسی کوشش میں رہتا ہوں ۔

11-2۔ جب میں کلام پر ایسا ایمان رکھتا ہوں تو پھر میں اس کی ذا تی تفسیر نہیں کر سکتا ،کیونکہ بائبل بیان کرتی ہے کہ کتابِ مقدّس کسی کی ذاتی تفسیر پر موقوف نہیں ۔اسے خدا کا روح منکشف کرتا ہے ۔ مجھے یہ حوالہ تو یاد ہے لیکن مجھے پوری طرح یاد نہیں کہ یہ حوالہ کہا ں پر ہے ، لیکن جو لوگ لکھ رہے ہیں وہ تلاش کر لیں گے ۔ میرا خیال ہے کہ یہ پطرس کے خط میں لکھا ہے کہ کتابِ مقدّس کسی کی ذاتی تفسیر پر موقوف نہیں ۔ اس لئے اگر ایک مصنّف نے روح کی تحریک سے یہ لکھا ہے ،اور اگر یہ غلط ہے تو اس کے دیگر کتنے حصے غلط ہیں؟ یا تو یہ ساری ہی ٹھیک ہے یا ساری ہی غلط ہے ۔ اس کے علاوہ آپ کچھ نہیں کر سکتے ۔ پھر اگر آپ کلیسیا کی بابت کہیں ''تو پھر کلیسیا ۔۔۔۔''نہیں ، اگر آپ کلیسیا کی طرف جاتے ہیں تو کون سی کلیسیا درست ہے ؟کون سی کلیسیا سچی ہے ؟دیکھئے ایک بار پھر آپ کو کسی ایسی چیز کی طرف آنا پڑ رہا ہے جس پر ایمان ٹھہرایا جاسکے ۔ اور میرے لئے یہ چیز خدا کا کلام ہے ،میرا ایمان ہے کہ شروع سے لے کر بائبل لوگوں کے لئے خدا کا منصوبہ ہے ۔

11-4۔ یسوع نے کہا تھا کہ تمام نوشتوں کو پورا ہونا چاہئے ۔ یعنی وہ سب کچھ جو کتابِ مقدّس میں لکھا ہے ۔اب یہ ذہن میں رکھئے ، کیو نکہ جو لوگ اس ٹیپ کو حاصل کریں گے وہ دیکھیں گے کہ ٹیپ کے آخر پر میں پھر اسی بات کی طر ف آؤں گاکہ تمام نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ہے ۔ اے اجتماع ، ذرا اس کی گہرائی میں چلئے ۔ سمجھے؟جو کچھ کتابِ مقدّس میں لکھا ہے پورا ہوگا ۔پس اگر کوئی بات خدا نے کہہ رکھی ہے تو یاد رکھئے وہ ضرور پوری ہوگی ۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر یہ خدا کا کلام ہی نہیں ۔ اور اگر یہ خدا کا کلام ہی نہیں تو پھر ہم کہاں پر کھڑے ہیں ؟تو پھر آئیے خدا جیسی کسی چیز کو تلاش کریں یا پھر جو جی میں آئے کرتے چلیں ، جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے ’’کھائیں ، پئیں اور خوشی کریں کیونکہ ہی تو مر جائیں گے ‘‘۔ سمجھے ؟

11-5۔ اگر یہ خداکا کلام نہیں تو پھر ہم سب کہاں کھوئے ہیں ۔اور اگر یہ خدا کا کلام ہے تو پھر خدا مطلق طور پر عزت کا پاسدار ہے ۔تمام عزت کا سر چشمہ کون ہے ، تمام عزت کا آغاز کون ہے ،تمام عز ت منبع کون ہے ، تمام سچائی کا منبع کون ہے ، جو کچھ اس نے کہا ہے وہ اس پر کھڑا ہونے کا پابند ہے اور اگر یہ خدا کا کلام نہیں تو پھر خدا کون ہے؟ خدا کہاں ہے ؟یا کیا کہیں کوئی خدا ہے ؟

12-1۔آپ کہیں گے ’’اوہ ،بھائی برینہم ،میں اسے محسوس کرتا ہوں ‘‘۔کوئی بُت پرست بھی آپ کو اپنے بُت کے بارے میں یہی کہہ سکتا ہے ۔سفر آپ کے لئے کچھ کرتا ہے ، جب آپ اسے خود دیکھتے ہیں ۔’’میرا ایما ن ہے کہ میں اسے نگاہ کر کے دیکھ سکتا ہوں ‘‘۔ ٹھیک ہے ۔میں اس لئے ایمان رکھتا ہوں کیونکہ میں تبدیل ہو گیا تھا ، کیونکہ -----‘‘

میں بھی ایسا کرتا ہوں ، لیکن یاد رکھئے بُت پرست بھی اسی طرح کرتے ہیں افریقہ کے قبائلی جو بُتوں کی پوجا کرتے ہیں ان میں سے کچھ قبائل تو اخلاق اور پاکیزگی کے اعتبار سے مسیحی کہلانے والے امریکیوں کو اپنے آپ میں شرمندہ ہونے پر مجبور کر دیں گے ۔پس شاید یہی خدا ہو ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ میراکیا مطلب ہے ؟ آپ کو علم ہے کہ جب آپ کسی چیز کو رو برودیکھتے ہیں تو اس کے ارد گردبہت بڑا دائرہ ہوتا ہے جس کا احاطہ آپ کو کرنا ہوتا ہے ، لیکن آپ کو ہاتھ رکھنے کے لئے کسی نہ کسی مقا م کی طرف واپس آنا پڑتا ہے ۔

12-3۔ آئیے اب لوتھرن لوگوں کے دعوؤں کو لیں ۔ وہ ناکام ہو جاتے ہیں ۔ آئیے کیتھولک دعوؤں کو لیں ۔وہ ناکام ہیں ۔آئیے بپٹسٹوں او رپنتی کاسٹلوں کے دعوؤں کو لیں وہ ناکام ہیں پس آپ ان پر اعتماد نہیں کر سکتے ۔لیکن بائبل میں ایک بھی بات ایسی نہیں لکھی جسے خدانے کسی شخص کے ذریعے ثابت نہ کیا ہوکہ یہ سچائی ہے ۔ یہ سچائی ہے ۔ جیسا کہ میں نے اکثر کہا ہے کہ ’’شاید میرا ایمان اس بلندی پر نہ چڑھ سکے جس پر حنوک چڑھ گیا ، لیکن اگر کوئی اور اس بلندی پر چڑھ سکتا ہو تو میں یقیناًاس کے راستے میں نہیں آؤں گا‘‘۔عظیم ایمان ---

12-5۔ اب اس پس منظر سے ہمیں اسباب معلوم ہوگئے ہیں کہ میں بائبل پر کیوں ایمان رکھتا ہوں اور یہیں سے میں اپنا متن لیتا ہوں ۔اب اگلی بات جو میں بیان کرنا چاہتاہوں وہ یہ ہے کہ میں یہ تسلیم نہیں کرتا کہ بائبل خود اپنی تردید کرتی ہے۔ اور میں نے عالمگیر سطح پر چیلنج کر رکھاہے کہ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کر تا ہے تو وہ مجھے ثابت کر دکھائے ۔ آئیے اسے ثابت کیجئے ۔بائبل اپنی تردید نہیں کرتی بلکہ آپ بائبل کی تردید کرتے ہیں ۔ خد ا خود اپنی تردید نہیں کرسکتا ۔ اگر وہ ایسا کرے تو وہ

آرہاتھا ۔اگر چہ ایک فرشتہ نے فلپس کی رہنمائی اس تک کی لیکن زندگی کا جرثومہ بدن یعنی فلپس کے ذریعے منتقل ہوا ۔ اوہ ،بھائیو، اب ہم سیدھی راہ پر ہیں ۔ جر ثومہ کہاں سے آیا ؟کیا فرشتے کے ذریعے ؟ فرشتے نے اسے بتایا تھا کہ اسے کہاں جانا ہے ۔فرشتہ یہ ایک پیامبر ہوتا ہے ، لیکن یہاں ایک بیٹا تھا ۔ فلپس کے پاس جرثومہ یعنی پیغام یعنی کلام تھا ۔یہی طریقہ ہے جس سے کوئی بچہ پیدا ہو سکتاہے ۔فلپس نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے ۔ فلپس نے یسوع مسیح کا نام میں بپتسمہ دیا ۔ وہاں خدا کا روح آیا ۔ یقیناایسے ہی ہے ۔اب، جرثومہ کو بدن کے ذریعے آنا تھا ۔ کون سے بدن سے ؟ مسیح کے بدن سے۔ بالکل ٹھیک۔ اور فلپس اس کے بدن کا ایک جزو تھا ۔

118-3 ۔ اب غور سے سنئے ، عمال 10:48میں بھی یہی واقع ہوا۔ پطرس گھر کی چھت پر تھا ۔فرشتہ نے اس کی کرنیلےُس کے گھر کی طرف رہنمائی کی ،لیکن کلام کہاں سے آیا ؟ بدن سے ۔ اوہ، میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں ۔ایک فرشتہ نے آکر کہا ’’فکر مت کر ، کسی چیز کو ناپاک نہ کہہ، توکچھ نہ سوچ ، بس چلا جا ‘‘۔اور جب پطرس نے یہی الفاظ کہے ،کسی فرشتہ نے نہیں،کسی کارڈینل نے نہیں، جبکہ پطرس یہ کہہ رہا تھا ----کیا کہہ رہا تھا ؟وہ مسیح کا بدن تھا ۔اس کے پاس کلام تھا ۔ کلام نے کام کیا ۔اوہ بھا ئیو ۔ اوہ، میرے عزیزو ۔ فرشتہ نے رہنما ئی کی لیکن زندگی مسیح کے بدن سے آئی ۔

118-4۔ پولوس دمشق کے راستے پر تھا جہاں ایک رویا نے اس کی رہنمائی کی ۔ لیکن جرثومہ یعنی کلام حننیاہ کے پاس تھا۔آمین ۔ اس نبی حننیاہ نے ایک رویا دیکھی جس نے کہا ’’اس کے پاس جا اور اس پر ہاتھ رکھ‘‘۔اس نے کہا ’’اے بھائی ساؤل ، خداوند یسوع راہ میں تجھ پر ظاہر ہوا‘‘۔اسے کیسے پتہ چلا؟کیونکہ اس کے پا س کلام تھا ۔خداوند کا کلام اس کے نبی کے پاس آیا۔اس نے وہا ں جا کر نبّوت کی اور کہا ’’اس نے مجھے بھیجا ہے کہ تجھ پر ہاتھ رکھوں اور تجھے شفاملے ، تُو روح القّدس پائے اور بینائی تجھے پھر واپس مل جائے ‘‘۔اس کی آنکھوں سے چھلکے گرے ، پھر وہ اٹھا اور یسوع مسیح کانام میں بپتسمہ لے کر مطالعہ شروع کر دیایہ رہنمائی فرشتہ نے کی تھی ۔ یہ سچ ہے ۔ لیکن پولوس کے پاس بیج کا جرثومہ تھا۔بیج خدا کے روح کو لیتا ہے جو اسے ابدی زندگی عطاکرتا ہے ۔

119-1۔ کیا ابھی دو گھنٹے ہی ہوئے ہیں؟میں جانتا ہوں ۔ پھر میں کچھ اور پڑھوں گا۔کیا آپ مجھے دس منٹ اور پڑھنے کی اجازت دیں گے ‘‘۔ مجھے ایک خیال ملا ہے ، اور مینیہاں قیام کر سکتاہوں ، لیکن یہاں سے تھوڑی دیر بعد میں روانہ ہو جاؤں گا ،اور ہمارا وقت ہوگیا ہے ۔پانچ بجنے میں تقریباًپچیس منٹ باقی ہیں ۔میں نہیں جانتا کہ ہم کتنے بجے جارجیا پہنچیں گے ۔ میں چاہتا تھا کہ میں رُک کر اس کی کچھ وضاحت کرتا ، لیکن میں اسے اب بہت آہستہ رفتار سے بڑھاؤں گا ۔

119-2 ۔ اب بڑے غور سے سنئے ۔ یہ وہ بات ہے جس کے لئے میں نے قلم اٹھایا تھا ۔ عزیزو ، کیا آپ نے دیکھا کہ جس طور سے میں کھڑا رہا ہوں وہ کیا راستہ ہے ،کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ میں نے تنظیموں سے کیوں دُوری ختیار کی ہے اور خدا کے لئے حقیقی کلیسیا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے ؟کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ اسے کلام میں سے نکلنا چاہئے ؟ یہ انسان کی عقل سے نہیں آسکتا ، اسے لازماًخدا کے کلام سے آنا چاہئے ۔یہی سبب ہے کہ میں خدا کے کلام پر اس طرح ایمان رکھتاہوں جیسے یہ لکھاہوا ہے ۔میں نہ اس میں سے کچھ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا۔ جیسے یہ ہے اسی

پیدا کرتی ہے۔ اس کی کلیسیا اس کا کلام ہے ، تاکہ لوگ عبرانیوں 13:8 کو پورا ہوتے دیکھ لیں جو کہتی ہے : ''یسوع مسیح کل ، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے '' ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اب وہ تنظیمی دوغلے بیج نہیں رہتے ۔یہ وہ ہیں جو مدار میں راکٹ کے اترنے کا وقت پورا ہونے کے منتظر ہیں (کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟) خدا کو جلال ملے ۔ وہ تنظیمی مخلوط چیزیں نہیں ہیں نہ اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ نہیں جناب ، وہ بیج ہیں۔

117-1پولوس کو ڈر تھا کہ لوگ اس کی تعلیمی قابلیت کے موافق اس سے کسی بڑے لفظ کے سننے کے مشتاق ہوں گے ۔ آپ 1۔ کرنتھیوں 2:1-8کو لکھنا چاہیں گے۔ اس میں پولوس نے کہا ''میں تمہارے پاس حکمت کی لبھانے والی باتیں لے کر نہ آیا(یعنی ذہانت کی باتیں ۔ آپ جانتے ہیں) ،کہ تمہارا ایمان سیمنری کی کسی چیز پر ہو ، بلکہ میں تمہارے پاس سادگی میں ، روح القدس کی قدرت اور ثبوت کے ساتھ آیا تاکہ تمہارے ایمان کی بنیاد خدا کا کلام پر ہو''۔ جی جناب ۔

117-2۔ اگرچہ تنظیموں کی تعداد دلہن کے مقابلے میں ایک اور کئی ہزار کی نسبت میں زیادہ ہو جائے گی ----کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟کیاآپ کا ایمان ہے کہ بائبل یہ سکھاتی ہے خدا نے یسعیاہ 54:1میںیہ وعدہ کیا تھا۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں اس کو پڑھوں ؟ ٹھیک ہے ، آئیے اسے نکالتے ہیں۔ اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ خدا نے کہاں بیان کیا تھا کہ ان کی تعداد زیادہ ہو جائے گی ، آئیے یسعیاہ 54:1کو پڑھتے ہیں:''اے بانجھ تُو جو بے اولاد تھی نغمہ سرائی کر!تُو جس نے ولادت کا درد برداشت نہیں کیاخوشی سے گا اور زو ر سے چلا کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہے ''۔ کیایہ سچ ہے ؟

کسبی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیاد ہ ہے ، یقیناًوہ ہم سے کئی گنا زیادہ ہیں ۔ اگرچہ ان کی تعداد جتنی بھی ہو لیکن ان کا حقیقی باپ کوئی نہیں ۔ اب، تنظیمی نسل کا ذکر یہوداہ 8تا 13آیات میں ہے ۔ وہ دنیادار کلیسیا ہے :وہ بے بارش بادل اور سمندر کی لہریں ہیں جو اپنی شرمندگی کے جھاگ اڑاتی ہیں ''۔ پنتی کاسٹل کلیسیا کا نمونہ 2۔ تیمُتھیُس 3:1-8میں پوش کیا گیا ہے کہ ''وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے ''ان کا بیج ان ہی کی جنس کو پیدا کرتا ہے ۔

117-5۔ خوجے کو دیکھئے ----اوہ، اب ہم گہری بات کی طرف جا رہے ہیں۔اب اس بیج کی کلیسیا ، یعنی حقیقی کلیسیا کو دیکھئے جس کے پاس حقیقی تخم موجود ہے ۔غور کیجئے کہ خوجے کے پا س تمام ڈ ی ڈی ہیں،اب، یاد رکھئے کہ خدا نے انجیل کی منادی بھی کسی فرشتے کے سپرد نہیں کی ۔کتنے لوگ اس حقیقت سے واقف ہیں؟کتنے لوگ جانتے ہیں کہ گلتیوں 1:8میں لکھا ہے کہ اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی اس سے مختلف کوئی خوشخبری سنائے جوہم نے تمہیں سنائی ہے تووہ ملعون ہو؟''پس فرشتہ بھی اگر خدا کے کلا م سے مختلف ہو تووہ بھی غلط ہے ۔خدا فرشتوں سے نیچے آگیااور خوشخبری کی منادی کو آدمیوں کے سپرد کیا جو کہ بیٹے تھے ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟اب غور کیجئے۔خدانے یہ کام کبھی فرشتوں کے سپرد نہ کیا۔غور کیجئے، اس نے کبھی ایسا نہیں کیا ۔

117-6۔ حبشی خوجہ پنتی کوست کی عبادت کرنے یروشلیم گیا تھا۔کتنے لوگ اس پر ''آمین''کہیں گے ۔خوجے کی ملاقات تمام ڈی ڈی اور ایل ۔ ڈی اور باقیوں کے ساتھ ہوئی تھی لیکن اسے کیوں کچھ حاصل نہ ہوا؟وہ یسعیاہ نبی کی نبوّت پڑھتا ہوا چلا

خدا نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ کلامِ خدا ہے اور یہ اپنی تردید کرتا ہو ، تو پھر آپ خدا کو اپنی تردید کرنے والا بناتے ہیں ، تب آپ کا خدا کہاں ہے ؟کیا یہ کثیف اور پیچیدہ چیز نہیں ہے؟

13-1۔ اگر خدا پنی تردید کر سکتا ہو تو پھر وہ آ پ سے اور مجھ سے زیادہ افضل نہیں ہوسکتا ۔کلام موجود ہے لیکن یہ عقل مندوں اور داناؤں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے ۔اسی لئے جب کوئی کہتا ہے کہ متی 28:19میں لکھی ہوئی بات :''جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ ،بیٹے اورروح القدس کے نام سے بپتسمہ دو''، اعمال 2:38کی بات : توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے ''ایک دوسری کی تردید کرتی ہیں ۔مگر یہ تردید نہیں کرتیں ۔

13-3۔ ہر شخص جسے کبھی بھی بپتسمہ دیا جائے باپ ،بیٹے اور روح القدس کے نام میں دیا جانا چاہئے ۔اگر آپ کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہ دیا گیا ہو تو آپ کو باپ ،بیٹے اورروح القدس نام میں بپتسمہ نہیں ملا ۔تب آپ کو ایک نا م سے متعلقہ القاب میں دیا گیا ہوگا ۔اگریہ درست مکاشفہ نہیں تو پھر آگے چل کر بائبل غلط ثابت ہوتی ہے ، کیونکہ ہر کسی کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ۔ جب یسوع نے رسولوں کو باپ ،بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دینے کا حکم دیا ،لیکن تمام رسولوں نے آگے چل کر پورے زمانہ میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تو اس طرح بائبل مکمل طور پر اپنی تردید کرتی ہے ۔ لیکن اگر آپ اس پر غور کریں تو ایسا ہرگز نہیں ہے ۔ انہوں نے بالکل وہی کیا جو یسوع نے ان سے کہا تھا یعنی ''نام ''میں بپتسمہ دیں ،''القاب ''میں نہیں پس اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔

13-4۔ میں نے اور بھی بہت سی باتیں تحریر کر رکھی ہیں اور انہیں پیش کر سکتا ہوں جن کے بارے میں لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک دوسری سے اختلاف رکھتی ہیں ۔ میں پچیس تیس سال سے کہہ رہا ہوں کہ کوئی شخص مجھے یہ بات ثابت کر کے دکھائے ۔نہیں جناب ، بائبل میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔ یہ سچائی ہے ، سارے کا سارا کلام سچا ہے ، یہ سچائی کے علاوہ کچھ نہیں ،اور ہمارا یمان اسی چیز پر ٹھہرا ہوا ہے جو خدا نے فرمائی ۔ اس کی کوئی تشریح نہ کریں ، بلکہ جس طرح یہ کہتا ہے اسی طرح کہیں۔ اس کی ذاتی تفسیر نہ کریں ،اور میرا ایمان ہے کہ یہ سچائی کے علاوہ کچھ نہیں ۔

13-5۔ اب، مجھے امید ہے کہ یہ بات آپ کو تکلیف نہیں پہنچا ئے گی کیونکہ میرا ایسا مقصد نہیں ہے ۔ میں یہ بتانے کی کوشش کر رہاہوں کہ میں جن باتوں پر ایمان رکھتا ہوں ان پر کیوں ایمان رکھتا ہوں ، اور جو میں نے کئے ہیں وہ اس طرح کئے ہیں ۔ میں دنیا کو دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ میں نے اس طرح اس لئے کیا ہے کہ یہ میرا یقین محکم ہے ۔میرا ایمان ہے کہ اگر اس بائبل میں ایک لفظ کا بھی اضافہ کر نے کا جرم جس کسی سے سرزد ہوگا اس کا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا، جیسا کہ مکاشفہ 22باب میں ہے '' جو کوئی اس میں سے کچھ گھٹا ئے ----''میں کسی عقیدے ،اصو ل و قواعد،یا اورکسی چیز پر ایمان نہیں رکھتا ، بلکہ میرا ایمان صرف اس پر ہے کہ خدا کا کلام ہی خد ا کا منصوبہ ہے ۔ کوئی آدمی ، کوئی عقیدہ ، کوئی تنظیم یاکوئی بھی اور چیز خواہ کسی نقطہ یا شوشہ کا بھی اضافہ یا کمی اس کلام میں کی جائے گی تو وہ گناہ سے ہوگی اور ہمیشہ کے لئے فنا کی جائے گی ۔ خدا گزرے

کل کا خدا نہیں ہے جس نے ایک کتاب لکھ کر آدمیوں کے گروہ کے حوالے کردی اور اس میں الجھنیں اور خرابیاں ہو نے دیں اور پھر وہ اس کتاب سے دنیا کی عدالت کرنے بیٹھ جائے بلکہ جس خدا نے اسے تحریر کیا وہ زندہ ہے ، وہ اس کلام کے اندر زندہ ہے اور اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے ۔ (جو لوگ ٹیپ سے سن رہے ہیں ، میں چاہتا ہوں کہ وہ اس نکتہ پر نہایت احتیاط سے مطالعہ کریں ۔)

14-2۔ میں نے پیدائش کی کتا ب سے شروع کیا تھا اور اب میں مکاشفہ میں آکر ان کو اکٹھا کر رہا ہوں کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے ۔ مکاشفہ کی کتاب کہتی ہے کہ جو کوئی اس کتاب میں بڑھائے یا گھٹائے اس کا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال دیا جائے گا ۔ میں مکاشفہ کے آخری باب کے اس حوالہ کا تھوڑی دیر بعد دوبارہ ذکر کروں گا ۔اب یہ پہلا باب ہمیں کیا دکھا رہا ہے ؟ کلام کیا ۔اب ،یہ ابدی ہے ۔ اس میں دست اندازی ، اضافہ یا کمی نہیں کرنی چاہئے ۔ سمجھے؟ اس میں دست اندازی نہیں کرنی چاہئے ، خدا کی نگاہ اس پر ہے ۔ اس میں نہ کسی چیز کا اضافہ کرنا چاہئے اور نہ اس میں سے کچھ نکالنا چاہئے ، اس لئے کہ یہ ابدی ہے ۔ سمجھے؟ اب میں جو کچھ آ پ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہو ں اس کی بنیاد پیدائش اور مکاشفہ کے درمیان ہے ، اسے ہم کسی اور چیز کے ساتھ نہیں الجھائیں گے۔

14-4۔ اب ا سی چیز کو ہم نمایاں کریں گے ، آج سہ پہر سے لے کر پانچ بجے تک ۔ سمجھے؟اس کو ہم نمایاں کریں گے ۔ کتنے لوگو ں کا ایمان ہے کہ یہ خدا کی عدالت کی کتاب ہے اور ہماری عدالت خدا کے کلام کے مطابق ہوگی ؟ اس میں کسی بات کا اضافہ یا کمی نہیں کی جانی چاہئے ۔پھر ایسا کیو ں کیا گیا ہے ؟ اب ہم اس بات کو حاصل کرنے جارہے ہیں ۔ ایسے گستاخانہ طریقہ سے ایساکیوں کیا گیا ہے ؟ اب ہم اسے پیدائش اور مکاشفہ کے درمیان دوسرے زمانوں سے لے کر اپنے زمانہ تک دیکھیں گے۔

14-5۔ اب مجھے ٹیپ کے لئے اسے پو ری طرح واضح کرنے دیجئے ۔اب جبکہ میں نے آپ کو بتادیا ہے کہ میں کلام پر کیو ں ایمان رکھتا ہوں ، اور خدا نے اس کی بابت کیا کہا ،اور کیونکر اس میں کسی چیز کا اضافہ یا کمی نہیں کرنی چاہئے ،تو اب میں اس کے سب سے کثیف حصہ کی طرف بڑھنا چاہتا ہوں ،تاکہ اس طویل متن کے سیاق و سباق کو حاصل کیا جائے اور آپ کو وضاحت کے ساتھ دکھایا جائے کہ کیا واقع ہوا۔تب آپ سمجھ سکیں گے کہ جس چیز پر میں ایمان رکھتا ہوں ،سو کیوں رکھتا ہو ں ۔سمجھے؟

15-1۔ اب ، یہ غلط ملط نہیں ہو سکتا اور نہ یہ کسی اور چیز سے اختلاط کرے گا ۔ یہ اختلاط نہیں کر سکتا ۔ آج کل جانوروں ، مکئی ، گندم کی بہتر نظر آنے والی اقسام مخلوط نسلیں پیدا کر کے حاصل کی جاتی ہیں ، مگر یہ اچھی نہیں ہیں ۔ اس میں زندگی نہیں ہوتی ۔ یہ مُردہ ہوتی ہے اور اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتی ۔ یہ مُردہ ہے کیونکہ ہر وہ چیز جو اس زمین پر اپنی اصلی حالت میں نظر آتی ہے وہ خدا کا بولا ہو اکلام ہے ۔

15-2۔ اسی لئے خچّر جو حرامی پیدائش رکھنے والا جانور ہوتا ہے مزید اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتا ۔ خدا نے گھوڑے اور گدھے کی نسلیں پیدا کی تھیں ۔ آپ نے ان دونوں کو ملا کر خچّر پیدا کر لیا ۔ وہ مخلوط النسل ہے ، اس لئے دوبارہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتا ۔ (اب ہم تھوڑی دیر بعد سانپ کی نسل کی بات کریں گے)یہ دوبارہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتا ۔

115-3۔ یسوع نے فر یسیو ں سے کہا ----انہیں نے کہا ’’ہم جانتے ہیں کہ تُوگناہ میں پیداہوا‘‘۔

اس نے کہا ’’تم میں سے کون مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے؟میں تمہیں خدا کاکلام دکھاتا ہوں اور دیکھتے ہیں کہ کیا تم اس پر ایمان لاتے ہو۔ہم دیکھیں گے کہ کیا خدا اسے تمہارے سامنے منکشف کرتا ہے ۔مجھے اپنے متعلق بولنے دو ۔ اگر میں اپنے حق میں بولوں تو جھو ٹا ہو ں ۔ لیکن اگر میں خدا کے لئے بولوں ، اور خدا اپنے کلام سے میرے وسیلہ سے بولے تو پھر یہ سچائی ہے ۔ پھر خدا کا کلام پر کون ایمان رکھتا ہے مینیا تم؟ ‘‘ آہا ۔ یہ اس کے اندر تھا ۔ یسوع نے کہاتھا ’’جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے ‘‘۔ اور جن کو وہ بھیجتا ہے -----’’اور جو مجھے قبول کرتا ہے میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ‘‘ ۔اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اس پر اور گفتگو کرتے ۔

115-5۔ آپ خدا کی خدمت صرف اسی طرح کر سکتے ہیں کہ جو کچھ آپ کر سکتے ہیں کریں اور جن خادموں کو خدا بھیجے ان کا یقین کریں ۔ آپ خدا کی خدمت دنیا میں صرف اسی طرح کر سکتے ہیں کہ خداکے ایسے خادموں کایقین کریں جو الٰہی تحریک سے خدا کے کلام کی تفسیر آپ بتائیں۔ کیا آپ یہ مانتے ہیں ؟ کیا آپ اس سے متعلق کچھ حوالے تحریرکرنا چاہتے ہیں؟ 1 ۔ کرنتھیوں 14:16میں پولوس نے کہا’’ تم میری پیروی کروجیسے کہ میں مسیح کی پیروی کرتا ہوں ‘‘۔ علاوہ ازیں 11:1لوقا 10:16میں بھی دیکھئے کہ یسوع نے اس مقام پر کیا کہا ۔ مجھے یقین ہے کہ اب ہم اس کے قریب ہیں ۔ آئیے ذرا دیکھتے ہیں کہ یسوع نے یہاں کے کہا۔ لوقا10:16، لوگ باقی حوالے بھی لکھ رہے ہیں ۔ اب، یہ 1۔ کرنتھیوں 14:16اور 11:1اور لوقا 10:16ہے ۔ آئیے اب پڑھتے ہیں ۔ میں لوقا 10:16کو پڑھنے کے لئے نکال رہاہوں جبکہ آپ لو گ ذرا دوسرے حوالہ کو دیکھ رہے ہیں ٹھیک ہے ۔ یہ مل گیا ۔’’جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتاہے ،اورجو تمہاری حقارت کرتا ہے وہ میری حقارت کرتا ہے ، اور جو مجھے حقیر جانتا ہے میرے بھیجنے والے کو حقیر جانتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ خدا اپنا پیغام ہمیشہ اپنے خادموں کے وسیلہ سے بول کر دیتا ہے ۔ یہ درست ہے ۔

116-4۔ ایمان رکھنے والی کلیسیا کا اختیار یہ ہے کہ مسیح کے پاس آسمان اور زمین کا کل اختیار ہے ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟پس اگر وہ آپ کے اندر ہوتو پھر کیا ہوگا ؟ کیامسیح کے پاس تمام اختیار ہے ؟ متی28:18 کو دیکھئے۔ ٹھیک ہے ۔ وہ اپنے بدن میں کلام کا بیج ہے ، اور وہ ہمارے اندر آکر کلام کا بیج بن جاتا ہے ۔ جوکچھ خدا تھا ، وہ مسیح کے اندر آگیا ، اور جو کچھ مسیح تھاوہ کلیسیا کے اندر آگیا ، یہ ہے اختیار ۔

116-4۔ اب دھیان کیجئے ۔ خدا کے قانونِ تولید کو یاد کیجئے ۔ اب اس کے جنس قائم رکھنے کو یاد کیجئے ۔ کیا یہ درست ہے ؟ مسیح کے بیج یعنی کلام کو اس کے بدن کے وسیلہ آنا چاہئے۔ (کیا آپ تھک گئے ہیں؟ بس اب تھوڑی دیر باقی ہے ۔ آئیے ذرا خاموشی میں دعا کریں)۔میں اسے حقیقی طور پر مکمل کر لینا چاہتا ہوں ۔میں اس کی تہہ میں پہنچنا چاہتا ہوں ۔ مسیح کے بیج کو اس کے بدن کے وسیلے آنا چاہئے نہ کہ کسی تنظیم کے وسیلے ، بلکہ اسے نئی پیدائش کے حامل کلام کے بیج کے ذریعے آناچاہئے ۔اب یاد کیجئے کہ مسیح کا بیج کیا ہے ۔ میرا بیج کیسے آیا ؟بدن کے ذریعے ۔سیب کے درخت کا بیج کہاں سے آتا ہے ؟ اس کے بدن سے بیج بدن کے ذریعے آتا ہے اور کلیسیا یعنی بائبل کی کلیسیا مسیح کا بدن ہے ۔نئی پیدائش مسیح کو بدن کے اندر

کی روح کا دوگنا ملا ۔وہی چیز یسوع مسیح کی طرف سے آتی ہے ۔ اب آپ کہیں گے ’’بھائی برینہم ، آپ یسوع کی کلیسیا کی بات کر رہے ہیں ‘‘۔ یہ ٹھیک ہے ۔ یہ مسیح کا بدن ہے ۔ کیا میری بیوی میرے وجود کا حصہ نہیں ؟ کیا آپ کی بیوی آ پ کے بد ن کا حصہ نہیں ؟ مقدّس ملا پ کے باعث آپ کے گوشت میں سے گوشت اور میری ہڈی میں سے ہڈی ؟ یہی سبب ہے کہ کسی مسیحی کو کسی کسبی سے بیاہ نہیں کرنا چاہئے ۔ سمجھے؟یہ درست کام نہیں ہے ۔کیونکہ اس سے خدا کی تمام چیزیں ٹوٹ جاتی ہیں ۔

114-2۔ آپ کہیں گے بھائی برینہم ، ایک منٹ ٹھہرئیے، آپ یسوع مسیح کے روح کے ٹھہرنے کی بات کر رہے ہیں ‘‘۔ بائبل کہتی ہے کہ ایسا ہوگا ۔کیا یہ سچ ہے ؟یسعیاہ 9:6میں لکھا ہے ہمارے لئے ایک لڑکا توّلد ہو ااور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا ۔اس کا نا م عجیب ، مشیر ، خدائے قادر ، ابدیت کا باپ ، سلامتی کا شہزادہ ہوگا ۔ اس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا اور سلطنت اسکے ----‘‘ کس پر گی ؟ [جماعت جواب دیتی ہے ’’کندھے پر ‘‘۔ایڈیٹر]کندھا اس کے بدن کا حصہ ہے۔ یہ اس کا بدن ہے ، کیا یہ ہے ؟ اس کا کندھا اس کا بدن ہے ۔ زمین پر حکومت کہاں پر ہے ؟اس کے بدن میں ، یعنی مقدّس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے ۔ کیا یہ درست ہے ؟پولوس نے کہا’’کیا تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے کہ و ہ د وسرے کے ساتھ کسی معاملہ میں عدالت کی طرف جائے اور کلیسیا کے پاس نہ جائے ‘‘یہ درست ہے ۔ سمجھے؟ مُقدّس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے ۔ حکومت کس جگہ پر ہوگی ؟ اس کے کندھوں یعنی بدن پر ۔سلطنت کندھوں پر ہوگی اور کندھے اس کے بدن کا حصہ ہیں ۔ یہ کیا ہے ؟ یہ اس کی زمینی طاقت ہے ۔خدا کی زمینی طاقت اس کا کلام ہے جو اس کے بدن میں زمین پر مجسّم ہو اتاکہ وہ کام کرے۔

114-5۔ آئیے کچھ باتوں سے قطع نظر کریں ۔خدا کے پیامبروں کا ہمیشہ ردّکیا گیا ہے ۔ کیا آپ یہ مانتے ہیں؟موسیٰ کو ردّکیا گیا ۔ کیا یہ سچ ہے ؟یسوع کو ردّکیا گیا ۔اگر آپ حوالہ جات لکھنا چاہتے ہوں تو لوقا10:16میں یسوع کو ردّ کیاگیا ۔ 1۔سیموئیل 8:7میں خدا کے کلام کو ردّ کیا گیا ۔ خدا کے پاس ایک پیامبر ، ایک نبی سیموئیل نام موجود تھا ۔ کیا آپ اس پر اعتقاد رکھتے ہیں ؟ انہوں نے اسے اور اس کے پیغام کو ردّ کر دیا اور دنیا کو قبول کر لیا ۔یہ خدا کا قانون ہے ۔میری سمجھ میں نہیںآرہا کہ مجھے یوں کہنا چاہئے یا نہیں۔یہ خدا کا قانون ہے ۔ خدا کا قانون ہے کہ وہ کسی ثابت شدہ خادم کو قبول کرتا ہے ۔آئیے ایک منٹ میں اسے ثابت کریں۔ میں ایک حوالہ یعنی یوحنا 13:20کو استعمال کرناچاہتا ہوں ۔ آئیے اسے دیکھیں ، میں نے یہاں کچھ لکھ رکھا ہے ۔ یہ اس وقت میرے ذہن میںآئی تھی ۔جی ہاں یہ یہاں ہے ۔’’میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرے کسی بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے مجھے قبول کرتا ہے ، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۔ یہ منکشف خادم ہے ---اوہ ،بھائیو،اب یہاں ہزاروں پیغام پڑھے ہیں ۔سمجھے؟ یہ سچ ہے ۔ عزیزو ، یہ خدا کا قانون ہے ، اسے قبول کیجئے ۔

115-2۔سیموئیل ان کی طرف بڑھا اور کہنے لگا ’’میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔کیا میں نے تمہیں خداوند کے نام سے کبھی کوئی بات بتائی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو ؟‘‘انہو ں نے کہا ’’نہیں‘‘۔’’کیامیں نے تم سے کبھی کوئی چندہ لیا ہے کہ بڑی بڑی عمارتیں بناؤں ،یا کوئی اور بڑا کام کرکے اپنی بڑائی کروں ؟‘‘’’نہیں‘‘۔’’جو کلام میں کروں کیا خدا اس کے جواب کو ثابت کرتا ہے ؟‘‘’’ہاں ‘‘’’تو پھر تم میری کیو ں نہیں سنتے؟‘‘

15-3۔ اس وقت میرا مضمون ہے ’’کلامِ فرمودہ اصل بیج ہے ‘‘۔اب میں اسے ثابت کرنا چاہتا ہوں ۔آئیے اب ذرا متی 24:35کو پڑھ کر دیکھیں اور تھوڑی دیرکے لئے اس حوالہ میں کچھ تلاش کریں (اور میں وقت کی طرف دھیان کروں گا)، میں یہاں پر یسوع کے بولے ہوئے الفاظ کو پڑھ کر دیکھنا چاہتا ہوں ۔ آئیے ذرا متی 24باب 35آیت میں دیکھیں کہ کلام کس قدر ابدی حیثیت رکھتا ہے جس کے متعلق ہم گفتگو کر رہے ہیں ۔’’میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ تمام باتیں پوری نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔ ‘‘

15-4۔ کیا آپ اس صورت میں ان میں کسی چیز کی ملاو ٹ کر سکتے ہیں ؟ اب میں مکاشفہ 22باب کی 19آیت کو پڑھ کر دیکھنا چاہتا ہوں کہ اس میں کیا لکھا ہے ۔ آئیے 18آیت سے شروع کریں ۔میں ہر ایک کے آگے گواہی دیتا ہوں ----(اب پیدائش سے یاد رکھئے جہاں خدا نے کلام کیا تھا ۔سمجھے؟)----میں ہر ایک آدمی (یعنی کاہن ، پوپ ، بشپ ، ریاستی بزرگ اور ہر شخص)کے آگے جو ا س نبوّت کی کتا ب کی نبوّت کی باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی ان میں سے کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کرے گا ----(آپ کااپنے اصول و قواعد کے بارے میں کیا خیال ہے ؟آپ کا ان خارج از کلام عقائد کے بارے میں کیا خیال ہے جنہیں آپ تنظیوں سے سن رہے ہیں ان میں سے کوئی قابل قبول نہیں ہے۔اگر کوئی اس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے (یہ کہتے ہوئے کہ یہ باتیں یکساں نہیں ہیں) تو خد ا اس زندگی کے درخت اور مقدّس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا ۔

16-2۔ خواہ وہ کوئی مبلّغ ہو ، خوا ہ وہ اپنی ساری زندگی کلیسیا کا رُکن رہا ہو ،خواہ وہ بشپ ہو یا پوپ ،جوکوئی بھی اس میں سے ایک لفظ بھی نکال ڈالے ، صرف ایک لف*----کیا آپ کو یاد ہے کہ نے صرف ایک لفظ پر شک کیا جو تمام مصائب کا سبب بنا ؟خدا کے فرمودہ کلام کے ایک لفظ کی سچائی پر حوانے شبہ کیاجو ہر بیماری ، ہر مرض ،شیر خوار بچوں کی ہر بیماری کا سبب بنا ۔ہر ہسپتال کی تعمیر کا سبب بنا ،ا ب تک ہونے والے ہر آپریشن کا سبب ،ہر موت کا سبب ،صرف ایک فردکے ایک لفظ پر ایمان نہ رکھنے سے پیدا ہوا۔ کیاآپ سن رہے ہیں ۔

16-3۔ حوا نے کیا کرنے کی کوشش کی ؟ اس نے اسے مخلوط بنانے ، کسی اور چیز کے ساتھ گڈ مڈ کرنے کی کوشش کی ۔ آپ کو اسے اسی طر ح لینے کی ضرورت ہے جیسے خدا نے اسے بولاہے ۔یہ کسی چیز کے ساتھ غلط ملط نہیں ہوگا ۔اے دفعہ یسوع نے کہاتھا ’’اگر تمہارے اندر رائی کے دانے جتنا بھی ایمان ----‘‘مجھے معلوم ہوا ہے کہ رائی کا بیج کسی کے ساتھ مخلوط نہیں ہوتا ۔ آ پ اسے کسی چیز کے ساتھ مخلوط نہیں بناسکتے ۔آپ باقی اناجوں میں ملاوٹ کر سکتے ہیں لیکن رائی کے بیج میں نہیں کر سکتے ،اس لئے کہ یہ مخلوط جنس پیدا نہیں کرتا ۔اور اگر آپ کے پاس دوسری قسم کا ایمان ہو یعنی کلامِ خدا کے کسی ایک لفظ کو تو قبول کرنا ---یہی وہ مقام ہے جہاں بہت سے مبّشر ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں (ہم بعد میں اس پر غور کریں گے)،جیسا کہ کہتے ہیں ’’ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں ‘‘اور وہ اسی ایک لفظ کو پکڑ لیتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھ کر کام کرتے ہیں لیکن اس سے الگی بات کا کیا کِیا جائے ؟’’مبارک وہ ہیں جو اس کے تمام احکام پر عمل کرتے ہیں ۔آمین ۔کیونکہ وہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے ۔ مگر جادوگر ،اورکُتے اور حرامکار اور

خونی اور بُت پرست اور جھوٹی بات کا ہرایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہے گا ‘‘۔اس وقت میرے پا س بھائی بہنیں سب موجود ہیں لیکن میرے پاس بہت واضح الفاظ میں سیاق و سباق موجود ہیں ،اس لئے میں چاہتا کہ بہنیں یقینی طور پر یہ باتیں سمجھ لیں ۔

5-16- اسی لئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خدا کا کلام ہے ، اس لئے خدا کا بولا ہوا کلام اصلی ہے ۔ اور ہر چیز جسے خدا نے تخلیق کیایعنی جس کی تخلیق کے لئے کلام کیاوہ بنیادی ہے ۔آپ ثانوی طو ر پر خدا کی تخلیقات میں ملاوٹ کر سکتے ہیں ۔ یہی سبب ہے کہ حوانے اپنے ہی بیج کے ساتھ ایسا کیا ، اس لئے کہ حوا بنیادی طور پر تخلیق شدہ نہ تھی ۔وہ مرد کی ضمنی پیداوار ہے مگر خدا کی تخلیق کردہ نہیں ہے ۔ خدا نے تمام چیزوں کو تخلیق کر لیا تھا،پھر اس نے اپنی تخلیق کے کچھ حصہ کو لے کر ایک ساتھی بنایا ۔یہی سبب ہے کہ جب آپ گدھے اور گھوڑے کی مخلوط نسل حاصل کرتے ہیں تو وہ آخر تک نہیں چل سکتی ۔یہ موت ہے ۔ لیکن اصلی نسل کے پاس زندگی ہے ۔ یہ دوبارہ واپس آجاتی ہے ۔ مجھے امید ہے کہ اب آپ سمجھ سکتے ہیں ۔ بنیادی چیزکے پاس زندگی ہوتی ہے ، اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ رسومات اور تنظیمیں اور ادارے مُردہ ہیں ۔تاریخ سے ثابت ہے کہ ان میں سے ہر ایک تنظیم مر گئی ۔ نہ وہ دوبارہ کبھی اٹھیں اور نہ پھر کبھی اٹھیں گی ۔ وہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتیں۔ ا ن کے پاس نسل پیدا کر نے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے،اس لئے کہ ان کے جراثیم مر چکے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ حواکے بچے مر جاتے ہیں۔

2-17- اب میں اپنا وقت لے رہا ہوں ، پس ٹیپ کے ذریعے لوگوں کو مطالعہ کرنے کا وقت مل سکے گا ۔ میں نہیں چاہتا کہ میں عجلت میں ہوں ۔ میں پوری طرح وقت لینا چاہتا ہوں میں نہیں جانتا کہ اس کے بعد کیا ہوگا لیکن میں لوگوں سے اتنا چاہتا ہوں کہ اگر خدا کسی دن مجھے دنیا سے اٹھا لے اور میں خداوند کی آمد نہ دیکھ سکوں تو پیغام(Message) پھر بھی جاری رہے ۔ یہ سچ ہے ۔ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہئے ۔

3-17- یاد رکھئے کہ خدا کا بولا ہواہر لفظ بنیادی بیج ہے ۔ خدا نے ہر چیز کا بیج زمین میں اپنے کلام سے لگایا ، اور جب تک آپ خدا کے اصلی بیج کے ساتھ کھڑے رہیں گے یہ بارآور ہوتا اور بار بار اپنی جنس پیدا کرتا رہے گا ۔اگر اسے مخلوط کر دیا جائے تو یہ مر جائے گا ۔اورحوایعنی عورت دنیا کی سب سے پہلی مخلوط چیز تھی۔ اب امید ہے کہ آپ ٹیپ بند نہیں کردیں گے جب تک کہ میں ثابت نہ کردوں کہ اس طرح کیوں ہواتھا ۔

5-17- وہ دلہن تھی اور اس نے ملاو ٹ کی ۔ اس نے خدا کے کلام کے ساتھ عقل کی ملاوٹ کردی او ر اسی سبب سے موت آگئی ۔سمجھے؟آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ آپ بس اس پر ایمان رکھیں اور اس کی وضاحت کے لئے عقل استعمال کرنے کی بجائے کہئے’’ خدا نے یوں کہا تھا پس یہ اسی طرح ہے ‘‘۔اور جو کچھ خدا نے کہا تھااسے اسی طر ح ر ہنا چاہئے ۔ اگر آپ اس کی وضاحت نہ کر سکتے ہوں تو اسے چھوڑ دیں لیکن صرف اتنا کہیں کہ چونکہ خدا نے یوں کہا ہے پس یہ اسی طرح ہے ۔دیکھئے آپ صرف اتنا کہیں کہ ’’خدا نے یوں کہا ہے ‘‘۔

6-17- اب غورکیجئے ۔یہ اختلاط پذیر نہیں ہوگا اس میں دست اندازی نہیں کرنی چاہئے ، خدا ایسا کرنے والے کو سزا دے گا اور یہ کبھی کسی اور چیز سے اختلاط نہیں

اس کا یقین نہیں کر سکتے تو دیکھو کہ میرے حق میں کیا لکھا ہے ۔ دیکھو کتابِ مقدس کیا کہتی ہے کہ میں کیا کروں گا ،اوراگر میں کتابِ مقدس کے مطابق نہیں ہوں تو میرا یقین نہ کرو ‘‘۔

6-112- میں بے دینی کے ساتھ نہیں کہتا بلکہ اس پیغا م کے حق میں کہتا ہوں جس کی میں تبلیغ کرتا ہوں کہ اگر خدا اس کا سچائی ہونا منکشف نہ کرے تو پھر یہ نہیں ہے ، لیکن اگر کلام منکشف کرے کہ میں آپ کے آگے سچائی کو پیش کر رہا ہوں تو پھر کلام پر ایمان لائیے ۔ وہی میرا گواہ ہے کہ میں سچائی کی منادی کرتا ہوں یا نہیں ۔یہی گواہ ہے یہی اس خدمت کا گواہ ہے جو خدا نے مجھے دی ہے۔ اس نے آخری دنوں کے لئے اس خدمت کا وعدہ کر رکھا تھا ۔اب ہے موجود ہے ۔خدا نے کہا تھا کہ یہ کیسے ہوگی اورا ب یہ موجود ہے ۔ ہم سیدھے اسی میں جارہے ہیں ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سچائی ہے یا نہیں ۔ خدا کو گواہی ثابت کرنے دیں۔ اگر وہ کام ، وہ باتیں جن کی میں منادی کرتا ہوں گواہ نہیں کہ یہ سچائی ہے تو پھر یہ سچائی نہیں ہے ، لیکن اگر کلام اسے بیان کرتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے ،تب پھر آپ اس کے متعلق کیا کریں گے ؟

2-113 ۔ یسوع نے کہا ’’میں تمہیں جانتا ہوں ۔تم سمجھتے ہوکہ موسیٰ کو جانتے ہو ۔تم موسیٰ کی کہانی سے تو واقف ہوگے لیکن تم اس کے خدا کو نہیں جانتے کیونکہ میں موسیٰ سے پہلے ہوں ۔ میں ہوں جو موسیٰ سے ہمکلام ہوا۔ مَیں ہی وہ مَیں ہوں میں ہی کلام ہوں‘‘۔وہ اسے سمجھ نہ سکے کیونکہ وہ اپنے باپ ابلیس سے تھے ۔ ان کی تنظیموں نے انہیںیہ سمجھنے نہ دیا ۔ اس سے کلام آگے بڑھنے سے رُک نہیں گیا تھا ۔ وہ کچھ لوگوں پر نازل ہوا اور اس نسل میں سے ایک دلہن نکل آئی ۔

3-113- یہ آگ کی مصوّری سے کتنی مختلف چیز ہے یسوع یہ کہنے کے قابل تھا کہ ’’باپ جس نے مجھے بھیجا میرے اندر ہے اور میرے کام میرے گواہ ہیں ، کیونکہ میں وہی کام کرتا ہوں جو کتابِ مقدس کہتی ہے کہ مجھے کرنا ہوں گے ‘‘۔یہودی تاریخی خدا کو جانتے تھے، اور یہی بات اب ہے ۔ وہ تاریخی خدا کو کیو ں جانتے تھے ،اس لئے کہ ان کے اندر تاریخی بیج تھا ۔ انہوں نے مسیح کو کیوں قبول نہ کیا ؟ اس لئے کہ و ہ تنظیم کے ساتھ مخلوط ہو چکے تھایسوع جا نتا تھا کہ اسے کس نے بھیجا ہے ،کیونکہ جس نے اسے بھیجا تھا اس کے اندر تھا اور اس کے ساتھ کوئی تنظیم بندھی ہوئی نہ تھی ۔آمین ۔ اوہ ، میرے بھائیو،انہیں نے کہا ’’ہمیں بتا کہ تو کس سکول سے تعلیم حاصل کر کے آیا ہے ‘‘۔ پھر انہوں نے کہا’’ اس نے یہ حکمت کہاں سے حاصل کی ہے ؟اس نے یہ علم کہاں سے حاصل کیا ہے ؟‘‘وہ کسی ایسے سکول کوتلا ش نہ کر سکے جہاں وہ کبھی گیا ہو،لیکن اس نے بارہ سال کی عمر ہی میں فریسیوں اور شرع کے عالموں کومبہوت کردیا تھا ۔ اوہ ، میرے خدا ۔ اس کا ذکر موجود تھا ،

4-113- انہوں نے اسے بچہ سمجھ کر کیوں کچھ نہ کہا؟ا س لئے کہ وہ خدا کا کلام تھا ۔ و ہ اس کا سامنا نہ کرسکے ۔ بے شک لوگ اس کی تعلیم سے حیران تھے ۔ کیا آپ نے یہ کبھی پڑھا ہے ؟ اگر آپ لکھنا چاہیں تو یہ مرقس 1:22میں ہے ۔لوگ اس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے کیونکہ وہ ان کو صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کیا بات کررہا تھا ۔ سمجھے؟ کلیسیا کو اب روح کی دوگنا معموری کی ضرورت ہے ۔ یہ سچ ہے ، کیونکہ جیسے ایلیاہ کی چادر الیشع پر گری اور اسے ایلیاہ

بات ہے ۔ کلام کی ہر بات پر ''آمین ''۔سمجھے؟یہ کلام کے ہمراہ چلتی ہے ۔ خد ا نے گناہ معاف کر نے کی نعمت پہلے سے مقرر کی لیکن یہ روح سے معمور کلام کے بدن کو عطا کی گئی ، اس لئے صرف کلام ہی گناہ معاف کر سکتا ہے ، اور کلام خدا ہے ۔

111-5۔ فریسی کتنے سچے تھے ۔ آج صبح میں نے ذکر کیا تھا کہ ہم اسے سمجھیں گے ۔ ا ب اس کا وقت آگیا ہے ۔فریسیوں نے کہا تھا ''یہ شخص گناہ معاف کر رہاہے ۔ ہم جانتے کہ کفر بکتا ہے ۔ گناہ تو صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہے اور یہ آدمی ہوکر گناہ معاف کر رہا ہے''۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کلام تھا ۔کلام گناہ معاف کرتا ہے ،اس لئے کہ کلام خدا ہے ۔اور جب آپ ایسے بن جائیں کہ اپنی ----خدا پیشتر سے جانتاتھا کہ اس نعمت کو کون حاصل کرے گا اور کون اس کا درست استعمال کرے گا۔ جو اس نعمت کے حامل ہوتے ہیں وہ خدا کے کلام اور خدا کے روح سے ظاہر وثابت کئے جاتے ہیں ۔ کیا اب یہ بات صاف ہوگئی ؟آپ میں سے کچھ کا اعتقاد یہ بھی ہوگا کہ نعمت سکول جانے ، وظیفے اور ڈگریاں لینے سے ،اگر آپ بشپ بننے کے لئے ،یا پوپ بننے کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ، یا کارڈینل یا کچھ اور بننے کی تربیت حاصل کرنے ،کسی بائبل سکول جائیں تو وہاں آپ کے سر پر کچھ لوگوں کے ہاتھ رکھنے سے یہ اختیارحاصل ہو جاتا ہے ۔ (ہم میں سے کچھ لوگو ں کا اعتقاد ہوگا کہ یہ چیز اس طرح حاصل ہوسکتی ہے)لیکن وہ کلام سے بہت دُور ہیں۔

112-1۔ رومیوں 11:29میں لکھا ہے ''نعمتیں اور بلاہٹیں توبہ کے علاوہ ہیں ''۔ یہ خدا دیتا ہے ۔ اگر آپ لکھنا چاہیں تو یوحنا 15:16بھی ہے ۔اب بڑے غور سے سنئے ۔یسوع اپنے زمانہ کی تنظیموں سے کس قدر مختلف تھا۔ وہ اسے اپنی گزشتہ حیثیت بتاتے تھے ۔ میں کچھ دیر اس پر بولنا چاہوں گا ۔ وہ اپنی گردن گھماکر اپنے پیچھے گزرے ہوئے زمانہ کو دیکھتے تھے اور کہتے تھے ''ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم اتنا جانتے ہیں کہ خدا موسیٰ پر جلتی جھاڑی میں ظاہر ہواتھا''۔وہ موسیٰ کی تواریخ سے واقف تھے لیکن موسیٰ کے خدا کو نہیں جانتے تھے کیونکہ یوحنا 6باب میں وہ ان کے رو برو کھڑا تھا ، اس نے کہا ''اس سے پہلے کہ موسیٰ تھا ،اس سے پہلے کہ ابرہام تھا ، مَیں ہوں ''یعنی جلتی ہوئی جھاڑی وہی تھا ۔ وہ موسیٰ کی تواریخ کو جانتے تھے ۔ یہی کچھ آج کل ہے ۔ وہ خدا کو جانتے ہیں ، وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح کے کلام کو جانتے ہیں لیکن وہ اس خدا کو نہیں جانتے جو مسیح کے اندر تھا ۔ سیمنری کا تجربہ ، آگ کی مصوّری ہے ،کیا کوئی آگ کی تصویر سے گرمی حاصل کر سکتا ہے ؟وہ موسیٰ کو جانتے تھے لیکن موسیٰ کے خدا سے ناواقف تھے ۔

112-3۔ یسوع کہہ سکتا تھا اور اس نے کہا---- (آمین، بھائیو، غور سے سنئے ۔مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے داؤد اب وہ رسی لپیٹ رہا ہے ۔ عزیزو، میں سمجھتا ہوں کہ میں آپ کو سچائی کا مخالف نظر نہیں آتا ۔میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب میں بہت اچھا محسوس کر رہاہوں ۔ اب میں بڑی عمدگی محسوس کر رہا ہوں)۔یسوع یوں کہہ سکتا تھا اور اس نے کہا''باپ جس نے مجھے بھیجا ہے مجھ میں رہتا ہے ،اور جیسے اس نے مجھے بھیجا ہے ، میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں '' یعنی شاگردوں کو ۔ ''باپ جس نے مجھے بھیجا ہے میرے ساتھ ہے ۔ اگر میں اس کلام کے کام نہیں کرتا جس کاباپ نے وعدہ کر رکھا تھا، تو میرا یقین نہ کروکیونکہ یہی میرے گواہ ہیں ''۔ ہیلیلویا ہ۔ اے کلیسیا توکہاں پر ہے ؟ وہ کہتے ہیں '' ہم جانتے ہیں کہ خدا نے یہ کام کئے تھے لیکن یہ آج کل کے لئے نہیں ہیں ''۔ یہی انہوں نے یسوع سے کہا تھا ''ہم جانتے ہیں کہ خدا موسیٰ کے ساتھ تھا ''۔ ''لیکن جو خدا میرے ساتھ ہے وہ میرے اندر ہے ، لیکن اگر تم

کرے گا ۔ یہ محض خدا کا کلام ہے ۔ خدا کو اپنے کلام کے ساتھ، آپ کے کلام کی ضرورت نہیں ہے ۔ہمیں اپنا کلام بیان نہیں کرنا چاہئے بلکہ ہمیں خدا کے کلام کی منادی کرنی چاہئے ۔

18-1۔ زندگی صرف اصل بار آوری سے ہی اپنی جنس پیدا کر سکتی ہے ۔جب آپ ٹیپ سن رہے ہیں تو اس کا مطالعہ اچھی طرح کریں ۔ زندگی صرف اصلی بارآوری سے یعنی اس طریقہ سے ،جیسے یہ ابتدا میں شروع ہوئی دوبارہ اپنے جیسی جنس پیدا کر سکتی ہے ۔ سمجھے؟ اگر یہ ایسا نہ کر سکے تو یہ مخلوط ہوگی ، یہ باہر نکل جائے گی۔ ان میں سے کچھ اقسام تو پہلی نسل میں ہی باہر نکل جاتی ہیں ، تب اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ۔ اس کی جلد ہی واپسی ہو جائے گی ۔ یہ درست زندگی کو نہیں لا سکتی، اس لئے کہ مخلوط ہے ۔

2-1پیدائش1:11میں خدا نے کہا ''ہر بیج اپنی جنس کو پیدا کرے ''۔جب خدا نے یہ کہا تو پھر یہ طے ہے ۔ ''ہر بیج اپنی جنس کو پیدا کرے''۔اسے مخلوط کرنے سے اعلیٰ قسم کی فصل حاصل ہوتی ہے ۔ یہ کس کی اعلیٰ فصل ہے ؟اب سنئے گا۔آئیے کنارے کنارے چلیں ۔ (میں خود کو روک رہا ہوں ۔یہ ایسا متن ہے کہ میں اس پربول سکتا ہوں لیکن ایسا کرنے سے گریز کر رہا ہوں) ۔جیسا کہ ثابت ہو چکا ہے کہ ملاوٹ سے اعلیٰ فصل پیدا ہوگی ۔لیکن وہ کس قسم کی فصل ہوگی ؟وہ باطل کی فصل ، موت کی فصل ہوگی ۔آپ مکئی کی مخلوط نسل حاصل کریں تو یہ بڑی اور بہتر فصل دکھائی دے گی لیکن یہ مُردہ ہے ۔اگر آپ اسے دوبارہ کاشت کریں تو وہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتی ۔ وہ ختم ہو چکی ہوگی۔ جیسے حوا نے کیا ۔سمجھے؟ اس نے ایک مخلوط فصل پیدا کی ۔آج کل بھی اردگرد نظر دوڑاکر دیکھیں تو یہ بالکل سچ ہے ۔ یقیناًاس نے یہی کیا ۔ خدا کا ہرگز یہ مقصد نہیں تھا ۔ کسی چیز کو روک رکھنے کے لئے میں کچھ سوچ رہا ہوں۔ سمجھے؟

18-4 ۔ملاوٹ سے مخلوط فصل پیدا ہوتی ہے اور مخلوط فصل مردہ فصل ہوتی ہے، اس لئے کہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتی ۔ یہ اپنی نسل پیدا نہیں کرے گی ، وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی ، اس لئے کہ یہ خدا نے کہا تھا ۔ اسے اپنی جنس کے موافق پھلنا تھا لیکن آپ نے اسے مخلوط کر دیا ۔اب آپ کلیسیا کی حالت پر غور کر سکتے ہیں ، جس پر کہ ہم اپنی بات ختم کریں گے چونکہ یہ اپنی نسل پیدا نہیں کر سکتی اس لئے وہیں مر جاتی ہے ۔کیوں؟اس لئے کہ مخلوط ہے ۔ آ پ اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ۔ یہ مردہ ہے ، یہ ختم ہو چکی ہے یہ ٹھیک ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نسل کو کلام کے مطابق بیداری کا موقع ملتا ہے ۔ اوہ ، قادرِ مطلق خدا عدالت کرے گا جان ویسلی کا گروہ کھڑا کیاجائے گااور ان آج کل کے ''کلف لگے ''میتھوڈسٹوں کو جواب دینا پڑے گا ۔ لوتھر کے لوگ کھڑے ہوں گے ۔ کیتھولک بھی زندہ کئے جائیں گے۔ ارےئس،مارٹن ، پولیکارپ اور باقی سب اٹھ کھڑے ہوں گے اور خد ا کے کلام کے ساتھ رسومات کا اخلاط کرنے پر عدالت کا سامنا کریں گے لوتھر گا گروہ جس نے لوتھر کی بیداری کی پیروی کی وہ اسی کے لئے جواب دہ ہوگا ۔بپٹسٹوں کا گروہ جس نے جان سمتھ کی بیدار ی کی پیروی کی وہ اسی کے مطابق جواب دیں گے۔ الیگزنڈ رکیمبل کے لوگ اسی کا جواب دیں گے ۔ اور اسی طر ح پنتی کاسٹلوں کے لئے ہوگا۔ حقیقی بیداری کے وقت جب روح القدس نازل ہوا اور خدانے کچھ لوگوں کو بلایا توخدا اپنے کلام کو ان کی طرف لانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ منظّم ہوکر وہیں ٹھہر گئے اور اسی جگہ مر گئے ۔ شاید آپ کہیں ''لیکن دیکھئے کہ وہ کیا کر رہے ہیں

''۔آج ہم تھوڑی دیر بعد اس کی طرف آئیں گے ۔ ہم آج ہر چیز کو زیرِغور لائیں گے ۔ ابھی میں صرف بیج پر بحث کر رہا ہوں ۔ اور تھوڑی دیر بعد میں آپ کو دکھاؤں گا کہ کیا واقع ہوا۔

19-2۔ یہی وجہ ہے کہ ہر پشت کو اپنے دَور میں بیداری کا موقع ملتا ہے ۔خداکسی آدمی کواپنے کلام سے بھرپورکر کے کھڑا کرتا ہیاور کسی زمانہ کے لئے اس کے ذریعے پیغام دیتا ہے ۔ لیکن جونہی وہ شخص منظر سے غائب ہو تا ہے تو کوئی اور اسے پکڑ کر مخلوط بنا دیتا ہے ۔ یہ واپس چلا جا تا ہے ایک کامل صورت کی طرف ۔۔۔۔یہاں میں ایک منٹ کے لئے رک سکتا ہو ں۔ہم کسی جلدی میں نہیں ہیں ۔سمجھے؟ واپسی میں یہ عین وہی کچھ ہوتا ہے جس طرح پیدائش میں اس کا آغاز ہوا تھا ۔ خدا نے نسلِ انسانی کی اپنی فصل تیار کی لیکن حوانے اسے مخلوط کر دیا ۔ کیا آپ نے دیکھا کہ اس سے کیا ہو ا؟ پس حواکے لئے عدالت ہوگی ۔

19-4۔لوتھر اور باقی سب نے کچھ قائم کیا ۔مسیح نے کچھ قائم کیا ۔ رسولوں نے کچھ قائم کیا ۔نبیوں نے کچھ قائم کیا ۔ کیا یسوع نے کہا نہیں کہ ''جن نبیوں کو خدا نے بھیجا ان میں سے کس کو تمہارے باپ دادانے نہ ستایا ؟'' یسوع نے ایک دفعہ تمثیل پیش کی کہ ایک بادشاہ نے اپنے ایک نوکر کو بھیجا ، پھر دوسرے کو بھیجا ، پھر تیسرے کو ،بھیجا اور اسی طرح اور وں کو ، اور پھر آخر میں اس نے اپنے بیٹے کو بھیجا۔سمجھے؟ہر پشت نے پیغام حاصل کیا ۔ کیونکہ یہ ٹھیک آدم اور حواکی طرف واپس لے کر جاتا ہے ، یعنی اس فصل کی صورت کی طرف جو باغِ عدن میں تھی ۔ آدھی کنواریاں عقل مند تھیں جبکہ آدھی بے وقوف تھیں ایک گروہ نے کلا م کو پکڑے رکھا جبکہ باقیوں نے اسے مخلوط کر دیا ۔ہر زمانہ میں یہ اپنے دَور کے دوران پوری قوت کے ساتھ واپس جایا کرتا ہے ۔ یہا ں ہم اس بات کو خدا کے کلام اور تواریخ سے ثابت کریں گے ۔یہ اخلاط کی بات سچ ہے ۔

19-6۔ ملاوٹ کا کام پیدائش کی کتاب میں عدن سے شرع ہوا۔ یہ آغاز تھا ۔اور اس کا اختتام مکاشفہ کی کتاب میں یسوع مسیح کی دوسری آمد پر ہوگا ۔اب یاد رکھئے ۔ یہ سچ ہے کہ ہر پشت کو بیداری کا موقع ملتا ہے ، کیونکہ یہ موقع اسے کلام عطا کرتا ہے ۔ پھر وہ اسے مخلوط کر دیتے ہیں ۔ اس کے ساتھ چلنے کی بجائے وہ کہیں اور چلے جاتے ہیں ۔

20-1۔ میرا ایمان ہے کہ خدا نے مجھے ایک مقصد کے لئے بلا یا ہے۔ آج میں کچھ ذاتی باتیں بیان کرو ں گا ، اس لئے میں نے آج آغاز ہی میں بتادیا کہ آج میں یہی کروں گا تاکہ دنیا کو بتا سکو ں ۔ میرا ایمان ہے کہ دنیا کے لئے مجھے بلائے جانے کا مقصد یہ ہے کہ میں آنے والے کلام کی راہ تیار کروں ۔ یہ آنے والا کلام مسیح ہے ۔ اور مسیح کے اندر ہزار سالہ بادشاہت اور باقی ہر چیز موجود ہے ، اس لئے کہ مسیح کلام ہے ۔ سمجھے؟

20-2 یہ بالکل ٹھیک ہے۔ یسو ع نے یوحنا 3:5میں کہا۔۔۔اب اگر آپ یوحنا3:5 پر نشان لگانا چاہتے ہوں ۔ ہم سب اس سے واقف ہیں اور میں اسے نکال سکتا ہوں۔لیکن ٹیپ سے سننے والا کوئی شخص شاید اتنی تیزی سے حوالہ نے نکال سکے ۔ اس لئے میں یوحنا کی انجیل 3باب کی 5آیت کو پڑھوں گا ۔ اور ہم دیکھیں کہ یسوع نے کیا کہا ۔ ہم اس حوالہ کو ذرا پہلے یعنی 3آیت سے شروع کریں گے :یسوع نے جوا ب میں اس سے کہامیں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی شخص نئے سرے سے پیدا نہ

سے شروع کریں گے ۔ یوحنا کی انجیل کا 20باب (مجھے یقین ہے کہ میں نے اسی پر نشان لگا رکھا ہے)کی 19آیت سے شروع کریں ۔ آئیے اب دھیان سے سنیں ۔ میں آپ کو اعلانیہ کہہ رہا ہوں کہ اس پر ایمان رکھئے ۔میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں ۔میں چاہتا ہوں کہ روح القدس یہاں چھا جائے اور کہے'' اب میں آگیا ہوں ''۔ غور سے سنئے ۔۔۔۔اسی روز شام کو جوہفتے کا پہلا دن تھا ، جب دروازے بند تھے اور شاگرد ایک جگہ جمع تھے ۔۔۔جہاں شاگرد جمع تھے وہاں یہودیوں کے ڈر سے دروازے بند تھے ۔ یسو ع آ پ ان کے بیچ میںآکر کھڑا ہوگیااو رکہاتمہاری سلا متی ہو ۔اور جب اس نے ان سے یہ کہا تب اپنے ہاتھ اور اپنی پسلی ان کو دکھائی ۔پھر شاگردخدا وند کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔پھر یسوع نے ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو ۔۔۔(اوہ، کیا آپ تیار ہیں؟)۔۔۔جیسے باپ نے مجھے بھیجا ۔۔۔(وہ کلام ہے ، بیج ہے ، کلام کابیج ہے)۔۔۔اسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں ۔ (کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ ا ب رُکنا نہیں ، ابھی اور بہت کچھ ہے)۔اور جب اس نے یہ کہا تو ان پر پھونکا اور کہا روح القد س لو۔ جن کے گناہ تم معاف کرو گے ان کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جن کے گناہ تم قائم رکھو گے ان کے گناہ قائم رہیں گے ۔

110-2۔ کیا یہ سچائی ہے ؟ا س نے یہ کس سے کہا تھا ؟ بیج سے ،کلام سے ۔ کیوں ؟وہ صرف کلام ہی سے تراشے جا سکتے تھے ۔ یہی سبب ہے ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟آئیے اب ذرا متی 16باب کو دیکھیں ۔ آئیے تھوڑے سے وقت میں متی 16:19کو پڑھیں ۔ ''اور میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا ۔ اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھ جائے گا اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا ،آسمان پر کھُل جائے گا ''۔ میں آپ کو اعلانیہ کہتا ہوں کہ اس پر ایمان لائیں۔اگر یہ کلام نہیں ہے تو پھر یوحنا 3:16بھی کلا م نہیں ہے ۔ آپ کیو ں کلا م کے ایک حصہ کو قبول کرتے ہیں اور دوسرے کو نہیں ۔ خدا کا سارا کلام درست ہے لیکن اسے ایک کنواری کے بطن میں آنا چاہئے جہاں بیج کے علاوہ اور کچھ موجود نہ ہو ۔ کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں ؟اب پورے دھیان سے سنئے۔

111-1 ۔ میں جانتا ہوں کہ کسبی اس کا دعویٰ کرتی ہے ، اور وہ اپنے تنظیمی اختیار سے گنا ہ معاف کرتے ہیں ۔لیکن ذرا ان کے فرزندوں کو دیکھئے ،ہر ناچ گھر ان سے بھرا ہوتا ہے ، عورتیں بال کٹواتی اور مسخروں کی طرح چہرے رنگے ہوتی ہیں،مرد باہر دوسرو ں کی بیویوں کے ساتھ رہتے، عورتیں بازاروں میں ناز رفتاری کرتی پھرتی ہیں،مرد اور عورتیں اکٹھے غسل کرتے اور دیگر ایسی برائیاں ہیں۔ بے شک وہ اپنے طریقہ سے گناہ معاف کرتے ہیں لیکن ان کے پھلوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کیا ہے یہ ان کے لئے درست نہیں ہے ۔ جی نہیں ۔ ان کے اعمال کیسے ہیں ؟ان کی عورتیں نیکریں پہنتی ،بال کٹواتی اور بناؤ سنگھار کرتی ہیں ۔ یسوع نے کہا تھا ''وہ اپنے پھلوں سے پہچانے جائیں گے ''کہ وہ کس قِسم کے بیج ہیں ۔ اور وہ جو کچھ ہے سامنے ہے ۔تنظیمی بیج ،تنظیمی معافی دیتا ہے ۔ یہ عین سچ بات ہے ۔ خدا نے کہا تھا ''کلام اپنی نسل کو قائم رکھے ''اور ایسا ہی ہے۔ یہ سچ ہے ۔اوہ، میرے بھائیو، کتابِ مقدس سچی ہے ۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟

111-3۔ اور پاک روح اس ،پہلے سے مقرر شدہ نعمت کی گواہی دیتا ہے جس کا کلیسیا دعویٰ کرتی ہے کہ اس کے پاس ہے ۔ یہ کیا ہے ؟کلا م کو سیراب کر نے سے اورکلام کے ہر مقام کے ساتھ ''آمین ''کرنے سے ۔ جب یہ کہے ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو '' تو یہ کہے ''آمین'' ۔ جب یہ باقی احکام دے تو ''آمین ''یہ

5-108- جسم سر کی ہدایات کے مطابق کام کرتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے ؟جب تک میرا سر میرے جسم سے حرکت کرنے کونہ کہے میرا جسم حرکت نہیں کر سکتا ۔اگر میرا سر گوشت پوست کا اور جسم کنکریٹ کاہو تو کیا ہوگا ؟یہ حرکت نہیں کرسکے گا سر کہتا رہے'' حرکت کر،حرکت کر ،حرکت کر '' لیکن پیغام لے جانے والی کوئی چیز نہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے ؟اسی طرح اگر میراسر مسیح لیکن بدن تنظیم ہو تو یہ کس طرح کام کر سکے گا ؟ پاک دامنی اور کسبی پن اکٹھے کیونکر کام کر سکتے ہیں ؟اوہ، بھائیو ، یہ مجھے پسند ہے ، مینیہ آپ کو بتاؤ ں گا ۔ میں کچھ دیر بعد اس پر تھوڑا سا بولوں گا ۔ جسم سر کی ہدایت سے کام کرتاہے اور سر کلام ہے ۔کیا یہ ٹھیک ہے ؟ سر کلام ہے ۔

1-109- اب جدید کلیسیا کا موازنہ کیجئے ۔اس میں معجزات کیوں نہیں ہیں ؟اس میں کلام کیو ں نہیں ہے ؟یہ کلام کو حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ تنظیم بندی نے اسے روک دیا ہے۔ یقیناًایسا ہی ہے ۔ اگر کوئی بزرگ صفت آدمی بائبل کے عین مطابق خدا کے کلام کی منادی کرتا ہوا کسی تنظیم میں آجائے تو تنظیم کہتی ہے ''نہیں جی نہیں ۔اسے نکال دیجئے ''۔سمجھے؟ جسم حرکت نہیں کر سکتا ، وہ نگل چکا ہے ۔

3-109- کاموں کو جسم کرتا ہے ، اور جسم انہی کاموں کو کرتا ہے جن کا حکم اسے سر دیتا ہے ۔ مجھے بتائیے کہ خدا نے کہاں کہا ہے کہ'' تنظیم بندی کرو''مجھے بتائیے کہ کلیسیاکے سر نے کہاں کہا ہے کہ عورتو ں کا بال کاٹنا درست عمل ہے ۔ ذرا بتائیے تو ،یہ بائبل میں کہیں نہیں ہے ۔ مجھے بتائیے کہ سر نہیں کہاں کہا تھا ''یہ کام میں تو کرتا ہوں لیکن تم نہ کرنا ''۔آپ یہ مجھے بتائیں ۔ بلکہ سر نے کہا تھا ''جو کام میں کرتاہوں تم بھی کرو گے''۔(اگر آپ حوالہ جاننا چاہتے ہوں تو یہ یوحنا 12:14ہے) یہ اس نے اپنے بدن کو کہا تھا ۔ سمجھے؟اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں اس قِسم کے بیج کے لئے جو میں نے بدن کے لئے بویا ہے اتنا پُر جوش کیوں رہاہوں ۔حقیقی بارش بہت جلد آنے والی ہے ۔اور اس پر لازم ہے کہ یہ بیج کے اوپر برسے ۔مجھے امیدہے کہ میں اسے دیکھنے کے لئے زندہ ہوں گا ۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں ؟یہ اسی طرح زندہ کلام ہوگا جیسے ابتدا میں تھا ، یعنی خدا کا فرمودہ کلام ،خدا کی قدرت سے ملبّس ،اس لئے کہ یہ خدا میں ،خدا کے اپنے بدن میں ہے ۔خدا کے اپنے طریقہ سے کام کر رہا ہے ۔ ان وعدوں کو دیکھئے جو خد انے اس بدن کو دئیے تھے۔

5-109- اب ہم کسی چیز کے قریب پہنچ رہے ہیں ۔ اب ہم کوہِ صیّون کے پاس پہنچ رہے ہیں ۔ آئیے دیکھیں کہ اُس نے اِس کنو اری پیدائش رکھنے والے بدن سے کیا کہا تھا ۔[بھائی برینہم دستک دیتے ہیں ۔۔ایڈیٹر] اب ہم اس کی نقلیں دیکھتے ہیں ۔ ہم انہیں ہرروز دیکھتے ہیں ۔ لیکن آئیے حقیقی بدن کے پاس چلیں اور دیکھیں کہ خدا نے اس کے بارے کیا کہا تھا ۔ آئیے دیکھتے ہیں ۔ یہاں وہ وعدہ ہے جو اس نے کیا تھا ۔ کیاآپ ایمان رکھتے ہیں کہ یوحنا 3:16 درست ہے؟ میں نے ابھی اسے تلاش کیا ہے یہا ں اس کی مکمل صورت موجود ہے ۔ جتنے لوگ یوحنا 3:16 پر یعنی ''خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا ''پر ایمان رکھتے ہیں ، بولیں ''آمین''۔ [جماعت جواب دیتی ہے ''آمین''۔ایڈیٹر]میں سمجھتا ہوں کہ آپ اس آیت کے بقیہ حصے پر بھی ایمان رکھتے ہیں ۔ اب میں بدن کے متعلق بات کر رہا ہوں ۔

7-109- آئیے یوحنا 20باب سے شروع کرتے ہیں ٹھیک ہے ، ہم یوحنا 20باب کو دیکھیں گے ۔ یوحنا 20باب اور ہم پڑھنا شروع کریں گے اوہ، میں کہوں گا کہ 19آیت

ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا ۔ نیکُدیمُس نے اس سے کہا کہ جب کوئی آدمی بوڑھا ہو گیا تو وہ دوبارہ کیونکر پیدا ہوسکتا ہے ؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہوگا ؟یسوع نے جواب میں کہا جب تک کوئی شخص پانی اورروح سے پیدا نہ ہو و ہ خدا کی بادشاہی میں پیدا نہیں ہو سکتا ۔

3-20- کیا یہ کوئی بیج ہے؟ خدا کا بولا ہواہر لفظ ایک بیج ہے ۔ یہ سچ ہے ۔میں ایک منٹ میں اسے ثابت کروں گا جہا ں یسوع نے یہ کہا تھا۔ خدا کا بولا ہوا ہر لفظ ایک بیج ہے۔ کسی آدمی کو نئے سرے سے پیدا ہونا کیوں ضرور ہے ؟ وہ جس حالت میں موجود ہے ا س میں وہ مردہ ہے وہ مخلوط ہے ۔ اسے دوبارہ پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔کیوں؟وہ حواکے گناہ کے باعث گناہ میں پیدا ہوا ، نافرمانی میں صورت پکڑی اور جھوٹ بولتا ہوادنیا میں آیا ۔ وہ آغاز ہی سے جھوٹا ہوتا ہے ۔ خواہ کتنا ذہین ،تعلیم یافتہ یاجو کچھ بھی ہووہ جھوٹا ہے ۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسا ہے ۔ اس کے والدین خواہ جتنے بھی مقدس یا اور کچھ ہوں ،وہ ابتدا سے ہی جھوٹا ہوتا ہے ۔ اس کے لئے سچ بولنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ اپنے لبوں سے سچائی کو بیان کرے ۔ سچائی کے آنے کا صرف یہی طریقہ ہے ۔ اگر وہ کلام کے برعکس جو بات بھی کہے ، وہ ابھی تک جھوٹا ہی ہوگا ۔ یہ بہت کشادہ بات ہے لیکن خدا نے یو نہی کہا ہے کہ ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے اور میرا کلام سچا ٹھہرے ''۔ سمجھے؟کلام کا انکار کرنے کے لئے ،کلام کے برعکس جو بھی بات اس کے لبوں سے نکلے ،یا وہ اسے کسی دوسری نسل ،یا کسی دوسری پشت کے لئے بیان کرے،ابھی تک وہ جھوٹا ہی ہوگا ۔یہ بالکل اسی طرح ہے ۔ اسے دوبارہ پیدا ہونا لازم ہے اور تب وہ ہر لفظ کو دیکھے گا ۔ اس کے لئے نئی پیدائش کا واحد طریقہ یہی ہے کہ خداکی زندگی اس کے اندر اس زندگی کو پیدا کرے۔

1-21- بیج کو اگاؤ کے لئے پانی کی ضرور ت ہو تی ہے ۔ جب آپ کسی بیج کو زمین میں ڈالیں لیکن زمین میں نمی موجود نہ ہو تو وہ محض خاک ہوگی اور بیج خاک میں نہیں اُگ سکے گا ۔کچھ فیصد نمی اس میں ضرور موجود ہونی چاہئے ورنہ بیج نہیں اُگے گا۔ کیا یہ درست ہے ؟ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر روح زندہ کرتی ہے ۔سمجھے؟اسے اُگنے کے لئے نمی درکار ہے ۔ خداکا کلام ایک بیج ہے ۔ اب ثبوت کے لئے ذرا لوقا کی انجیل8باب کی 11آیت پر چل کر دیکھتے ہیں کہ آیا بائبل خدا کے کلام کو بیج کہتی ہے یا نہیں ۔ یہ لوقا 8باب 11آیت ہے ۔ہم دیکھیں گے کہ لوقا 8باب 11آیت میں خدا نے کیا کہا تھا ۔ اب خدا اس کے بارے میں بتانے کے لئے آگے بڑھ رہا ہے ۔ ہم 4آیت سے پڑھنا شروع کریں گے ۔''پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اس کے پاس چلے آتے تھے اس نے تمثیل میں کہا کہ ایک بونے والا بیج بونے نکلااور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرااور روندا گیا اور ہوا کے پرندوں نے اسے چُگ لیا اور کچھ چٹّان پر گرا اور اُگ کر سوکھ گیا اس لئے کہ اس کو تری نہ پہنچی ۔

3-21- بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ،لوتھرن سب نمی یعنی پانی سے محروم ہیں ۔ جب کوئی پہلے پہل تبدیل ہوتا ہے تو ایمان کے ساتھ سیدھا مسیح کی طرف دیکھتا ہے ۔ اور پھر سب سے پہلے جو کچھ ہوتا ہے وہ آپ جانتے ہیں کہ تنظیم اسے کسی ایک مقام پر محدود کر دیتی ہے اور رو ح کی نمی اس سے دُور ہو جاتی ہے ۔ وہ تنظیمی بن کر مُردہ ہو جاتا ہے ۔صرف بپٹسٹ ہی نہیں پنتی کاسٹل بھی اسی حال میں ہیں ۔ اس پر ایمان نہ رکھئے ،میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہتوں کا یہ ایمان نہیں ہے ۔ہم دیکھیں گے کہ بائبل اسے بیان کرتی ہے یانہیں ۔

21-4۔ ٹھیک ہے ،نمی کا فقدان ۔8باب کی 6آیت کے آخری الفاظ نمی کی غیر موجودگی کو بیان کر رہے ہیں ۔''اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اسے دبا لیا ''۔کیا آپ سمجھ گئے کہ یہ کیا تھا ؟پھر جب وہ بات آگے بڑھاتا ہے تو بتاتا ہے کہ کچھ بیج جونہی وہاں گرے ----آج میں کسی چیز پر تنقید کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔لیکن یہ مسیحی تاجر لوگ اور دیگر پنتی کاسٹل ادارے ،اور دوسرے لوگ جو لاکھوں ڈالروں کی عمارات تعمیر کر رہے ہیں، ا ن کے بارے میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کی دولت نے خداکے روح کے کام اور جلال کا گلا گھونٹ دیا ہے ۔ے گلا گھُٹ جانے کے باعث مر رہا ہے دنیا اور دنیا کی فکروں نے ان کا گلا گھونٹ ڈالا ہے ۔

22-2۔ عورتیں چست بننا اور اپنے بال کٹوانا چاہتی ہیں ، وہ پھولے ہوئے گھونگریالے بال بناتی ،نیکریں پہنتی اور باقی دنیا کی طرح کام کرتی ہیں ۔ ان کا مناد بھی جب پلپٹ پر کھڑا ہوتاہے تو ان کی مقررہ چیزیں دہراتا ہے اور راشن ٹکٹ کی خاطر خدا کے کلام سے خوف کھاتا ہے ۔ اسے فکر ہوتی ہے کہ کہیں کیڈلاک پر سوار ہو نے سے محروم نہ ہو جائے ۔ ان کے اندر روحانیت باقی نہیں رہی یہ بالکل سچ ہے۔اگر وہ اچھے سے اچھے کپڑے نہ پہن سکیں اور باقی کام نہ کر سکیں تو ان کے متعلق یوں خیال کیا جاتا ہے کہ ''یہ اخلاقی پسماندگی کا شکار ہیں یہ فلاں کچھ ہے''۔ایک بزرگ بھائی کڈ نے آج صبح مجھے بتایا کہ اب وہ اس کے وجود کو پسند نہیں کرتے کیونکہ وہ بوڑھا ہے اور درست کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟ ان میں نمی کی کمی ہے ۔ یہ ٹھیک بات ہے ---اور کچھ بیج اچھی زمین میں گرے ، وہ اُگے اور پھل لائے ---اور جب اس نے یہ کہا تو وہ پکار اٹھا کہ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے ۔اوہ، یہ کیسی تمثیل ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ اس مضمون پر پورا پیغام پیش کروں ۔اس نے 8باب کی 8آیت میں جب یہ کہا۔۔کچھ اچھی زمین میں گرے اور اُگ آئے،اور سو گنا پھل لائے ۔ اور جب یسوع نے یہ الفاظ کہے تو وہ پکار اٹھا (اس نے پکار کر کچھ اس طرح کے الفاظ کہے ہوں گے، سو گناپھل لاؤ ۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے ''۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ کا کا ن خدا کی طرف لگا ہوا ہے تو وہ سنے گا ۔ سمجھے ؟)----اس کے شاگردوں نے اس سے پوچھاکہ اس تمثیل کا کیا مطلب ہے ؟اور اس نے جواب دیا کہ تمہیں باد شاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے ---- (بھیدوں ----غور کیجئے کہ اس نے یہاں کس چیز کا ذکر کیا ہے ؟اب توجہ کیجئے۔بادشاہی کے بھید کیا ہیں ؟ تھو ڑی دیر غور کیجئے ۔) ----تمہیں بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے لیکن دوسروں کے لئے تمثیلیں ہیں تاکہ وہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں ، اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں ----(سمجھے، کہ خدا کا کلام ان کی عدالت کرنے کوآیا تھا ، اس لئے کہ انہوں نے اسے دیکھا تھا ،وہ ا ن کے سامنے موجود تھا ۔)

23-1۔ زندگی کا بیج کیا ہے ؟وہ خدا کا کلام ہے ۔ اس لئے آپ کسی عقیدہ کے ذریعے ، یا کسی تنظیم کے ذریعے زندگی کی طرف نہیں آسکتے ،بلکہ آپ کو کلام کی طرف واپس آنا پڑے گا۔اب،زندگی کے بیج کی بات ہے ۔ خدا کا کلام خدا کا بیج ہے ، اور اس کا روح پانی ہے ،یہ بات فوراًآپ کو یوحنا 3:14پر لے جاتی ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ روح پانی ہے ۔ اگر آپ پڑھنا چا ہتے ہیں تو یوحنا 3:14کو پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کریں ---'' جیسے موسیٰ نے پیتل کے سانپ کو اونچے پر چڑھایا اسی طرح ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے گا'' ۔سمجھے؟ جس مقصد کے لئے موسیٰ نے پیتل کے سانپ کو اونچے پر چڑھایا ، اسی مقصد کے لئے مسیح اونچے پر چڑھایا جائے گا ، یہ کیا بات ہے ؟موسیٰ نے پیتل کے سانپ کو اونچے پر چڑھایا تاکہ جو لوگ ہلاک ہو

گیا ہے ۔کیاآپ نے ملاحضہ کیا کہ یہ مخروط کے سرے کے اوپر ہے ۔ اب ، جب حنوک نے اسے تعمیر کیا تو یہ کس چیز کی نمائندگی کرتا تھا ۔

107-3۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کی بناوٹ انجیل کی کلیسیا کی مانند ہے ۔مخروط کے نچلے چوڑے حصے کو دیکھئے، یہ اصلاح کے ابتدائی ایّام کی نمائندگی کرتا ہے کہ صرف اپنے مسیحی ہونے کا اقرار اور کیتھولک کلیسیا کاا نکار کریں اور آپ کو اس بناء پر قتل کر دیاجاتا ۔ انہوں ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی منادی کی ۔ دیکھئے یہاں تین کاعدد پھر دکھائی دے رہا ہے ۔ ان کے بعد جان ویسلی تقدیس کی منادی کرتا ہواآ یا۔یوں کلیسیا کی تعداد مزید اقلیت میں چلی گئی ۔5-107۔ جان ویسلی کی تقدیس کی منادی کے بعد پنتی کاسٹل کلیسیا آگئی اور خدا نے ا س میں سے کچھ بقیہ کو لے لیا ، یعنی ہر اس شخص کو جس نے کلام کو قبول کیا ۔ سمجھے؟ جب یہ پنتی کاسٹلوں تک پہنچا ،تویہ بہت زیادہ قریب پہنچ گیا ۔اس لئے کہ اب نعمتوں کی بحالی اسے مزید اوپر لے آئی تھی ۔ یہ کیا ہے ؟نچلے حصہ میں یہ سر کی نگاہ سے دُور ہے۔اوپر یہ سر کے کچھ قریب ہے ۔ اوپر یہ قریب تو ہے مگر اسے باقی حصہ کے عین مطابق ہونا چاہئے ۔اسے تراشا ہوا ہونا چاہئے۔ ان اہرام میں پتھر اس طرح ملائے گئے ہیں کہ آپ بلیڈ لے کر بھی معلو م نہیں کر سکتے کہ سیمنٹ والا جوڑ کہاں پر ہے ۔ کہتے ہیں کہ سلیمان کی ہیکل بھی ایسی ہی تھی ۔سمجھے؟

108-1۔ خدا اپنے برگزیدوں کو پنتی کاسٹل (مخلوط)کلیسیا میں سے نکال رہا ہے اور کلام کو مکمل کر رہا ہے ۔ یہ اس قدر قریب ہوگا کہ کلام خود اس کلا م کے ساتھ مل جائے گا۔ سرے کا پتھر پکارتا ہوا آتا ہے ''فضل ، فضل ،عجیب فضل''۔سرے کے پتھر میناآ پ وہاں اس طرح کے ہیں [بھائی برینہم وضاحت کرتے ہیں ۔ایڈیٹر] دیکھا کہ یہ نیچے سے کتنا چوڑا ہے؟اور خدمت کس طرح قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی ہے ۔ یہاں لوتھرن کا ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کا حصہ ہے ۔ یہاں ویسلی کاتقدیس شدہ حصہ ہے ۔ یہاں پنتی کاسٹل نعمتوں کی بحالی کے ساتھ موجود ہیں ۔ خدا ایک گروہ کی تراش خراش کر رہا ہے تاکہ پہلے جیسے کلام کی مانند ایک خدمت تیار کرے،اس لئے کہ اسے کلام کے ساتھ مطابقت رکھنی چاہئے ۔ یہاں ہے جسے اوپر اٹھا لیا جاتا ہے ۔

108-3۔ مسیح اس لئے ظاہر ہوا تھا کہ شیطان کے کاموں کو مٹائے ۔ کیاآپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟اب میں ساری باتوں کی وضاحت نہیں کر سکتا ، میں صرف ان کا سرسری ذکر کر رہا ہوں کیونکہ میں تیزی سے آخری مقام کی طرف بڑھنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کو دیر نہ ہو جائے ۔ مسیح اس لئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے ۔ کیا یہ درست ہے ؟ کیا آپ سب اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ مسیح کیا تھا؟ خدا کاکلام ،جوابلیس کے دوغلے پن کے کاموں کو مٹا دیتا ہے ۔ کیا یہ بات سچ ہے ؟ اسے اسی لئے بنایا گیا تھا ، اسے اسی پیدا کیا گیا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔اب اس کا بدن بھی اسی کام کے لئے ہے، اس لئے کہ سر اور بدن اکٹھے ہیں۔ کیامیں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟اگر مسیح سر ہے ، اور مسیح کلا م ہے ،تو پھر اس کے بدن کو بھی یہی چیز ہوناچاہئے جو کچھ سر تھا،،اسے کلام کی کلیسیا، کلام سے پیدا شدہ ، کلام سے کنواری پیدائش کی حامل ہونا چاہئے، اب وہ تنظیمی نہیں ہے بلکہ کلام سے کنواری پیدائش رکھتی ہے ۔

کرکے کہا’’اے خدا ، میں سمجھتا ہوں کہ مینیہ تیری مرضی کی خاطر کر رہاہوں ، میں نے اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا ‘‘۔ اس لئے کہ ابھی بیج نہیں بویا گیا تھا ۔ میں نے کہا’’مجھے یقین ہے کہ اب میرے بولنے کا وقت ہے،لیکن اس وقت میں کیا کہنے جا رہا ہوں ؟‘‘

106-2۔ اور جس طرح واضح طور پر آپ میری آواز سن رہے ہیں ، ایک آواز نے کہا ’’اپنا قلم اٹھا‘‘۔میں تھوڑی دیر بعد اسے آپ کے لئے پڑھوں گا ۔ اور جب میں مکمل کر چکا تو جواب میرے سامنے تھا۔میں یہ بھی نہ جانتا تھا کہ کیا لکھ رہا تھا ، میں نے بس لکھنا شروع کر دیا اور جب لکھ چکا تو میں نے قلم رکھ دیا ۔ میں نے نگاہ کی اور دل میں کہا ’’اے خدا مجھ پر رحم کر یہ تو موجود ہے ۔اسی کو تو میں تلاش کر رہا تھا ‘‘۔ اب کچھ باتیں ہیں جن کو میں چھوڑ رہا ہوں ۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم تھوڑی دیر بعد ان کا ذکر کریں گے ۔سمجھے؟

106-3۔ سارا پرانا عہدنامہ، مسیح اور اس کی کلیسیا کی تشبیہات پیش کرتا ہے ۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آدم اور حوا، مسیح اور اس کی دلہن کی نمائندگی کرتے ہیں ؟ کیا آپ کا ایمان ہے کہ یہوواہ او ر اس کی بیوی ، مسیح اور اس کی دلہن کی نمائندگی کرتے ہیں ؟ پس اگر یہ سب تمثیلات ہیں اور یہ حقیقت ہے ، تو پھر اسے تشبیہ کے مطابق ہونا چاہئے ، اس لئے کہ حقیقت کی بنیاد تشبیہ ہوتی ہے ۔ مسیح سر ہے ، خدا کا حقیقی پتھر ہے (کیا آپ یہ مانتے ہیں؟) سچا کلا م ہے ۔اور دلہن اس کا بدن ہے ۔ کیا آپ حوالہ جات جانناچاہتے ہیں تاکہ ان پر غور کر سکیں (میں حوالہ جات پڑھنا چاہتا تھا ، لیکن اب نہیں پڑھوں گا)۔ یہ 1۔ پطرس 2:1-6، افسیوں 5:22 ہیں ، آپ ان دونوں ابواب میں سے پڑھ سکتے ہیں۔

106-5۔ پرانے عہد نامہ میں مسیح نظر آتا ہے ۔ آئیے ذرا ایک مثال لیتے ہیں ۔ (شاید میری بیوی نے مجھ سے ڈالر نہ لیا ہو ۔ یہ موجود ہے ۔اس نے کچھ دیر پہلے سینڈوچ کی قیمت ادا کی تھی۔ عزیزو ، معاف کرنا ، مجھے ایسا نہیں کہناچا ہئے تھا ، میری بیوی بہت اچھی ہے ۔ اگر یہ اس کے لئے نہ ہوتا تو پھر یہ کبھی میرے پاس نہ آتا۔ خدا کے رحم نے میری اوراس ضرورت کے لئے دیا ہے ۔)اب، اس نوٹ کی پشت پر دیکھئے ۔ اگر یہ ہمارے ملک کا پیسہ ہو تو اس کی پشت پر امریکہ کی عظیم مُہر کا ہونا لازم ہے ۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ہے ؟لیکن اس مخروط کو عظیم مُہر کیوں کہا جاتا ہے ؟ یہاں تک کہ آپ کی دولت بھی مسیح کی گواہ ہے۔ ہر دفعہ جب آپ کوئی خط بھیجتے ہیں اس پر انیس سو باسٹھ لکھتے ہیں توآپ گواہی دیتے ہیں کہ یہ ہمارے خداوند کا سال ہے ۔ ہر چیز مسیح کی گواہی پیش کرتی ہے ۔سمجھے؟

107-1۔ لیکن کیا آپ نے غور کیا ہے ۔کیا عظیم مُہر یہ مخروط ہے؟کیا کوئی شخص جانتا ہے کہ مخروط کے کونے کے سرے کا پتھر نہیں ہوتا ۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں ؟ میں نے کیرو جا کر اہرامِ مصر کو دیکھا ہے ۔ ان کے کونے کے سرے کا پتھر نہیں ہے ، کیوں ؟ اس لئے کہ کونے کے سرے کے پتھر کو ردّ کر دیا گیا ۔ا س عمارت کو سنبھالنے والا کلیدی پتھر کونے کے سرے کا پتھر ہے ۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کلیدی پتھر کیا ہوتا ہے ؟ جب کوئی محراب تیار کی جاتی ہے تواس کے دونوں حصوں کو کلیدی پتھر قابو میں رکھتا ہے ۔پس عمارت کو قائم رکھنے والا پتھر، کونے کے سرے کا پتھر ہے ۔کیا یہ درست ہے؟اور مخروط میں کو نے کا پتھر سنگِ سر ہے، یہ کلیدی پتھر ہے جو باقی حصوں کو متصل رکھتا ہے ۔ لیکن اس کلیدی پتھر کو ردّکر دیا

رہے تھے انہیں زندگی کے لئے پانی مل سکے ۔اب یسوع کو دیکھئے ----(اوہ، میرے خدا)یسوع خدا کا کلام ہے۔ آج دوپہر ہم اسی چیز کو پختگی کے ساتھ ثابت کریں گے ۔

23-5۔ یسوع خدا کا کلام ہے ،اور وہ پھوٹ کر کھل گیا تاکہ جو زندگی اس بیج کے اندر تھی ، وہ زندگی جو روح ہے ، خدا کے بیج کے اوپر بہنے والا پانی یعنی رو ح ،زندگی کے بیج کو اگائے گا تب کسی اور قِسم کی چیز کو پیدا کرنے کے لئے کسی اور قِسم کے بیج کاموجود ہونا لازم ہے۔آمین ۔کیا آپ سمجھ گئے ؟او راگر خدا کا روح بیج کو سیراب کرنے کو آئے تو پانی ملنے سے بیج کے اندر کی زندگی پھوٹ نکلے گی ۔ کیا یہاں تک بات صاف ہے ؟ بیج میں سے زندگی پھوٹ نکلے گی ، اس لئے کہ زندگی کو اسی لئے وہاں رکھا گیا تھا ۔

23-7میرا ایمان ہے کہ بائبل خدا کا کلام ہے ، یہ سب سچائی ہے ، اور یسوع ظاہر کیا ہوا کلام ہے ، وہ اور اس کا کلام ایک اور یکساں ہے ۔ یسوع کیا تھا ؟ ذرا غور کیجئے ۔ یسوع وہ بیج تھا ۔ (اب مجھے پچھلے پہر کے لئے کوئی بات روک رکھنا پڑی ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟ یہ سخت بات ہے ۔) یسو ع وہ بیج تھا جو حوا کو پیدا کرنا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟ یسوع وہ بیج تھا جسے حوا نے پیدا کرنا تھا ، لیکن حوا نے خدا کے کلام پر اعتقاد نہ رکھ کر اسے مخلوط کر دیاپس وہ کلام تھا اور زندگی کی تولید کا صرف ایک ہی طریقہ ممکن تھا کہ زندگی اس بیج میں سے ہوکر آتی ، اور اس زند گی کو باہر لانے کے لئے اس بیج کو مرنا پڑا ۔ کیاآپ اب بھی نہیں سمجھ سکتے ؟یہی وجہ تھی کہ بیج کو سیراب کرنے کے لئے پانی دیا گیا ۔

24-3 ۔ باغ عدن میں روح القدس بیج کو سیراب کرنے کے لئے موجود تھا ۔ انسان کو مرنے کے لئے نہیں بلکہ زندہ رہنے کے لئے بنایا گیاتھا لیکن ملاوٹ وہاں موت کو لے کر آئی۔یہ ملاوٹ حوا نے کی۔ اب آپ سانپ کی نسل سے انکار کرتے ہیں ۔ تب میں آپ سے یہ پوچھتا ہو ں کہ ’’یہ جنا زے کس وجہ سے ہوتے ہیں؟‘‘ عورت نے ملاوٹ کی ۔ ہم میں سے ہر ایک ابتدا ہی سے مخلوط ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ہم مسلسل مر رہے ہیں ۔ لیکن اصل بیج سے زندگی کا ایک جرثومہ نکل آیا تھا جسے خدا نے اپنا بیج ثابت کیا ، اس نے اسے دوبارہ زندہ کر دیا ۔ سمجھے؟یعنی اس کی زند گی کلیسیا سے پیدا ہورہی ہے ۔ سمجھے؟ یہ کثیف اور پُر جلال چیز ہے۔میں اس کے مطالعہ پر کچھ وقت صَرف کرنا چاہتا ہوں تاکہ ہم اس کی گہرائی تک پہنچ سکیں ۔یسوع وہ بیج ہے ۔ یسوع وہ بیج یہ جو خدا کے کلام سے توّلد ہوا ۔مریم نے کہا تھا ’’میرے ساتھ تیرے قول کے موافق ہو ‘‘۔کلا م کو قبول کرنے سے وہ بیج وہاں پر تھا ۔سمجھے؟

24-6۔ یسوع ظاہر کیا ہوا کلام ہے ۔ وہ اور اس کا کلام ایک ہیں اور لا تبدیل ہیں ،اسی لئے کلام اس کے اندر اتنی کاملیّت کے ساتھ ظہور پذیرہوا تھا ۔یہی سبب تھا کہ خدا نے اتنی کاملیّت کے ساتھ یسو ع کے اندر خود کو ظاہر کیا تھا ،کیونکہ وہ کلام کا بیج تھا ، وہ خود کلام کا تخم تھا ۔جو تخم بیج کے اندر ہوتا ہے اس کے اندر بیج کی زندگی ہو تی ہے)۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟وہ خدا کے کلا م کا تخم تھا ۔ تخم روح ہے ،تخم پانی ہے ۔ اور یسوع کو توڑاگیا تاکہ اس بیج کی زندگی آنے والے بیج کو سیراب کرنے کے لئے باہر آسکے ۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں ؟ یہاں تک کہ یسو ع نے کہا تھا ’’میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں ۔ وہ اسے دیکھیں گی ۔ وہ اس کلام کو حاصل کریں گی اور اس کے سا تھ کھڑی رہیں گی ۔ میں اسے سیراب کرنے کے لئے روح کوبھیجو ں گا اور وہ عین اسی طرح پیدا ہوگا ۔ یہ معجزات پیدا کرے گا ،یہ خدا کی

قدرت پیدا کرے گا ۔ وہ کسی بات کا انکار نہ کرے گا کیونکہ وہ اس بیج کا خونی رشتہ دار ہوگا ۔وہ یوں نہ کہہ سکے گا کہ ''اونٹ کٹارا صاحب ،آئیے میرے ساتھ رہئے ''نہیں ،ہرگز نہیں ۔ یہ ایسانہیں کرے گا ۔ یہ کبھی کسی سے اختلاط نہ کرے گا ۔موت اور زندگی کا کوئی میل نہیں ۔آپ ایک ہی وقت میں زندہ اورمردہ نہیں ہو سکتے ۔

1-25- کیاآپ سمجھ رہے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہو ں ؟ یسوع وہ تخم ہے ج بیج میں سے آیا وہ خدا کا کلام ہے جس نے کامل ظہور فرمایاہے ۔ اس وجہ سے یسوع کے اندر کیا تھا ؟ اس کے اندر وہ چیز تھی جو کچھ یسوع درست طور پر ہے ، یعنی آدمِ اوّل سے وہ بیٹا جس کا نسل انسانی میں آدم کے ذریعے جاری رہنے کا وعدہ کیاتھا ،اور حوانے اسے سانپ کے ساتھ مخلوط کرکے زندگی سے محروم ناجائز بچے کی نسل کو موت سے ہمکنار ہونے کے لئے پیدا کر دیا ، اور پھر یسوع آیا جوکہ وہی بیج تھا ۔ اس نے یہ ثابت کر کے دکھایا ۔ یسوع ہر وہ چیز تھا جو آدم نے کھو دی تھی ۔کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ؟حوا کو بالآخر وہ بچہ پیدا کرنا تھا لیکن اس نے عقل ، سمجھ اور علم کی بات سن کر اسے سانپ کے ذریعے ملاوٹ زدہ کر دیا ۔

2-25-اب انتظار کیجئے، جب تک ہم اس کے ساتھ دلہن کے ذکر پرآتے ہیں ۔ اسی وجہ سے میں ان باتوں پر ایمان رکھتاہوں جن پر میرا ایمان ہے ۔ اسے اس کلام پر واپس آنا چاہئے تھا۔ اسی لئے میں کہتا ہو ں کہ اگر کوئی شخص اس کلام کے متعلق مجھ سے بات کرنا چاہتا ہو تو وہ ''آجائے ''یہ سچ ہے ۔میں نے ہمیشہ یہ پیش کش کی ہے ۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دینا درست نہیں تو آئیے میرے ساتھ بات کیجئے ۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ سانپ کی نسل جیسی چیز کہیں نہیں ہے تو آکر مجھ سے ملئے ۔ آئیے صرف کلام کولیں ۔ اگر آپ یہ نہیں مانتے کہ عورتوں کو اپنے بال لمبے رکھنے چاہئیں اور یہ ان کا پردہ ہے تو آئیے کلام میں سے اس پر میرے ساتھ بات کیجئے ۔ اگر آپ کو یقین نہیں کہ آخری وقت نزدیک ہے اور جن چیزوں کا میں ذکر کرتا ہوں ان کا وقت نہیں ہے تو آئیے میرے ساتھ بات کریں ۔ سمجھے؟ میرے پاس آئیے ۔بھا ئی بیج ، تشریف لائیے ۔ یہ سچ ہے

3-25- یہ ممکن نہیں کہ آپ بیج بھی ہو ں اور کلام سے بھی عدم اتفاق کریں کیونکہ کلام بیج ہے ۔ اور اگر آپ کلام ہیں تو پھر اس کے ساتھ کیونکر اتفاق نہیں کرتے؟ یوں آپ خود اپنے ساتھ عدمِ اتفاق کر رہے ہوں گے ۔ آ پ خود اپنے مقصد کو شکست دے رہے ہوں گے ۔ جس طرح کہ کسی نے کہا ''آپ اس طرح کے لوگوں کی طرف کیوں جاتے ہیں ؟'' اگر میں ایسا نہ کرتا تو میں عین اس مقصد کو شکست دیتا جس کے لئے مجھے بھیجا گیا تھا ۔ ایک روشنی کو آنا لازم تھا ۔ جب ہم آگے بڑھتے جا رہے ہیں توان چیزوں کو سمجھ رہے ہیں کہ وہ کیسی کاملیت کے ساتھ، کلام کے ساتھ،مکمل ہم آہنگی رکھتی ہیں ۔

2-26- اس وجہ سے خدا نے یسوع کے وسیلے کام کیا۔اور جب وہ یہاں زمین پر تھاتو اس نے کیا کہا تھا ؟''میں اس و قت کچھ نہیں کرسکتاجب تک باپ مجھے نہ دکھائے ''بالکل ایسے ہی ہے ۔ اس نے جو کچھ بھی کیا ہمیشہ کتابِ مقدس سے ظاہر کیا گیا ۔اس نے کہا ''کتابِ مقدس میں تلاش کرو کیونکہ یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے ۔ اگر میں و ہ کام نہیں کرتا جو کتابِ مقدس نے کہا تھا کہ مجھے کرنے چاہئیں ،تب میں اصل بیج نہیں ہوں ۔لیکن اگر میں کا م کرتا ہوں تو تم میرا یقین کیو ں نہیں کرتے؟(یہ درست ہے) ۔ اور جس طریقہ سے میں کھڑا ہوں اس کے باعث اگر تم پھر بھی میرا

ہے ، جیسے حوا کے مخلوط بنانے سے مخلوط بیج بھی اتنا ہی خوش تھا ، اسی طرح چلاتا تھا، اس سے اتنی ہی خوشی محسوس کرتا جتنی دوسرے کرتے تھے ۔ لیکن اس کی سچائی کیا ہے ؟وہ یہ ہے کہ یہ بیج ابتدا ہی سے غلط ہے ۔

1-105- اس لئے تمام جسمانی تنظیمیں کوئی چیز نہیں ہیں۔ ''اگر میںآدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ نفع نہیں ۔اگر میں پہاڑوں کو ہلا دوں اور محبت نہ رکھو ں تو مجھے کچھ فائدہ نہیں ۔ اگر میں اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں اور محبت نہ رکھوں تو اس سے کچھ نفع نہیں۔اگرچہ میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ ہوں ''۔دیکھئے ، یہ کچھ بھی نہیں ہے ۔پنتی کاسٹل کلیسیا کچھ بھی نہیں ہے۔ کیوں ؟ اس لئے کہ یہ دوغلا پن ہے ۔یہ کلام کی طرف نہیں آسکتا۔

2-105- یہ ہے آپ کا مقام ۔جو جسم مسیح کے بدن کو دوبارہ جنم دے رہاہواسے خود ایک کنوارے بطن یعنی کلام سے پیدا شدہ ہونا چاہئے۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ اس لئے اسے غور سے سنئے۔اسی لئے ا س نے 1944 ؁ میں دس لاکھ سے زیادہ لوگ پیدا کئے (یہ بپٹسٹ نعرہ تھا)۔ یہی سبب ہے کہ پنتی کاسٹل تنظیم مسیح کے ظہور کو جنم دینے کا لئے روحانی جنم نہ دے سکی، اس لئے کہ یہ محض بیج بونے کی بارش تھی ، اورا س نے ایک تنظیمی کلیسیا کو جنم دیا ہے اور اس نے مبشرانہ تنظیم کے ساتھ ناطہ جوڑ لیا ہے اور وہ قورح کے راستے پر چل دی ہے ۔یہی سبب ہے کہ وہ تنظیموں کے ساتھ چلی گئی ہے ۔

3-105- آئیے اب ذرا تشبیہ تلاش کرنے کے لئے پرانے عہدنامہ میں چلتے ہیں،پھر میں چند منٹ بعد ایک بات شروع کروں گا اور اس کے بعد آپ جا سکیں گے۔ آئیے ان چیزوں کو ثابت کرنے کے لئے پرانے عہدنامہ میں تشبیہات تلاش کریں ۔ اب، میں نے اس موضوع پر کئی گھنٹے صَرف کئے ہیں ۔ اب ہم اپنے مضمون ، اپنے پروگرام کو تبدیل کرنے جارہے ہیں ۔ اب ،پہلے مجھے ایک بات مل گئی ہے ۔۔۔۔مجھے کچھ صفحات ملے ہیں اور ان کے بعد ہم ۔۔۔۔عزیزو،یقیناًیہ وہ چیز نہیں ہے ۔مجھے واقعی بہت جلدی کرنا ہوگی ۔اب جتنی تیزی سے ہوسکا میں اسے پڑھو ں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ہم اسے ابھی مکمل نہیں کرپائیںاور وقت بہت کم رہ گیا ہے ۔ سمجھے؟ کیا آپ تھک گئے ہیں؟[جماعت جواب دیتی ہے ''نہیں''۔۔ایڈیٹر]اوہ، بہت اچھے ، تب میں ایسا ہی ہوں ۔بالکل ٹھیک ہے ،آگے چلتے ہیں ۔

4-105- اب، یہی سبب ہے کہ ہمیں یہ سب چیزیں ملی ہیں جو ہمارے پاس موجود ہیں۔اب جتنی باتیں میں نے بیان کی ہیں اگر وہ بائبل کے ساتھ ساتھ نہیں چلتیں ، یا ان کے جڑیں خدا کے کلام میں موجود نہیں ہیں تو پھر یہ غلط ہیں۔ اب ،یہ ساری تصویر ۔۔۔۔میں اب کچھ حصے کو جلدی جلدی ختم کروں گا ، اس کی وضاحت نہیں کروں گابلکہ جلدی کروں گا تاکہ ہم اسے مکمل کر سکیں ، میں وعدہ کرتا ہوں کہ اسے زیادہ سے زیادہ تیزی سے جو مجھ سے ممکن ہے ، کروں گا ۔ اب وہ مقا م سامنے آیا ہے جہاں مَیں روح میں پہنچ گیا تھا۔ مَیں نے اسے کلام میں سے دکھانے اور ثابت کرنے کے لئے ہمیشہ کی طرح کلیسیا کو اکٹھا کر لیااور جب اکٹھا کر لیا تو سوچا ''خداوند ، میں نے لوگو ں کو اکٹھا کر لیا ہے ، وہ تو اب کھڑے رہیں گے لیکن میں انہیں کیا بتاؤں ؟میں مستقبل کی پیشین گوئی نہیں کر سکتا ۔ میں ان کو نہیں بتا سکتا کہ کیا کریں ۔ میں کیا کروں گا؟میں انہیں ایک ٹانگ پر کھڑا چھوڑ دوں گا ''۔ اور میں نے ہاتھ بلند

نامقبول ہواور اس کا انجام جلایا جانا ہے ----''میں نے سوچا ''اس کا مطلب کیا ہے ؟میں اس بات کو سمجھ نہیں سکا ''۔میں تھوڑی دیر اور بیٹھا رہا اور دل میں کہا '' میرے خدا،اگر یہاں کوئی ایسی بات ہے جو تُو میرے علم میں لانا چاہتا ہے میں درخواست کرتا ہوں کہ ایک رویاکے ذریعے مجھے سمجھا ،میں وہاں کے لئے ایک خدمت جاننے کی خاطر یہاں بیٹھا ہو اہوں ، میں چاہتا ہوں باپ کہ تُو مجھے بتائے ''۔ میں اس وقت چارلس ٹاؤن کے علاقہ میں تھا ، تب میں نے پہاڑی پر بگولے کو نیو مارکیٹ کی طرف جاتے دیکھا ، اور میں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ وادی کے اوپر ایک دھنک سی معلق تھی ۔ اور اس قوس قزح میں سے مجھے کوئی چیز گھومتی ہوئی دکھائی دی ، اور جب میں نے غور سے نظر کی، تو یہ دنیا تھی۔ اور ایک سفید لباس والا آدمی چلتا نظر آیا ۔

5-103۔ آپ میں سے اکثر لوگ اتنی عمر کے ہیں جن کو معلوم ہے ۔آپ کو یاد ہوگا کہ جب ہم بیج بویا کرتے تھے تو آپ کندھے پر ایک بڑا سبز رنگ کا تھیلا ڈال لیتے تھے ، اور ہاتھ ڈال کر اس میں سے بیج نکالتے اور بکھیرتے تھے ۔مسٹر وڈ ، آپ کو بیج بونے کا یہ طریقہ یاد ہوگا ۔ لوگ بیج ہاتھ میں پکڑ کر یوں بکھیرتے جاتے تھے ۔ اور ہوا انہیں مٹّی میں بکھیر دیتی تھی ۔میں نے سفید کپڑوں میں ملبوس ایک شخص کو اس طرح سے بیج بوتے ہوئے دیکھا اور میں نے اسے پورے محیطِ زمین کے گرد چلتے ہوئے دیکھا ۔ میں نے دل میں سوچا '' میں حیران ہوں کہ اس کا مطلب ہے ''اور جونہی وہ اپنی پشت پھیر کر آگے چلاگیا ، میں نے نگاہ کی اور ایک اور مکّار اور دھوکے باز قِسم کا شخص آتا دکھائی دیا ۔ اس نے بھی ایک بوراڈا ل رکھا تھا اور پہلے شخص کے پیچھے جڑی بوٹیاں بو رہا تھا ۔ وہ بے کھٹکا کئے ، چپ چاپ بیج بوتا گیا اور اسی طرح ساری زمین پر گھوم گیا ۔

2-104۔ پھر میں نے بیجوں کو اُگتے ہوئے دیکھا اور گندم گھاس ، سرکنڈوں ،کانٹوں اور اونٹ کٹاروں کو سر نکالتے دیکھا ۔ اور پھر بہت بڑی خشک سالی آگئی اور میں نے گندم کو پانی کی کمی سے مرنے کے قریب دیکھا ۔ [بھائی برینہم ہانپنے کی آوازنکالتے ہیں --ایڈیٹر] او ر میں نے جڑی بوٹیوں کو بھی پانی کی قِلّت سے قریب المرگ ہو کر سرلٹکاتے دیکھا [بھائی برینہم ہانپنے کی آواز نکالتے ہیں --ایڈیٹر]اور پھر ہر کسی نے پانی کے لئے دعا شرو ع کردی اور پھر دعاؤں کے جواب میں بہت بارش ہوئی ۔ اور بارش تمام روئے زمین پر برسی اور جونہی پانی زمین سے ٹکرایا ، ننھی گندم اچھل پڑی اور بولی ''خدا کوجلال ملے۔خداکو جلال ملے''۔جڑی بوٹیوں نے بھی اچھل کر شور مچانا شروع کیا ''خدا کوجلال ملے ۔خد ا کو جلال ملے ۔ خدا کو جلال ملے''پھر میں نے سوچا ''یہ کیا بات ہے ؟''پھر فوراً میں نے سوچا ''گند م کا چلّانا تو میں سمجھتا ہوں ، لیکن جھاڑیوں کے چلّانے کا کیا مطلب ہوا ؟''اور خداوند نے فرمایا''عبرانیوں 6باب کو پڑھ ''۔

4-104۔ بارش راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر برستی ہے ۔ اصل مسئلہ یہ ہے ۔ اسی سبب سے ہم مسیح کے لئے دلہن تیار نہیں کر پائے۔ ہم نے کلام کی بجائے تنظیمی بیج بوئے ہیں۔ اس کا نتیجہ کیا ہوا؟یہ کہ کچھ اور تنظیمی بچے پیدا ہو گئے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔لیکن ان کے درمیان ہی کہیں کہیں گندم موجود ہے ۔ یہ سچ ہے ۔لیکن دیکھئے کہ وہی روح جو حقیقی، سچے، اصلی ایمانداروں کو غیر زبانیں بولنے کی توفیق بخشتا ہے ، حقیقی روح جو اصلی ایماندار کو مسیحی بناتا ہے (سمجھے؟اس لئے کہ یہ کلام یعنی ایک بیج کو سیراب کر رہا ہوتا ہے)، وہی روح اس کا کوئی نعم البدل بھی بناتا

یقین نہیں کر سکتے تب تب میرے کلام کا ہی یقین کرو ،میرے کاموں کا ہی یقین کرو ، اس لئے کہ میرا بیج وہی کچھ پیدا کرے گا جو کچھ میں ہوں ''۔

3-26۔ اونٹ کٹارا صرف اونٹ کٹارا ہی ہو سکتا ہے ۔آپ اسے کسی اور چیز کے ساتھ مخلوط کردیں تو بھی وہ اونٹ کٹارا ہی رہے گا یہ درست ہے ۔ وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا ۔ یہی وجہ ہے کہ دوہری شخصیت ریاکارہوتی ہے ۔ وہ مخلوط ہوتا ہے ۔ اگر کوئی شخص خدا کا بندہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہو اور پھر کلام کا انکار کرے تو وہ ریاکار ہے ۔ اگر کوئی خچّر،گھوڑا ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ گھوڑا نہیں ہوتا اگر وہ کہے ''میں گدھا ہوں ''تو وہ نہیں ہے ۔ وہ ریا کار ہے اور عین حرامی پیدائش رکھتا ہے یہ زیادہ کھلی بات ہے لیکن وہ یہی کچھ ہے ۔ اس کے مدِنظر یہ مقصد نہ تھا ۔ انسان نے اپنی عقل سے یہ کام کیا ۔ یہی وہ مقام ہے جہاں وہ پہنچ گیا ہے ۔ انسان کی تمام عقل یہیں پر پہنچ جاتی ہے کہ وہ حرامی نسلیں پیدا کرے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔

5-26۔اب، یہی سبب تھا کہ خدا نے اس قدر کاملّیت کے ساتھ مسیح اندر ظہور فرمایا ،اس لئے کہ یسوع خد ا کا کلام تھا ۔ وہ کلامِ خدا تھا ۔ یہی وجہ تھی کہ وہ خدا کے علاوہ کچھ اور پیدانہ کر سکا اوراگر خدا آپ کے اندر ہو تو پھر آپ اور کیا ہوسکتے ہیں ؟کیا یسوع نے ان نبیوں کو جن کے پاس خدا کا کلام آیا یہی نہیں کہا تھا ۔ کلام کن کے پاس آیا کرتا ہے ؟نبیوں کے پاس ۔کیا یسوع نے ان کو خدا نہیں کہا تھا ؟کیوں ؟کیونکہ خدا نے ان کے اندر ظہور فرمایا ۔ یہ کیا تھا ؟ یہ کلامِ فرمودہ کا ظہور تھا ۔سمجھے؟ یہی بات ہے ۔ اس نے کہا '' تم کیونکر انکار کر سکتے ہو۔اگر تم میں حکمت ہوگی تو تم سمجھ جاؤگے ''۔ اس نے کہا کہ خدا نے خود ان کو خدا کہا۔پھر اس نے کہا''تم کس طرح کہتے ہو کہ تم ان پر ایمان رکھتے ہو اور پھر میرا انکار کرتے ہوجب میں نے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ؟'' اس وقت وہ اس چیزکو کیوں نہ سمجھ سکے ؟

1-27۔ آج بھی وہی چیز ہے کہ''میں وہ بیج ہوں جو آنے کو تھا(یعنی عورت کی نسل)''۔ اور سانپ کے لئے ''میں تجھے ایک نسل دوں گا ''۔سانپ نے حواکو پہلے ہی ناپاک کر دیا تھا ۔ خدا نے عورت سے کہا ''جو نسل میں تجھے دوں گا وہ سانپ کے سر کو کچلے گا''۔وہ اس چیز کو پھر واپس لائے گا ۔آمین ۔میں چاہتا ہوں کہ ہر شخص یہ چیز سمجھ لے ۔''جو کچھ حوانے کھویا تھا میں اسے فتح کرنے اور درست کرنے آیا ہوں ''۔ اور اس کا فقط ایک ہی طریقہ ہے کہ ایک عورت کے ذریعے جو بیج کا یقین کرے، ایک عورت نے ہی بیج کا یقین نہیں کیا تھا ۔ ایک عورت نے کلام کا یقین کیاجبکہ ایک نے ا س کا یقین نہیں کیا تھا۔ ''میں غالب آنے والا ہوں ۔میں ہو ں جو اسے زندگی دینے کوآیاہوں۔ جو کچھ عورت نے کے تھا اس کی قیمت میں اپنی موت سے ادا کروں گا ۔ اور میری زندگی تمہیں دی جائے گی کہ تمہارے اندر بہنے لگے اور تم خدا کے بیٹے بیٹیاں بن جاؤگے''۔سمجھے؟ یہ تب تک ہی ممکن ہے جب تک بیج وہاں موجود ہو۔ اگر آپ اسے مخلوط کر دیں گے تو آپ کو ایک تنظیمی حرامی بچے کے سواکچھ حاصل نہ ہوگا ۔ وہ یہی کچھ ہے ۔ وہ ہر چیز کو جو کلا م کا نکار کرے ----بہنو ، اس لفظ کے لئے مجھے معاف کرنا ۔ لیکن مجھے اسی طرح کہنا پڑاجیسے یہاں کہا گیا ہے ۔سمجھے؟ یہ بالکل اسی طرح سے ہے ۔

3-27۔ خدا کے سب فرزندوں کو ایک جیسا ہونا چاہئے۔کلام او ر روح سے دوبارہ پیدا ہونے کے لئے ہمیں دوبارہ فرمودہ کلام کی طرف واپس آنا پڑتا ہے جیسے یوحنا 3باب

میں کہا تھاسمجھے؟ پانی اور روح سے پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے ؟ اس سے آپ ٹھیک اسی مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں آپ کو ابتدا میں ہونا چاہئے تھا ۔ سمجھے؟مسیح کی موت کا یہی مقصد تھاکہ ہمیں دوبارہ اس مقام پر لے آئے جہاں ہم خدا کے فرزند بن جائیں ۔ اگر حوا اس بچے کو جنم دیتی ----آخر کار اسے یہی کرنا تھا ۔ کیا خدا نے اسے کہا نہ تھا کہ ’’ پھلواور بڑھو اور زمین کو معمور کرو ‘‘؟لیکن اسے ایک کسبی کا سا کردار ادا کرنے کے لئے یہاں آنا پڑا ۔ 5-27۔شاید آپ کہیں ’’بھائی بر ینہم ،یہ بڑی بے سا ختہ بات ہے ‘‘۔ لیکن تھوڑا سا انتظار کیجئے ۔ہم کچھ دیر بعد اس چیز پر آئیں گے ۔سمجھے؟آپ کہیں گے ’’ایسا نہیں ہوسکتا ‘‘۔ ٹھیک ہے ،ہم دیکھیں گے کہ کلام اس طرح ہونے کا کہتا ہے یاکہ نہیں ۔ تب یہ ٹھیک ہوگا۔یہ کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے ۔ اور اگر یہ پوشیدہ بات ہے تو پھر ہلاک ہونے والوں کے لئے ہی ہے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ سمجھے؟

6-27۔ اب یہ چیز ہمیں عین بولے ہوئے کلام کی طرف لے آتی ہے ۔ تب ہم خدا کا ظاہرکیا ہو اکلام ہیں ۔سمجھے؟یسوع نے بھی یہی کہا تھا کہ ’’جوکوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے کہ میں کون ہوں، میں اس لئے اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے آیا ہوں کہ انسان کو اس مقام پر واپس لاؤں کہ خدا کے کلام پر ایمان رکھے اور اس کے ساتھ اور کچھ قبول نہ کرے، تو وہ بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں ‘‘۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔

1.28۔اب ان سے کیوں نہیں ہورہا ؟اس لئے کہ وہ ملاوٹ شدہ، مخلوط ناجائز بچے ہیں ۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے ، وہ خچّر ہیں ۔ وہ نہیں جانتے کہ ان کا ایمان کس پر ہے ۔خچّر نہیں جانتا کہ اس کا باپ کون ہے یا ماں کون ہے ۔ اس کا کوئی شجرہء نسب نہیں ہوتا ،ا س کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی ۔وہ ایک حرامی مخلوق ہوتی ہے ۔ یہی حال اس آدمی کا ہے جو دعویٰ کرے کہ اس کا ایمان خدا پر ہے ۔لیکن خدا کے کلام پر ایمان نہ لائے ۔ وہ کسی تنظیم کے عقیدہ کو لے کر کلام کے ساتھ مخلوط کر دے گا۔ دیکھئے ،یوں آپ خدا کے نہیں رہتے ، آپ مُردہ ہوتے ہیں۔ آپ ایک وقت میں زندہ اور مُردہ نہیں ہوسکتے ۔ یہاں تک کہ خدا کا کلام بھی ایسی صورت میں پرورش نہیں پا سکتا۔ آپ محض ایک ریاکا ر کا کردار ادا کر رہے ہوں گے ۔ خواہ وہ کوئی بشپ یاکاہن یا کارڈینل ۔یہ سچ ہے ۔آپ کے لئے کلام کو قبول کر نا لازم ہے ورنہ آپ محض ایک ناجائز فرزند ہوں گے ۔ اور خدا کا کلام ، یعنی خداکا حصہ پرورش نہیں پائے گا ۔ شاید آپ اسی کھیت میں پرورش پا رہے ہوں جیسا کہ ہم براہِ راست حاصل کر رہے ہیں ، لیکن آپ یقیناًان حدود کے اندر نہیں ہوں گے ۔ یہ پرورش نہیں پائے گا ۔

3-28۔ ٹھیک ہے ،پھر ہم اس پر غور کرتے ہیں ۔ کلامِ فرمودہ ----تب ہم خدا کا ظاہر کیا ہو ا کلا م ہوتے ہیں ۔خدا چاہتا ہے کہ اس کی کلیسیا ایسی ہو جس میں وہ خود کو ظاہر کرے ۔جب تک کسی شخص کے اندر خد ا کا اپنا بیج نہ ہو ، خدا کس طرح اس کے اندر خود کو ظاہر کر سکتا ہے ؟یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ اپنے خیالات کا اظہار کر نے والے ہوں اور خدا خود کو آپ کے اندر ظاہر کرے ؟آپ کس طرح اپنے اعتقاد پر قائم رہتے ہوئے کہہ سکتے ہیں کہ ’’میرے پادری صاحب یہ سکھاتے ہیں ، میرا فرقہ کہتا ہے کہ یہ معجزات کا زمانہ نہیں ہے ----‘‘کیسے ممکن ہے کہ آپ یوں کرتے ہوں اور خدا کا ظاہر کیا ہو ابیٹا بھی ہو ں ؟ آپ کیونکر ایسے کریں گے؟ یسوع کی موت آپ کے لئے کچھ معنی نہیں رکھتی ۔ آپ کہتے ہیں ’’میں یسوع کو اپنا نجات دہندہ مانتا ہوں ‘‘۔لیکن آپ نہیں مانتے ۔آپ کہتے تو ہیں مگر آپ نہیں مانتے ۔ آپ کے کام ثابت کرتے ہیں کہ آپ کیا ہیں ۔ یسوع نے بھی اسی طر ح کہا تھا ۔ ’’اگر تم کہتے ہو کہ میری

کچھ پڑھوں گا ‘‘۔میں ایک ٹانگ پر بیٹھ کر خود کو آرام پہنچانے لگا ور پیچھے کو جھُک رہا تھا ۔ میرا وجود گرد سے اٹا ہو اتھا۔

3-102۔ میں نے پڑھنا شروع کیا اور جب میں نے بائبل اٹھائی تو یہ عبرانیوں 6باب تھا ۔ سمجھے؟ کیونکہ جن کے دل ایک بار روش ہوگئے اوروہ روح القّدس میں شریک ہو گئے،اگر وہ بر گشتہ ہو جائیں تو انہیں توبہ کے لئے پھر سے نیا بناناممکن نہیں ۔ کیونکہ جو بارش اس پر بار بار ہوتی ہے اگر زمین اپنے کاشت کرنے والوں کے لئے ----جھا ڑیاں اور کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے،قریب ہے کہ نامقبول ہو اور اس کا انجام جلایا جانا ہے ‘‘۔میں نے سوچا کہ یہ کیا با ت ہے ؟پھر میں نے سوچا ’’اوہ وہ کیاتھا ؟‘‘پھر میں نے سوچا ’’اوہ،میرا خیال ہے کہ یہ کچھ نہ کچھ ہے ‘‘۔میں دُور چلا گیا ۔ میں وہا ں کسی اور معاملہ کے لئے دعا کر رہاتھا ۔میں نے اپنی بائبل دوبارہ رکھ دی ۔ میں نے کہا ’’میں دوبارہاس میں سے کچھ پڑھوں گا‘‘۔پھر ہوا آئی اور اس نے صفحوں کو پلٹ دیا ۔ میں پرانا عہدنامہ نکال ر کھا تھا لیکن ہوا نے صفحات کو پلٹ کر عبرانیوں 6باب نکال دیا۔ میں نے دوبارہ ا س پر نظر ڈالی اور یہ وہی مقام تھا ۔پس میں نے نگاہ کی اور بائبل اٹھاکر پھر وہی آیات پڑھنے لگا ۔ میں نے سوچا ’’بل،کیا تم شگون پر بھروسہ کرنے والے بن گئے ہو؟‘‘

5-102۔میں نے سوچا ’’ٹھیک ہے میں اسے پڑھوں گا ‘‘۔میں نے پڑھنا شروع کیا لیکن مجھے کوئی دلچسپی محسوس نہ ہوئی ۔میں نے دل میں کہا ’’ٹھیک ہے ۔میں اپنے ہاتھ اٹھا کر خداوند کی تعریف کروں گا ‘‘۔ میں نے بائبل رکھ دی اور ہاتھ بلند کر کے خداوند کی ستائش کر نے لگا ۔ جب میں نے ہاتھ بلند کئے تو ہوا دوبارہ چلنے لگی ’’شائیں‘‘۔ [بھائی برینہم ہواکی سی آواز نکالتے ہیں ۔۔ایڈیٹر]جب ہوا چلی تو میں نے عبرانیوں 6باب کی طرف دیکھا ۔ میں نے اسے دوبارہ پڑھا۔میں نے دل میں کہا ’’اس کا کیا مطلب ہے ؟ میں یہ سمجھ نہیں پا رہا ‘‘۔میں پنتی کاسٹل نظریہ کوبھول چکاتھا ۔ پھر میں نے دل میں سوچا ’’اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے ؟‘‘

1-103 ۔ میں وہاں بیٹھا تھا اور میں نے دل میں کہا’’خداوند کیایہاں کو ئی خاص چیز ہے ؟‘‘ ۔ پھر میں نے سوچا ’’میں چناؤ پر ایمان رکھتا ہوں ۔ وہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور روح القّدس میں شریک ہو گئے اور خدا کے کلام کا ذائقہ لے چکے-- ‘‘ میں نے کہا’’یہ وہ سرحدی ایمان دار ہیں جو حقیقی چیز کے قریب تو پہنچ جاتے ہیں لیکن پھر واپس پلٹ جاتے ہیں ، جیسے کچھ لوگوں نے یشوع کے زمانہ میں کیا ‘‘۔ (یشوع اور کالب اندر چلے گئے لیکن باقی لوگ سرحد پر ہی کھڑے رہے ،انہوں نے خدا کی اچھی چیزوں کا ذئقہ لیا لیکن پھر اس کا انکار کر دیا)۔لوگ ہر وقت گرجا گھر میں بیٹھے رہتے ہیں اور کہتے ہیں ’’بھائی برینہم ، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ‘‘۔لیکن اس کی طرف کبھی قدم نہیں بڑھاتے۔دیکھئے، یہ ان کے لئے ناممکن ہے کہ اس حد کو پار کر سکیں ۔وہ اس جگہ پر آجاتے ہیں، آپ کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں کے آگے تبلیغ کرتے ہیں ، اور اگلے سال وہ پھراسی طرح تراشیدہ بالوں کے ساتھ ہوتی ہیں ۔ اگر آپ مَردوں کے آگے کسی بات کی منادی کریں تو وہ بھی اسی طرح رہتے ہیں ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟سرحدی ایماندار کبھی سمجھ نہیں سکتے ۔وہ بس اتناہی کہتے ہیں ’’ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ‘‘۔

3-103۔ میں نے کہا’’بے شک میں اس پر ایمان رکھتا ہوں ‘‘۔ لیکن پھر میں اس آیت کی طرف متوجہ ہوا’’لیکن اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہیں تو قریب ہے کہ

101-1۔ آپ جانتے ہیں کہ خدا نے مجھے ایک چھوٹی سی نعمت دے رکھی ہے کہ جب خدا چاہے میں دوسروں کا حال جان سکتا ہوں ۔سمجھے؟ میں نے سوچا ''اگر میں اس کے ساتھ گفتگو کر سکوں اور وہ میرے ساتھ کچھ بولے تو میں معلوم کر لوں گا کہ یہ واقعی حقیقت ہے یا نہیں ''۔وہ مجھے وہاں کا لیڈر لگتا تھا پس میں نے اس کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے کہا'' بھائی صاحب ،آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟ ''اس نے کہا ''آپ کیسے ہیں ؟''اور میں نے اس کے سا تھ تھوڑی دیر گفتگو کی او ر وہ ایک حقیقی مسیحی تھا ۔ میں نے دل میں کہا ''خدا کی تعریف ہو ''۔تھوڑی دیر بعد میں کونے کی طرف گیا اور دوسرے آدمی کی طرف پہنچ کر کہا ''بھائی صاحب، آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟''اور میں نے اس کے ساتھ گفتگو شروع کی۔ اور اگر میں نے کبھی کسی ریا کار سے گفتگو کی ہے تو یہ ان میں سے ایک تھا ۔اس کے اپنے سر کے بال سیاہ تھے اور ایک سنہرے با لوں والی عورت میں سے اس کے دو بچے تھے ۔ میں نے عین اپنے سامنے رویا میں یہ دیکھا ۔

101-3۔ اب میں سوچنے لگا ''اب میںْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌حقیقی الجھن میں پھنس گیا ہوں ۔ ایک روح کیونکر ایک درست ایماندار پر اور دوسری طرف ایک ریاکار شیطان پر ہوسکتی ہے؟ ''میں نے دل میں کہا ''میرے خدا، میرے لئے بہتر ہے کہ اس سے الگ ہوجاؤں ، میری سمجھ میں کچھ نہیںآرہا ''۔میری عمر اس وقت انیس بیس سال کی تھی ، میں نے سوچا ''میرا اس سے الگ ہوجانا ہی بہتر ہے ۔ میں یہ نہیں جانتا ۔ دنیا اس طرح کیسے ہو سکتی ہے ؟میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا ، میں اس کے خلاف بھی کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ یہ آدمی غلط ہے ۔ ''اور پھر میں نے اسی روح کو وہاں اترتے اور وہی اثرات پیدا کرتے دیکھا ۔ میں نے سوچا ''کہیں نہ کہیں کوئی غلطی موجود ہے ۔اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوسکتا ''۔

101-4۔ اس آدمی نے مجھ سے پوچھا ''کیاآپ نے کبھی روح القدس پایا ہے ؟''میں نے کہا ''مجھے یقین نہیں ہے کہ جو چیز آپ لوگوں کے پاس ہے وہ میرے پاس ہو ''۔ اس نے کہا ''خدا کو جلال ملے ۔ کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں ؟''میں نے کہا ''جی نہیں ''۔وہ بولا ''پھر آپ کو پاک روح نہیں ملا ''۔میں نے کہا ''میں کہہ نہیں سکتا کہ وہ مجھے ملا ہے ''۔سمجھے؟ میں نے کہا''یہ چیز میرے لئے نئی ہے ۔ میں نے یہ کبھی دیکھی سنی نہ تھی ''۔ اس نے کہا ''بہتر ہے ، آپ وہاں اندر جائیں اور اسے حاصل کریں ۔ وہ آپ کے لئے ہے ''۔ میں نے کہا ''شکریہ جناب ''۔میں نے دل میں کہا ''جو آپ کے پاس ہے میں وہ نہیں لینا چاہتا ''۔ میں نے تھوڑی دیر اس پر نگاہ کی ، کچھ دیر وہاں پھرتا رہا اور پھر باہر نکل گیا ۔ اس رات میں جنگل میں چلا گیا اور دل میں کہا ''خدایا ، مجھ پر رحم کر۔ میں اپنے گھر جا رہا ہوں ''۔ اور میں گھر چلا گیا ۔میں اس کے حق مینیا اس کی مخالفت میں کچھ نہ کہہ سکا ۔

102-2۔ اے دفعہ میں گرین مل میں تھا ۔ اس چھوٹے سے غار کے بارے میں آپ جانتے ہیں جہاں میں ہمیشہ جایا کرتا ہوں ۔ میں کسی اور مسئلہ کے لئے وہاں گیا ہوا تھا۔ میں تین چار دنوں سے وہاں روزے اور دعا میں ٹھہراہوا تھا ۔ ایک دن سہ پہرکے وقت غار میں گھٹن سی بن گئی اور میں باہر آگیا ۔ باہر کا نظارہ خوبصورت تھا اور سورج چمک رہاتھا ۔ایک پرانے درخت کا تناکھاڑی کی طرف گرا ہوا تھا، اور میں آنکھیں ملتا ہوا نیچے بیٹھ گیا (مجھے اندھیرے غار سے نکلے تھوڑی دیر ہوئی تھی) ۔ میں نے بائبل رکھ دی اور دل میں سوچا''مجھے یقین ہے کہ اب میں بائبل میں سے

پیدائش خلافِ قانون ہے ----انہوں نے کہا ''ہم ابرہام کی اولاد ہیں اور کسی کے سکھانے کے محتاج نہیں۔ اس نے انہیں جواب دیا ''اگر تم ابرہام کی اولاد ہوتے تو مجھے جان لیتے ''۔ سمجھے؟اس نے کہا '' تم میں سے کون مجھ میں گناہ ، بے اعتقادی ثابت کرسکتا ہے ؟ مجھے کائی ایک چیز دکھاؤ جس کا خد ا نے میرے متعلق وعدہ کیا او ر وہ پوری نہیں ہوئی ۔کوئی چیز مجھے دکھاؤ جس کا باپ نے وعدہ کیا تھا اور میں نے اسے پورا نہیں کیا ۔ (گناہ ، بے اعتقادی کانام ہے) آئیے دیکھتے ہیں کہ کیا تم اسے پیدا کر رہے ہو''۔ اس سے وہ لاجواب ہو گئے ۔سمجھے؟ یقینایہی ہوا ۔اس نے کہا ''کون مجھ پر الزام لگا سکتا ہے ؟کون مجھ میں گناہ (بے اعتقادی)ثابت کر سکتا ہے ؟ اگر مجھ میں ایمان نہیں تو پھر باپ اپنے کلام کے ہر وعدہ کو مجھ میں کیوں پورا کر رہا ہے ؟ اب، مجھے دکھاؤ کہ یہ چیز تمہارے اندر کہا ں ہے ''۔

29-1۔ تب کون حرامزادہ ثابت ہوا؟وہ لو گ ۔وہ ناجائز بچے جو خدا کے بیٹے ہونے کا اقرار کرتے تھے ۔ یسوع نے ان سے کہا ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اورتم اسی کے سے کام کرو گے ''۔ شیطان کس قِسم کے کام کرتا ہے ؟ وہ حواکے ذریعے خدا کے کلام کو مخلوط کرنے کی کوشش کرتا ہے ۔ یہ عین وہی کام ہے جو آج بڑی بڑی تنظیمیں کر رہی ہیں ۔ وہ اپنے باپ ابلیس کا کام کر رہی ہیں ۔ وہ ایک عقیدہ کو لے کر خدا کے کلا م کے ساتھ مخلوط کرنے کی کوشش کرہی ہیں ۔ یہ وہی کام ہے جو ان کے باپ ابلیس نے ابتدا میں کیا تھا ۔بھائیو،خدا آپ کو برکت دے ۔ اس میں سے نکل آئیے ۔ یہ یسوع نے کہا تھا ۔ آپ کے اندر خداکا کوئی ننھا سا پُرزہ موجود ہوگا ، آپ کو اس پر نگاہ کرنی چاہئے ۔ اوہ، میرے خدا ،یہ مخلوط چیزیں ۔

29-4۔ اگر کسی شخص کے اندر خداکا بیج موجود ہو اور خدا کا روح اس بیج کو سیراب کر رہا ہو تو وہ وہی کام کرے گا جو یسوع میں ظاہر ہوئے تھے ۔ یسو ع خدا کا اصل بیج تھااور اس کی موت آپ کو خدا کے بیج کے پاس واپس لاتی ہے ، اور اگر وہی روح آپ کے اندر ہے جو یسوع کے اند ر تھاتو پھر آپ سے بھی وہی کام ظاہر ہوں گے۔ کیا آپ اس بات پر یقین نہیں رکھتے ؟ٹھیک ہے ، آئیے یوحنا کی انجیل 14:12پر چلتے ہیں ۔آپ کہیں گے ''بھائی برینہم ،میں ایمان دار ہوں ۔ میں واقعی ایماندار ہوں ''۔ ٹھیک ہے ،میں دیکھتا ہوں کہ آیا یسوع آپ کو ایماندار کہتا ہے ، کیا آخدا کا کلام آپ کو ایماندار کہتا ہے ۔''میں تم سے سچ سچ (یعنی مطلق یقینا) کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے ، وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں ، بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیو نکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

29-6۔ یہ کیا ہے ؟یہ ایک جیسے بیج ہیں یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ بھی گندم بوئیں اور دوسری جگہ پر بھی گندم بوئیں اور پھر کہیں ''مجھے یہاں سے کھیرے ملیں گے اور وہاں سے گندم ''؟آپ ایسا نہیں کرسکتے ۔ایک ہی صورت میں آپ کھیرے حاصل کر سکتے ہیں جب آپ کھیرے کاشت کریں ۔ اگر آپ اسے مخلوط کر دیں گے تو یہ کھیرا نہیں رہے گا ۔ وہ ایک ریاکار ہوگا ۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ؟ عزیزو ، یہ ایک ریاکار ہوگا ۔ آپ کو کہنا پڑے گا کہ یہ کھیرا نہیں ہے ۔ نہ وہ کھیرا ہوگا اور نہ وہ دوسری چیز جس کے ساتھ آپ نے اسے مخلوط کیا تھا ۔ وہ ایک دوغلی نسل اور ایک بُری پیداوار ہوگی ، وہ اپنے آپ میں مُردہ ہوگی ۔ وہ دوبارہ اپنی نسل پیدا کرنے کے قابل نہ ہوگی ۔ وہ وہیں مرجائے گی اور کبھی آگے نہ بڑھ سکے گی ۔ بس اس کا خاتمہ ہو جائے گا ۔ لیکن اگر آپ کو کھیرا چاہئے تو آپ کو کھیرے سے آغاز کرنا ہوگا۔ اگر آپ ایک کلیسیا چاہتے ہیں تو خدا کے کلام سے آغاز کریں ۔ اگر آپ خدا کی زندگی

چاہتے ہوں تو خدا کے کلام سے شروع کریں۔ خدا کے کلام کو اس کے ہر پیمانے کی انتہا تک قبول کیجئے ۔ اور اگر خدا کی معموری آپ کے اندر ہوگی تو پھر برسنے والی بارش عین وہی کچھ اگائے گی جو آپ کے باغیچے میں موجود ہوگا۔ سمجھے؟ اب آپ کی پچھلی بارش کہاں پر برس رہی ہے ؟ کیا؟ آپ دیکھ نہیں رہے کہ کچھ عرصہ بعد یہ کہاں جارہی ہے ؟ جیسے الیشع کو ایک دفعہ اندرائن سے واسطہ پڑا ۔ انبیازادوں کے گروہ ، یعنی ایک تنظیم نے کچھ اندرائن توڑلی اور خیال کیا کہ وہ مٹر تھے

30-1 ۔ تب وہی کا م ظاہر ہوں گے جو مسیح میں ظاہرہوئے تھے ، اس لئے کہ یہ ویسا ہی خدا کا تخمی کلام ہوگا ۔ خدا کا بیٹا اس کا مثالی بیج تھا ۔ اور اس کے بپتسمہ کے وقت جب روح القدّس اس پر انڈیلا گیا ، تب جو زندگی اس کے اندر سے ظاہر ہوئی ، اب اگر وہی بیج کہیں موجود ہوگا تو اس کو وہی روح القدّس اسی طر ح سے ا سے سیراب کر کے اس سے اسی قِسم کی زندگی پیداکرے گا۔ ابنِ خداکا بیج، ابنِ خدا کا بیج پیدا کرے گا ۔ اب کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں کو شرم آنی چاہئے ۔اس سچائی کا انکار کرنے والے خادموں کے لئے شرم کی بات ہے جو کہتے ہیں ’’سب ٹھیک ہے ۔ بالوں کا اس کے سا تھ کوئی تعلق نہیں ہے ‘‘۔لیکن خدا کہتا ہے کہ تعلق ہے ۔

30-2۔ کیا آپ سمجھ گئے کہ یہ کہاں پر ہے ؟ یہی وجہ ہے کہ میں کلام پر ایمان رکھتاہوں یہ ایک بیج ہے ۔ اور اگر بیج پر بارش ہوگی تو وہ اپنی جنس پیدا کرے گا ۔ اب ان بیداریوں کا کیا معاملہ ہے ؟ ہم کیا کر رہے ہیں ؟1944ء تک ہم نے لاکھوں بپٹسٹ ،پریسبٹیرین اور پنتی کاسٹل پیدا کئے ہیں ۔لیکن یسوع مسیح کے ان کاموں کا ظہور کہاں پر ہوا ہے ۔جب تک باپ مجھے پہلے کچھ نہ دکھائے تن تک میں کچھ نہیں کرتا ‘‘۔اس قِسم کا بیج کہاں سے نکل رہا ہے؟روح ا لقدّ س سیراب کرے گااور بیج کو اگائے گا ۔یہ بیج کی آبپاشی ہے ۔ اگر بیج کو بویا گیاہے تو پھر آبپاشی اسی مقصد کے لئے ہوا کرتی ہے ۔ اگرپانی آپ کے اوپر گرے اور آپ کہنے لگیں ’’خدا کی برکت ہو ،اے مبلّغ مینآپ کو کچھ بتانا چاہتا ہو ں ۔ میں فلاں فلاں ہوں اور میں اس چیز کو نہیں مانتا ‘‘توآپ تنظیمی ہیں ۔ آپ آغازہی سے ایک ریاکار ہیں ۔یہ اسی قِسم کا بیج بویا گیا تھا ۔

30-4۔ مجھے غلط مت سمجھئے ۔میرے پیارو ،میں آپ سے محبت کرتا ہوں ۔ میں آپ کو کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں ۔سمجھے؟آج میں جب اسے مکمل کرلوں گا تو رُک جاؤں گا ۔ میں اسے جاری رہنے دوں گا ،مگر میں چاہتا ہو ں کہ آپ ایک بار سمجھ لیں کہ درست چیز کیا ہے اور میں ان باتو ں پر کیوں ایمان رکھتا ہوں ۔مجھے یقین ہے کہ ابلیس نے آپ کو دھوکہ دیا ہے ۔ میں صاف دلی سے کہتا ہوں کہ اس نے آپ کو دھوکہ دیا ہے خد ا کے کلام کے مطابق جو کبھی ناکام نہیں ہو سکتا ۔ اس نے آپ کو فریب دیا ہے ۔ جی جناب۔اسی لئے میں ان باتوں کی منادی اس طور سے کرتا ہوں ، اس لئے کہ خدا کا کلام یوں کہتا ہے ۔ لوگ کہتے ہیں ’’اوہ، بھائی برینہم ، یہ اور زمانہ ہے ‘‘۔لیکن یہ کلام ہمیشہ غیر تبدیل ہے ۔کیا آپ نے میگزین میں پڑھا ہے کہ کوئی دو سال ہوئے انہوں نے یوسف کے ز مانہ کے گودام سے گندم نکال کر کاشت کی او راس سے گندم کی فصل پیدا ہوئی ۔ اس کا صرف ایک ہی سبب تھا کہ وہ ابھی تک گندم ہی تھی۔ اسے صرف ایک چیز کی ضرورت تھی یعنی پانی کی ۔

31-2۔ خدا کا کلام آج بھی ویسا ہی ہے جیسے اس وقت تھا جب اس نے ہزاروں سال پہلے اسے صادر فرمایاتھا ۔ اسے صرف ایک چیز یعنی سیراب کئے جانے کی

حاصل کریں گے ، اس لئے کہ وہ شاہراہ کے آخر پر ایک کلیسیا ہونے کے لئے پہلے سے مقرر شدہ ہے۔

99-5۔ آدم اور یہوواہ کی طرح مسیح نے بھی انہیں تنظیموں کی انسانی تعلیمات سے حاملہ دیکھا ۔جیسا کہ پیدائش 1باب میں خدا کی سچائی ہے کہ ہر بیج اپنی نسل کو پیدا کرےپس جب روح اس پر اترا تب تک انسان پہلے ہی اس کے رحم میں موجود تھا اوراس نے اسے اپنے نظریات کے تنظیمی بیجو ں سے بھر دیا ، اسی لئے وہ اس طرح ہوگئی او رمسیح اس کے پا س نہ آسکا ۔ کیا یہ بات بہت سخت نہیں ہے ؟

100-1۔ کافی سال ہوئے ،میں ایک دن گرین مل میں تھا ، میں دو روز سے وہاں دعا کر رہا تھا ۔ میں یہاں مشاواکاکی طرف گیا ۔ (میں نے پہلے یہ بات کسی ٹیپ میں بیان نہیں کی)۔ میں مشاواکا کی طرف گیا ۔ کیا آپ کو وہ سیاہ فام لڑکا یاد ہے ؟میں حال ہی میں پنتی کاسٹل لوگوں سے ملا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ وہاں ایسی چیز ہوسکتی ہے۔ جب میں ان کے درمیان گیا تو میں نے سوچا کہ فرشتوں کے گروہ میں آگیا ہوں میں نے ان کو غیر زبانیں بولتے اور دیگر کام کرتے دیکھا ۔ میں نے یہ بات کبھی سنی بھی نہ تھی لیکن وہاں موجود تھی ،وہ غیرزبا نیں بولتے ہوئے اِدھر سے اُدھر آجارہے تھے ۔ میں نے سوچا کہ یہ حیرت انگیز چیز ہے ۔ پرانی یو۔پی ۔سی اور پی ۔اے آف ڈبلیواور دیگر اقسام نکل پڑیں تب سیاہ فام اور سفید فام کا اختلاف پیدا ہوگیا ، انہیں اپنا کنونشن شمال کی طرف انڈیاناکے مشاواکا میں لے جا نا پڑا۔

100-2۔ عزیزو، میرے پاس صرف ایک ڈالر اور پچھتر سینٹ تھے جن سے میں صرف گھر پہنچ سکتا تھا ۔ میں نے دو تین روز پرانی روٹی کے ٹکڑے سنبھال رکھے تھے ۔ میں نے پانی کے نل سے ایک جگ میں پانی لیا اور مکئی کے کھیتوں میں چلاگیا ۔ میں نے اپنی پرانی فورڈ گاڑی کی سیٹیں نکال کر نیچے ڈال لیں اور اپنی پتلون اور پرانی سی ٹی شرٹ کو سیدھا کر نے کے لئے تکئے کے نیچے ڈال لیا ۔ اگلی صبح میں پھر وہیں چلاگیا ۔ میں ان کے ساتھ کھانا نہیں کھانا چاہتا تھا ۔ مجھے خوش آمدید کہا گیا لیکن میں ان کے ساتھ نہیں کھانا چاہتا تھا ، اس لئے کہ چندہ ڈالنے کے لئے میرے پاس کچھ نہ تھا۔ او ر اس دن مجھے پتہ کہ وہ ناچتے ،کودتے اور روح میں گاتے تھے۔ میں نے اپنے دل میں سوچا ’’ یہ کتنی اچھی بات لگتی ہے ‘‘۔ ایک آدمی کھڑا ہوکر غیر زبان میں بولتا اور دوسرا شخص اس کا ترجمہ کرتا تھا ۔ اور بھائیو، وہاں اس طرح ہوتا تھا ۔ وہ سامعین میں سے بھی لوگوں کو پکار لیتے تھے ۔ میں نے سوچا ، ’’اوہ ، بھائی ، یہ حیرت انگیز ہے ‘‘۔

100-4۔ ’’مس جان یا فلاں شخص کو بتائیے کہ وہ یہاں آجائے ۔ خداوند اسے بلارہا ہے‘‘۔اور وہ آجاتی ۔یہ سچ ہے ۔ پھر دوسرا شخص غیر زبان میں بولتا اور پہلا اس کا ترجمہ کرتا ۔ میں نے سوچا ’’اوہ، میرے خدا ۔ ہزار سالہ بادشاہت شروع ہونے والی ہے ۔ یہ وہی وقت ہے ‘‘۔ کاش میں ان ایماندار آدمیوں سے مصافحہ کر سکوں‘‘۔میں نے سوچا ۔ جب میں چل پھر رہا تھا تو میں ان میں سے ایک کے پاس گیا۔ وہ مجھے نہیں جانتے تھے ۔ میں وہاں ایک کم عمر شخص تھا ۔ پس میں گرجا کے گرد گھوم رہا تھا اور پھر انہوں تھوڑی دیر کا وقفہ کیا ، اور میں وہاں ایک آدمی سے ملا ، یہ انہیں دونوں میں سے ایک تھا ، میں نے اس کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے کہا ’’بھائی آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟‘‘

5-98- جیسا کہ ہمارے بیش قیمت بھائی بلی گراہم نے لوئی ویل میں کہا تھا ''پولوس ----'' اس نے بائبل لی او ر کہا ''پولوس اگر کسی شہر میں جاتا تو وہاں بیداری لے آتاتھا ۔ اگر اس کی کو شش سے ایک آدمی بھی تبدیل ہوجاتا ، اور جب وہ اگلے سال وہاں جاتا تو اسے ایک سے بڑھ کر ساٹھ آدمی وہاں تبدیل شدہ نظر آتے ۔ لیکن میں اگر کسی جگہ چھ ہفتوں میں بیداری لاتا ہوں تو وہاں تیس ہزار لوگ تبدیل ہو جاتے ہیں لیکن جب چھ ماہ بعد وہاں جاکر دیکھتا ہوں تو تیس بھی نہیں ملتے ۔ یہ کیا ہے ؟وہ تبدیل نہ ہوئے تھے ۔ وہ تنظیم پرستی میں تبدیل ہوئے تھے ،اصل بات یہ ہے ۔ یقیناًجب آپ تنظیمی بیج بوئیں گے تو آپ کو وہی کچھ حاصل ہوگا ۔ بھائی آئیے اور کلیسیا میں شمولیت کیجئے ۔اور اپنا نام کتا ب میں درج کرائیے ''۔ وہ سب اتنا کام جانتے ہیں ۔ یہ سچ ہے

1-99-پنتی کوست والوں نے بھی اسی طرح کیا ہے ۔ ''غیر زبانیں بولئے اور باقی کام کیجئے ۔ اتنا کچھ آپ کو کرنا ہوگا ، یہ لازم ہے ۔ تب آئیے اور ہماری کلیسیا میں شامل ہوجائیے''۔ بس جھو ٹا بپتسمہ لیں اوردیگر باتیں پوری کریں ، اوراس کے علاوہ آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ سمجھے؟ لیکن مسیح جب آرہا ہے تو ایک کنواری کے لئے آرہا ہے، یعنی ایسی کلیسیا کے لئے جس میں کسی تنظیم کا کوئی دھبہ یاشکن یا رسومات وغیرہ جیسی کوئی چیز اس میں داخل نہ ہوئی ہو ۔ یہ صرف اور صرف کلا م ہوگی ۔

2-99- اے انسان ہم یہاں پر ہیں ۔ خداوند مبارک ہے ۔ اب،ہمیں مسیح کی دلہن بننے کے لئے اس کے بدن کی طرف آنا ہے ۔ ہمیں اس کے گوشت میں سے گوشت اور ہڈی میں سے ہڈی بننا ہے ۔(اب ہم جلدی کریں گے)ہمیں اس کے گوشت میں سے گوشت او ر ہڈی میں سے ہڈی بننا ہے ۔ اب میں آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔ ماضی میںآپ کی بارشوں نے مسیح کی دلہن پیدا کیوں نہیں کی ؟ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے جواب دیں ۔ اگر یہ سر پر ہے تو پھراس کی قبولیت کا وقت گزر چکا ہے ، ہمیںیقین ہے ۔

جیسے نوح کے دنوں میں طویل انتظار کا وقفہ آیا تھا ۔ مسیح اپنی دلہن کو تیار کر رہا ہے ۔ ان بارشوں سے کیو ں کچھ نہیں ہوا ۔ اے پنتی کاسٹلو، جب آپ نے چالیس پچاس سال پہلے کام شروع کیا تھا تو آپ مسیح کو کیوں نہ لا سکے یعنی دلہا کو اس کی دلہن کے پاس کیوں نہ لا سکے؟ میںآپ کو سوچنے کا موقع دے رہاہوں ۔ اس کا کیا سبب تھا ؟ اس لئے کہ آپ نے خود کو اپنی ینظیم بندی سے حاملہ کر لیا ۔ آپ نے عین یہی کچھ کیا ہے ۔ مسیح کسی کسبی سے بیاہ نہیں کرے گا ۔ و ہ کنواری سے شادی کرے گا۔ یہ بات بے باکانہ ہے لیکن سچائی ہے ۔ آپ اسے پوری طرح جانتے ہیں ۔ آپ کو حیران ہونے کی ضرورت نہیں ۔میں آپ کو ٹھوکر کھلانا نہیں چاہتا بلکہ سچائی سے واقف کرا رہا ہوں۔

4-99- آپ دلہن کو کیوں نہ لاسکے ؟آپ مسیح کو اس کے پاس کیو ں نہ لاسکے ؟اس لئے کہ وہ مناسب نہ تھی ۔ اس اسے حرامکاری میں دیکھا ، بالکل یہی سبب ہے کہ اس کے بچے ہمیشہ زندہ نہیں رہتے ۔ آدم نے اپنی بیوی کو حاملہ پایا ۔ اسی طرح جب یہوواہ نے اپنی بیوی کو حاملہ دیکھا تو غیر قوموں میں سے اپنی دلہن لینے کا فیصلہ کیا ۔ مسیح کو بھی اپنی دلہن اب اسی طریقہ سے حاصل کرنا پڑی ہے ۔اس نے بھی اس نام نہاد گروپ کوحاملہ پایا ہے ۔ وہ اپنا بیج بونے جا رہا ہے ، کچھ لوگ اسے ضرور

ضرورت ہے ۔ ہمیں کوئی فصل کیوں حاصل نہیں ہوتی ؟ اس لئے کہ ہم نے غلط قِسم کا بیج شامل کر لیا ہے ۔ وہ کہتے ہیں ''آپ میں سے کتنے اپنا مقام تبدیل کرنا چاہیں گے ؟''دوغلے فرزند اپنی ابتدا کی نسبت اور زیادہ جہنم کے وارث بن جاتے ہیں ۔ کتنے میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ بننا پسند کریں گے ؟کتنے بپٹسٹ پنتی کاسٹل بننا پسند کریں گے ؟ بس آپ یہاں رُکنیت حاصل کرلیں ''۔اوہ میرے خدا ۔ یہ گلی سڑی چیز ، کوڑا کرکٹ ،شیطان کا کوڑاکرکٹ ہے ،اس میں بالکل زندگی نہیں ہے۔ یہ مخلوط ،دوغلی ،مُردہ ، دوہری مُردہ جڑوں سے اکھاڑی ہوئی چیز ہے ۔ کیا یسوع نے کہا نہیں تھا کہ ''جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اکھاڑا جائے گا ''؟ وہ تنظیم ہو یا کوئی اور چیز ، اسے اکھاڑدیا جائے گا ۔ صرف خدا کا کلام ہی کھڑارہے گا ۔جو کچھ خدا نے کہا تھا وہ یوں ہے ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ہے لیکن میرا کلام سچائی ہے ''۔

4-31-تب ہم کہاں جائیں گے ؟آپ کو ہوش میں آنے کی ضرورت ہے ۔ لیکن اگر آپ اسے سننے کے لئے پہلے سے مقرر شدہ نہ ہوں تو آپ اسے نہیں سن سکتے ۔ہم اس کی گہرائی میں پہنچنے والے ہیں ۔ بے شک یہ بطخ کی پشت پر پانی کی طرح ہی گرے گا۔ اس پر پانی گر سکتا ہے لیکن وہ اسے جذب نہیں کر سکتا۔ کشتی گوپھر کی لکڑی اور شیشم کی لکڑی سے بنائی گئی تھی۔ یہ اندر سے بالکل کھوکھلی ہوتی ہے ۔ اس میں سے ہر چیز نکال لی جاتی ہے ۔ یہ پرورش ہی اس طریقہ سے پاتی ہے ۔یہ بلسان سے بھی ہلکی یعنی ہلکی ترین ہوتی ہے ۔اسے کیوں استعمال کیا گیا ؟ اس لئے کہ نوح اس میں رال جذب کراسکے ۔آپ کہہ سکتے ہیں ''کیا بلوط کی لکڑی بڑا اچھا کام نہ دے سکتی تھی ؟''جی نہیں ، اس میں کوئی چیز جذب نہ ہوسکتی ،وہ اسے لوٹا دیتی بلوط کی لکڑی رال کو دُور ہٹاتی جبکہ گوپھر جذب کرنے والی تھی ۔اور خدا کا حقیقی بیج روح کو جذب کرنے کی خاصیت رکھتا ہے ۔ تمام تنظیم پرستی ، تمام بے اعتقادی باہر نکال دی جاتی ہے ۔ اور جب خدا کا روح وہاں پڑے ہوئے زندگی کے جر ثومے میں داخل ہوتا ہے تو وہ عین اسی طرح کا ایک اور بیج پیدا کر دیتا ہے ۔ خدا کا ایک اور بیٹا (آمین) ،خدا کا ایک اور محبوب ،ایک اور بیٹا پیدا ہو اجاتا ہے ۔

1-32- میں برینہم ہوں ، اس لئے میں چارلی برینہم اور ایلہ برینہم سے پیدا ہو ا،میں ان کی نسل ہونے کے باعث برینہم بنا ۔میں ان دونوں کے جراثیموں کے باہمی اتفاق سے ایک بیج بنا جس سے میں تیار ہو ا ۔جب خدا اوراس کا کلام ایک ہو جاتے ہیں (ہیلیلویاہ) یعنی جب خدا کا روح خدا کے بیج،کلام کو سیراب کرتا ہے ، تو اس سے خدا پیدا ہوتا ہے ، وہ فرد نہیں بلکہ خدا پیدا ہوتا ہے ۔ کس لئے ؟ آپ مُردہ ہیں ۔ آپ اپنی ذات میں کچھ بھی نہیں ۔ آپ مُردہ اور کھوکھلے ہوتے ہیں اور تخم کے جرثومے کے منتظر ہوتے ہیں ۔ تب یہ کیا چیز ہوتی ہے ؟ آپ مزید آپ نہیں ہوتے ، یعنی یہ آدمی نہیں ہوتا ، بلکہ یہ آدمی میں خدا ہوتاہے ۔یہ تخم کا جرثومہ ہوتا ہے جیسے ابتدا میں فرمودہ کلام تھا ۔خدا کا کلام آدمی کے اندر ظہور فرماتا ہے ، تب یہ آدمی نہیں ہوتا، آدمی تو مر چکا ہوتا ہے۔ وہ ایک ہی وقت میں بیٹا اور دوغلا نہیں ہوسکتا ۔یا وہ موت کا فرزند ہو سکتا ہے یا زندگی کا فرزند ۔پس اگر وہ موت کا فرزند ہو اور اسے شیطا ن کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے ہلاک کر دے گا۔ اور اگر تھوڑی دیر کے لئے اسے خدا کو دیں تو وہ اس کے اندر موجود شیطان کو مار دے گا یعنی شیطان کو نکال کر آپ کو خالی کر دے گا ۔پھر خدا آپ کے اندر اپنی زندگی بوئے گا ۔ تب یہ آپ نہیں ہوں گے ، یہ خدا کی زندگی ہوگی ، اس لئے کہ یہ خدا کا کلام ہے جو روح القدس سے سیراب ہوکر وہی

چیزیں پیدا کرے گا ۔کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟ میں چند منٹ اس پر اور بولنا پسند کروں گا لیکن میرے پاس تیس چالیس صفحے لکھے پڑے ہیں جن میں سے میں نے ابھی صرف تین کو ہی بیان کیا ہے۔

3-32۔ بالکل ٹھیک ہے ۔تب ہمارے اندر سے بھی وہی کام ظاہر ہوں گے ، اس لئے کہ یہ وہی کلام ہے ۔ اگرآپ مسیح کے سے کام کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپ وہی کچھ کریں جو مسیح نے کیا تھا ۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہو ں ''۔ یہ کیا ہے ؟کس چیز پر ایمان ؟اس پر کہ وہ اصل بیج کا جرثومہ بن کر آیا تھا ۔ بیج کہاں پر ہے ان رومالوں کو لینے د یجئے ۔یہ ایک آدمی ہے جسے ٹھیک یہاں قائم کیا گیا ۔ یہ دوسرا آدمی ہے جسے یہاں قائم کیا گیا ۔تب کیا ہو ا؟ حوا نے اسے مخلوط کر دیا ۔پھر اس نے کیاکِیا؟یہ موت کے ہاتھ میں چلا گیا ، اور پھر مرتا ہی چلا گیا ۔ اب یہ باہر نکلتا ہے ۔۔۔۔اب ، کلام یہاں لا تبدیل کھڑا ہے۔ کلام یہاں یکساں صورت میں قائم رہا ہے ۔ اب کیا واقع ہوا؟یہا ں پر کلام ہے ۔ خدا نے پھلنے اور بڑھنے اور زمین کو معمور کرنے کے لئے جو کلام کیا تھا وہ زمین پر کوئی مقام حاصل نہ کر سکا ۔ آخر کار یہ کلام ایک کنواری کے بطن میں داخل ہوا ۔ (آج دوپہرکو ہم دو بطنوں پر مزید بات کریں گے)، اور پھر کیا ہوا؟ یسوع میں سے جرثومے کی زندگی آئی، وہ چیز جو زندگی دیتی ہے ، پانی جو بیج کو پرورش پانے کا موقع فراہم کرتا ہے ۔روح اس میں سے نکلا اور اوپر چلا گیا ۔

1-33۔ہم یہاں ہیں۔ ہم یہاں آگئے ہیں ۔یہ کیاہوا ؟ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ یسوع نے کیاکہا تھا ؟یہ کہ ''جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا ۔۔۔۔جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا وہی کا م کرے گا جو میں کرتا ہوں ۔ یہ اس بات کا اظہار ہے کہ روح القدس کبوتر کی صورت میں مجھ پر اترا تھا اور اس نے یہ کا م کئے (یہ اختلا ط سے نہیں بلکہ کنواری سے پیدا ہواتھا)''یہ زندگی کے جسمانی طریقے یعنی میاں بیوی کے ذریعے بچے کی پیدائش نہیں تھی ۔نہیں نہیں ، اس کی پیدائش مخلوط نہیں بلکہ کنواری سے ہوئی ۔'' اب اس کے ذریعے میں یہ زندگی دے رہا ہوں جسے تم اگر قبول کرو گے جو کہ باپ نے ، تمام نبیوں نے دیا ،یعنی خدا کے سارے کلام کو قبول کروگے تو میں یہ زندگی تمہارے اندر انڈیل دوں گا اور تم بھی میری طرح کی چیز پیدا کروگے ''یہ ہے آپ کا مقام

2-33۔ ''مجھ پر ایمان لانے والا بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں ''۔ اس نے کیا کیا تھا؟اس نے وہی کِیا جس کی طرف باپ نے اس کی رہنمائی کی ، جو کچھ اس نے دیکھا ۔یوحنا 15:9میں لکھا ہے ''میں صرف وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے دکھاتا ہے ''۔اس نے اپنے آپ کو ایک آدمی بنایا ۔ خدا مجسّم ہو ااور ہمارے درمیان رہا ۔کلام مجسّم ہوکر ہمارے درمیان سکونت پذیر ہو ا۔خدا کے بولے ہوئے کلام نے ایک کنواری کے وسیلے جسم اختیار کیا اور اس بدن کے اند ر پانی یعنی روح آیا اور اسے کلام کے پانی سے دھویا گیا اور پھر یہ اس کے اندر داخل ہوئے ، اس کے اندر سکونت کی ،اس طرح خدا کی زند گی نے مسیح کے اندر ظہور فرمایا ۔خدا مسیح کے یعنی مسح کئے ہوئے شخص کے اندر تھا۔

3-33۔ ''مسیح '' کے معنی ہیں ''مسح کیا ہوا''یعنی ایک مسح کیا ہو ا آدمی ۔اور خدا اس کے اندر تھا ،یہ کیا تھا ؟ وہ جرثومہ ممسوح بدن کے اندر تھا ، بدن کو پاک روح نے مسح کرکے اس کے اندر سے خدا کے کلام کے ظہور کو پیدا کیا تھا ۔''اور ہم نے

پڑتال کرنا لازم ہے ۔ بہت اچھے ،آپ سو فیصد اس عہدہ کے لئے مناسب ہیں ۔ بہتر ہے ، ہم آپ کو چند روزہ بیداری کے لئے قبول کرتے ہیں، ہم آپ کو آزمائیں گے کہ آ پ کیا کرسکتے ہیں ''۔ اُف ، میرے خدا ۔ خدا اس قِسم کے گروہ میں کیسے کام کرسکتا ہے ؟ دوہری موت مرے ہوئے ، جڑو ں سے اکھڑے ہوئے ،گلے سڑے اور بے کار لوگ ۔ میرے عزیزو ، یہ کوئی اور ہے۔

5-97 ۔لوگو ، خداآپ کو برکت دے ۔ مجھے سنئے ۔ میں خدا کے کلام کے سوا کسی چیز پر ایمان نہیں رکھتا ،اور میں چاہتا ہوں کہ یہ میری زندگی ، میرا سب کچھ ہو ۔ میں چاہتا ہو ں کہ آپ بھی ایسے ہی ہوں ۔ آپ کا چلنا ، آپ کا بولنا،آپ کی تمام حرکات ، جو کچھ بھی آپ کریں ، خدا کے کلام میں رہ کر کریں ۔ مسیح کے ذہن کو اپنے اندر آنے دیجئے ، اور وہ آپ کو کلام سے حاملہ کر دے گا ۔ لیکن اگر آپ ایسا نہ کریں بلکہ تنظیمی ذہن کو اندر آنے دیں تو پھر آپ کے تنظیمی حمل ہی ہوگا ۔ اگر آپ مسیح کے ذہن کو اندر آنے دیں گے تو وہ ا پنے ہی کلام کا انکار نہیں کر سکتا ، اس لئے کہ وہ خدا ہے ۔ آپ کلام سے حاملہ ہوں گے اور اس پر ایمان رکھیں گے ۔ اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ آپ کو نکال دیں ، بھگا دیں ، ہردروازہ آپ کے لئے بند ہوجائے ، آ پ ثابت قدمی سے چلتے رہیں گے ۔آمین۔ اب مجھے جلدی کرنا ہوگی ۔

1-98۔ عزیزو ، اب مسیح دلہن کی طرف آرہاہے تاکہ وہ اس کے کلام کے بیج کو اپنے روحانی بطن میں اور اپنے ذہن میں قبول کر لے ، اور وہ اسے کسی تنظیمی بے کار چیز کے ساتھ ملا نہ دے گی۔ وہ مسیح کے لئے کنواری ہے ۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس کمرے میں تین دن تک دعا اور روزے میں ٹھہر کر خداوند کا انتظارکرتا رہا۔جب وہ چیز مجھے حاصل ہوگئی تو میں نے سوچا ''خدایا ، یہ کیا ہے ؟میں توایک تصویر میں ہوں ۔ اگر میں نے اتنا کچھ کلیسیاکو بتایا تو میرا کیا ہوگا ؟ میں انہیں ایک ٹانگ پر کھڑا کر دوں گا۔ میں کیا کرسکتا ہوں ؟میں نے کلیسیا کو ہر تشبیہ اور ہر عکس کے ساتھ دیکھا ہے ، اورہر چیز ثابت کر رہی ہے کہ وہ کھوچکی ہے ۔ اب خداوند تُو کیا کرے گا ؟''اور پھر میں نے کلام کی اس آیت پر غور کیا کہ '' میں واپس لاؤں گا خداوند فرماتا ہے ، میں بحال کروں گا ''۔ پرانے چیڑھ کے درخت کو ذہن میں لائیے ۔ جب آگ اس سے ٹکراتی او ر اسے نیچے گرا دیتی ہے ، تو وہ ایک نہ ایک بیج دُور گرا دیتا ہے ۔ اس بیج سے نیا درخت پیدا ہوجاتا ہے ۔ یہ درست ہے ۔پرانے درختوں کو تنظیمیں جلاڈالتی ہیں لیکن پھر بھی کلام کا بیج باقی رہتا ہے ۔ اور اگر خدا کا کلام ٹھیک طرح سے واپس آئے گا تو یہ خود کو ایسے حقیقی طور پر پیدا کرے گا جیسے یہ دنیا ہے ۔ جی ہاں ۔اور دلہن اسے کھونے نہ دے گی ۔

4-98۔ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم آخری وقت میں ہیں ، کیا ایسا ہی ہے ؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ کوئی فصل حاصل کرنے سے پہلے بیج بونا لازم ہے ؟کیا آپ اب سمجھ گئے ہیں کہ میں نے کیوں کلیسیاؤں سے نکل جانا پسند کیا ہے ؟انہوں نے ہر قِسم کی باتیں بنائیں ، کئی نامو ں سے پکارا لیکن میں پھر بھی اس کلام کے ساتھ کھڑا رہا ہوں ۔سمجھے؟ عزیزو، ایک پودا موجود ہے ۔ بیج بویا جا چکا ہے ۔ یہ پہلے ہی لگایا جا چکا ہے ۔ یہ کام ہو چکا ہے ۔ اب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کام ختم ہوچکا ہے ۔ یہ سچ ہے ۔ دلہن کا بیج بویا جا چکا ہے ، اسی طرح تنظیمی بیج اور باقی تمام بیج بوئے جا چکے ہیں ۔

اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ....‘‘سمجھے؟یہ اس کا مقام تھا ۔ وہ خدا کا ظاہر کیا ہوا کلام تھا۔ پھر وہ آپ کے مخلوط پن کی قیمت چکانے کے لئے مرا (میرے عزیز یہ بات ہے ،یہ کیا ہے ؟) تاکہ آپ اپنی ذات میں مر جائیں یہاں تک کہ آپ کی ہستی باقی نہ رہے اور آپ اس کے کلا م کو قبول کر کے اس کے کلا م سے معمور ہو جائیں ،تب وہ روح جو مسیح کے ا ندر تھا اس کلام کو سیراب کر نے کے لئے آئے گا تاکہ وہ کلام پرورش پائے سمجھے؟یہ کیا ہے یہ خدا ظہور فرمائے گا ، اپنے پہلے بیٹے ،اکلوتے بیٹے کے کام کو جاری رکھے گا جو ہماری مخلوط زندگی کے بدلے میں مرا تاکہ وہ ہمیں دوبارہ خدا کے بیٹے اور بیٹیوں کے مقام پر بحال کرے، کلیسیا کے ذریعے ، کلام کے وسیلے اسی زندگی کا بہاؤ جاری ہو ،تاکہ کلام کا ظہور جاری رہے جیسے مسیح کے اندر تھا ۔مسیح خدا کا ظاہر شدہ کلام تھا ۔ اور وہ مرا اور اپنی زندگی دے دی تاکہ وہ اپنے رو ح کوبھیج سکے ۔ اپنے جسم کو اوپر لے جائے اورروح کو سیراب کرنے کو واپس بھیجے ،اور اگر ہم ایمان لائیں تو وہ ہمارے کفارے کی قیمت ادا کرے ۔’’جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں‘‘۔روح القدس خدا کے اسی طرح کے کلام پر واپس آتا ہے ۔

34-1۔آپ کہیں گے’’ تب خدا بائبل کو کہاں پر رکھے گا ؟‘‘بائبل کو آپ کے اندر ہونا چاہئے ۔کلام ایک بیج ہے اور جب تک یہ یہا ں پڑا رہے یہ کچھ بھی نہیں کرے گا۔ لیکن جب یہ دل کے اندر آ جائے تب یہ روح القدس کے وسیلے خدا کے کا م ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے ۔ تب رویائیں آتی ہیں ، قدرت آتی ہے ، انکساری آتی ہے ۔ آپ کا سارا علم غائب ہوجاتا ہے ۔ آپ کی ہستی ختم ہو جاتی ہے اور مسیح زندہ ہو جا تا ہے ۔ آپ مر جاتے ہیں اور وہ زندہ ہوتا ہے ۔ یہ بات ہے۔ وہ ا س لئے مرا تاکہ میں زندہ ہوجاؤں ۔جب میں مر جاؤں گا تو وہ پھر زندہ ہو جائے گا ۔جب میں مرتا ہوں تو وہ مجھے زندگی کا وعدہ دیتا ہے ۔ میں اپنی ذات میں مر گیا تاکہ اس کی زندگی کو حاصل کر سکوں ، اور یہ میں نے کیسے کیا ؟اس کے کلام ،اس کے بیج کو قبول کر کے ایمان کے ساتھ اس کے بیج کو یہاں بویااوراس کا یقین کیا ،اور پھر اس نے وہی پیدا کیاجو بائبل نے وعدہ کیا تھا ۔

34-2۔ میرے بھائیو،اب ملک بھر میں تلاش کرو ۔ ہمیں بہت سے نقال نظر آرہے ہیں ۔آئیے تھوڑی دیرمزید اس پر غور کریں ۔سمجھے؟ جو کام مسیح میں ظاہر ہوئے وہی اس کی کلیسیا کے اندر سے بھی ظاہر ہونگے ۔ یسوع نے یوحنا 12:14 میں کہا تھا ’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام نہ ٹلے گا ‘‘۔کیا یہ سچ ہے؟ جیسا کہ یسوع پہلے سے مقرر تھا ، اور کلام کے بیج نے جسم اختیار کیا ۔ مجھے یہاں رُک جانا چاہئے ۔شاید آپ کے لئے تو مسئلہ نہ ہو لیکن ممکن ہے کہ ٹیپ سے سننے والے کئی لوگ نہ سمجھ سکیں۔

34-4۔ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں پہلے سے مقرر شدہ ہیں ۔ ہم کچھ دیر بعد افسیو ں 5:1کے حوالہ کو پڑھیں گے ،ابھی میں صرف اس کا ذکر آ پ کے سامنے کروں گا ۔ بالکل ٹھیک ،ہم پہلے سے مقرر شدہ ہیں کیوں ؟مسیح اصل بیج ہے اوراصل بیج کو خدا نے اپنے پیشگی علم سے مقرر کیا کیونکہ خدا جانتا تھاکہ انسان گر جائے گا، اس لئے اس نے مسیح کو ہماری جگہ لینے کے لئے مقرر کیا ۔ کیا آپ یہ با ت سمجھ گئے ہیں؟ خدا کے تمام بیٹے اور بیٹیاں پہلے سے مقرر شدہ ہیں ۔ لیکن اب آپ کہیں گے ’’پھر کیا خدا مجرم ٹھہرائے گا ؟نہیں جناب ۔آپ کو یہاں آزاد مرضی کا مالک بنایا گیا ہے ، لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ پہلے سے جانتا تھا ۔ خدا ہوتے ہوئے وہ غیر محدود ہے ،(میں اس پر

کو اپنا شوہر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ، جیسے حوا نے کیا اور شیطان کی جھوٹی موت سے بھری جھاڑیوں کو قبول کر لیا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس سے ایک مُردہ اور مصنوعی کلیسیا پیدا ہوگئی ۔ اب آپ بتائیں کہ کیا یہ جھوٹ ہے ۔ کہاں ہے آپ کی پنتی کاسٹل ؟یہ بپٹسٹ سے بھی زیادہ مصنوعی ہے ۔ یقیناًآپ یہ خود بھی جانتے ہیں ۔ اب محض یہ ایک بگڑی ہوئی تصویر دکھائی دیتی ہے ، کیا نہیں ؟ لیکن یوایل نے2:28 میں کیا کہا تھا ’’لیکن میں بحال کروں گا ،خداوند فرماتا ہے ‘‘۔ اس لودیکیائی دَور میں یسوع دروازہ کے با ہر کھڑا کھٹکھٹارہاہے اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ یہ بائبل میں سب سے افسوسناک مقام ہے۔

96-5۔ اُف ۔ آدم نے اپنی بیوی کودیکھا کہ وہ شیطان کے جھوٹ کی موت سے حاملہ ہے جسے حوا نے قبول کیا تھا ، لیکن یوسف کو اپنی بیوی خد اکے بیج سے یعنی اس کلام سے حاملہ ملی جسے وہ قبول کر چکی تھی ۔ یہ سب کچھ کس بارے میں ہے؟میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں ؟ اب جو لوگ ریڈیو پر سن رہے ہیں ، جو کاروں میں بیٹھے سن رہے ہیں ، جولوگ اس مَقدِس میں موجود ہیں ، کیا اب آپ لوگ سمجھ گئے ہیں کہ میں کیوں اس طرح کھڑا رہا ہوں ور تنظیم سے انکار کیا ہے ؟ میں تنظیموں کے اندر موجود آدمیوں یاعورتوں کا مخالف نہیں ہو ں ، ان کے خلاف میں کچھ نہیں کہہ رہا لیکن میں اس میدان میں کبھی نہیں جاسکتا ۔ میں ان کی تعلیم پر عمل نہیں کرسکتا ، اس لئے کہ وہ غلط ہے ۔

97-1۔ مجھے یسوع کے متعلق ایک حوالہ یہاں ملا ہے جسے میں پیش کرنا چاہتا ہوں ،یہ اس کی آزمائش سے متعلق ہے جہاں شیطان نے اسے کچھ دینے کی پیش کش کی ۔ اس نے کہا ’’میں دنیا کی بادشاہتیں تجھے دے دوں گا ۔ یہ میری ہیں ‘‘۔ سمجھے؟ اسی طرح سے وہ حوا کے پاس پہلے روٹی پلٹنے ، کھانے پینے کی بات لے کر آیا۔ سمجھے؟ اگر تم مجھے سجدہ کرو تو میں سب کچھ کروں گا ، تم صرف ہمارے گروپ میں آجاؤ ‘‘۔ یسوع نے جواب دیا ’’لکھا ہے ، آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے ‘‘۔

97-3۔ یہ کیا ہے ؟اے خادم لوگو ،آپ یہاں کھڑے ہونے سے خوفزدہ ہیں ، آپ کو ڈر ہے کہ پھر وہ آپ کوتنظیم میں داخل نہیں ہونے دیں گے ۔ پھر اس کے علاوہ آپ کیا کریں گے؟ وہ تو آپ کو نکال باہر کریں گے ۔ مجھے آپ پر افسوس ہے ۔ سب سے پہلے آپ کی کمزوری پر ۔ یہ سچ ہے ۔آپ کا خد اپر ایمان کہاں ہے ؟ انہوں نے مجھے بھی یہی کہا تھا ۔ یقیناًیہی ہوا ۔ میں نے سترہ سال کام کیا ، پھر خدا نے مجھے نکال لیا اور اس طرح سے تیار کیا ، اور پھرمیں نے سوچا ’’اے شیطان، اب سامنے آکر دیکھ ‘‘۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ بات کہاں پر ہے ۔ جب آپ حقیقی انداز میں محسوس کر لیں کہ خدا نے کوئی سچائی آپ پر منکشف کی ہے ، توپھر دنیا میں کوئی چیز نہیں جواس میں آپ کو شکست دے سکے ۔ اتنی بات ہے۔ آپ بالکل ناقابلِ شکست ہو جاتے ہیں آپ نہیں بلکہ خدا جو آپ کے اندر ہوتا ہے ۔ مسیح ناقابلِ شکست نہیںیعنی اس کا جسم نہیں بلکہ کلام ناقابلِ شکست تھا جو اس کے اندر تھا ۔ مریم نہیں بلکہ کلام ناقا بلِ شکست تھا جو اس سے پیدا ہو ا۔

97-4۔ پس آدمی کس چیز سے زندہ رہے گا ؟کھانے کے ٹکٹ سے نہیں ،اپنی تنظیم کے دئیے ہوئے سجے سجائے مکان سے نہیں ، بلکہ خدا کے کلام سے ۔ وہ کہتے ہیں ’’ ٹھیک ہے ، مجھے اپنی اسناد دکھائیے۔ کیا آپ اچھی قابلیت رکھتے ہیں ؟ ہمیں جانچ

بات کر چکا ہوں) ، وہ آنے والی ہر چیز کو پہلے سے جانتا تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کون لوگ ہوں گے ۔

35-1۔ خدا نے حوا کو یہ کرنے کے لئے نہیں بنایا تھا ۔ اس نے اسے بنایا اس لئے نہیں تھا مگر وہ جانتا تھا کہ وہ یہی کرے گی ۔ اب حیرن نہ ہوں ،مجھے یقین ہے کہ لو قاباب میں اس نے کہا تھا ---(ابھی اس کو نہ لکھیں ۔ میں نے اسے کافی بعد میں تحریرکر رکھا ہے)، اس نے کہا تھا ’’ان کی آنکھیں ہیں ،پر دیکھتے نہیں ۔ ان کے کان ہیں ،پر سنتے نہیں ۔یسعیاہ نے تمہاری بابت کیا خوب کہا ہے ۔یسعیاہ نے تمہیں پیشگی دیکھ لیا تھا ۔ ‘‘اور وہ آنکھیں ،کان اور باقی سب کچھ رکھتے ہوئے بیٹھے ہیں ۔ لیکن وہ سمجھ نہیں سکتے ۔ کیوں ؟ اس لئے کہ وہ کلام کو خود سے دُور ہٹانے والے ہیں ۔ پھر یسوع نے کہا ’’اے ریا کارو، تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور تم اسی کے سے کام کروگے ۔ پھر تم مجھے الزام دیتے ہو‘‘۔اس نے کہا ’’تم میری خدمت کا انکار کرتے ہو--‘‘اب مجھے دکھائے کہ آپ کی خدمت کہاں خدا کے پورے کلام کو پیدا کر رہی ہے جیسے یسوع کے ساتھ تھا ۔سمجھے؟

35-3۔ اب یسوع کی طرح پہلے سے مقرر شدہ --آپ کہیں گے ’’پہلے سے کیونکر مقرر کیا جاتا ہے ؟‘‘خدا پہلے سے --ہر کوئی اس بات کو نہیں سمجھ سکتا ۔ میں چاہتا ہوں کہ جب میں ختم کروں تو آپ اپنے ہاتھ بلند کریں ۔ سمجھے؟

35-4۔خدا نے ابتدا میں آدم اور حو ا کو پھلنے اور بڑھنے اور زمین کو معمور کرنے کا حکم دیا۔ جنسیت اس طرح سے دی گئی ، اسی لئے یہ موجود تھی ۔لیکن اختلاط کا کیا نتیجہ نکلا ؟ اس سے موت آگئی آج سہ پہر کو ہم دو قِسم کے بطنوں پر غور کریں گے ۔ سمجھے؟ اب، غور کیجئے۔خدا نے پہلے سے سب کچھ دیکھ لیا اور بیٹے اور بیٹیوں کی ایک دنیا پہلے سے مقرر کر لی۔ اس نے انہیں اس مقام کے لئے پہلے سے مقرر کر لیا ۔ لیکن خدا کے کلا م پر ایمان نہ رکھنے کے باعث اختلاط ہوگیا ۔ خدا نے پھر اسے واپس رکھ دیا۔ تاکہ آپ کو مزید مخلوط نہ ہونا پڑے ۔ آپ براہِ راست خدا کے اصل کلام کی طرف واپس آکر خدا کے فرزند بن سکتے ہیں جیسے ابتدا میں آپ کے لئے خیال کیا گیا تھا ۔ سمجھے؟

35-6۔ یسوع جو کچھ تھا اس سے خود کو باز نہ رکھ سکا ۔ وہ خدا کا بیٹا تھا یہ حقیقت ہے ۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے ؟ دیکھئے آپ نے ارادہ کیا ، خدا کے کلام کو دیکھا اور اس پر ایمان لائے ، کیوں ؟آپ نے کوئی نئی بات دیکھی تھی ۔سمجھے کیوں ؟کیا آپ نے کبھی خاندانی اثرات کے بارے سنا ہے ؟ ایک بیٹا اپنے باپ، یااپنی ماں یااپنے دادا یا دادی کا بہروپ ہوتا ہے ۔ یہ خاند انی ورثہ ہے ۔ کیا آپ نے اس کے بارے نہیں سنا ؟ پس پہلے سے مقرر کئے جانے کی بھی یہی بات ہے ۔ابتدا میں آپ براہِ راست یہاں ہونے کے لئے مقرر تھے لیکن اخلاط کے باعث آپ دوسرے طریقہ سے پیدا ہوئے اور گراوٹ کی زَد میں تھے ۔ لیکن چونکہ آپ پہلے سے مقرر شدہ تھے اس لئے آپ نے کلام کو سنا اور اس نے آپ کو آپ کے مقررہ مقام پر پہنچا دیا ۔آمین۔یہ پہلے کبھی دیکھا نہ گیا تھا ۔کس چیز نے آپ کو خدا کے کلام پر ایمان لانے اور باقی تمام چیزوں کو ردّ کرنے پر مائل کیا؟ا س لئے کہ آپ پہلے سے --آ پ کے اندر کوئی چیز موجود تھی۔ ابتد ا میں آپ کا یہاں ہونا مقرر تھا ۔ آپ ہمیشہ یہاں رہنے کے لئے بنائے گئے تھے ۔

روحانی سچائی پر) میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے ‘‘۔

95-3۔ موآب نے بھی یہی کیا۔ وہ بنی اسرائیل کے پاس آکر کہنے لگا’’دوستو، میری طرف دھیان کرو -----‘‘
اب یہ وہی بات ہے جو انہوں نے پنتی کوست کے روز کی ،’’دیکھو کیا ہم سب ایک نہیں ہیں ؟ کیا ہم ایک ہی خدا پر ایمان نہیں رکھتے ؟ہم سب ایک ہیں‘‘۔بنی موآب لوط کی بیٹی کی اولاد تھے ۔ وہ سارا گروہ نیچے آگیا تھا ، پھر بھی وہ آٹے میں نمک کے برابر تھے ۔ سمجھے؟ان کے منہ بند ہیں ۔ دیکھئے ، وہ اوپر موجود تھے اور ان کے پاس ----اس نے کہا ’’ذرا دیکھئے ، آپ جانتے ہیں کہ ہم سب ایک ہیں ‘‘۔ (کتنے لوگ جانتے ہیں کہ وہ لوط کی اولاد تھے ؟ اس کی بیٹیوں نے اپنے ہی باپ کے ساتھ حرامکاری کی تھی)۔ انہوں نے کہا ’’ہم سب ٹھیک ہیں ۔آپ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ ہیں ، اور ہم پریسبٹیرین ہیں ، اور ہم بھی آپ کے تیل میں سے کچھ لینا چاہتے ہیں۔ ہم سب ایک ہیں ‘‘۔ اور پھر یہ ہوا کہ انہوں نے موآبیوں کے درمیان شادیاں کیں ۔ اور یہی کچھ پنتی کاسٹل نے پروٹسٹنٹ سے کیا ہے ۔اس نے کلیسیا ؤں کے اتحاد میں اس سے شادی کی ہے ،ا س نے تنظیم بندی کر لی ہے اور اب وہ کہا ں ہے؟ بالکل ا سرائیل کی طرح روحانی اور جسمانی ددنوں قِسم کی حرامکاری کے لئے چھوڑ دی گئی ہیں ۔ خدا نے اس وقت سے اسے ردّ کر دیا ۔یہاں تک کہ جو بچے سامری بنے وہ بھی ملعون ٹھہرے ۔کیا یہ سچ ہے ؟یقیناًوہ ایسی ہی تھی ۔ یہوواہ نے اسے ترک کر دیا ۔

95-4۔ مسیح کی دلہن نے بھی یہی کیا ، اس نے تنظیمی بیج کے ساتھ ملاپ کر لیااور اپنے منگیتر مسیح کوچھوڑ دیا ۔اور اے ڈرائی کلین کئے ہوئے پنتی کاسٹلو ، آپ کو کیا ہوگیا ہے ؟ مکاشفہ 3باب کی 20آیت میں ہم ایک نبوّت کی بات دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح لودیکیہ کے زمانہ میں اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا دستک دے رہا ہے ،یعنی اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے ۔بائبل کے اندر یہ سب سے زیادہ قابلِ افسوس تصویر ہے ۔ کلیسیا نے کیا کِیا تھا ؟ اس فاحشہ پن کو قبول کیا ہے ۔ یسوع آکر دروازے پر دستک کیوں دے رہا ہے؟یسوع اپنی دلہن کو قبول کرنے کے لئے آیا اور جب اس نے دستک دی تو اسے باہر ہی رہنے دیا گیا ۔

96-1۔ ’’تُو اندر نہیں آسکتا ،تُو بیداری نہیں لا سکتا ۔پہلے ہمیں اپنے تقرری کے کاغذات دکھا ‘‘۔اور یہ وہ شخص ہے جوخدا کے روح سے معمور تھا، وہ حقیقی سچا خدا تھا ، اس کی خدمت سے خدا کے کلام کا ظہور ہوا۔آپ اس کے کردار یا کسی بھی پہلو سے اس کے خلاف کچھ بھی کہہ نہیں سکتے ۔کون اس پر الزام لگا سکتا ہے ؟ کسی تنظیم کی طرف آتا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں ’’یہ توحید پرست نہیں ہے ، یہ اسمبلی کا نہیں ہے، یہ تثلیث پرست ہے ، یہ تثلیث پرست نہیں ہے ،یہ اسمبلی کا ہے ‘‘۔اے نا جائز اولاد کے گروہ، تم پر افسوس ۔خد ادروازے سے باہر ہے ، لیکن اس کی آمد سے پہلے آنے والے پیغمبر یوحنا نے کیا کہا تھا ؟یہ کہ ’’خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ۔ یہ کہتے ہوئے نہ آؤ کہ ہم فلا ں سے تعلق رکھتے ہینیا فلاں سے ،خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ‘‘۔

96-3۔ ٹھیک ہے ، جیسا کہ ہم آگے بڑھتے ہیں ----اوہ یہ بات مجھے کتنی پسند ہے ۔ مسیح کی دلہن نے آدم کی دلہن کی طرح اور دیگر دلہنوں کی طرح بیج کو مخلوط کردیا او راپنی تنظیم کی خاطر مسیح کو باہر نکال دیا ۔ یقیناًاس نے یہی کیا۔ اس نے خدا

نبی نے خدا کے کلا م کے خلاف جھوٹ بولا ، اگرچہ وہ تمام معجزات اور رسومات رکھتا تھا اور موسیٰ ہی کی طرح روحانی تھا ۔

1-91۔ اب بڑے غور سے سنئے گا ۔ اسرائیلی غیر تنظیمی شکل میں خیموں میں رہتے تھے ۔ یہ سچ ہے یہ کیا تھا ؟ ان کے ساتھ ایک ممسوح نبی تھا جس کے ساتھ آگ کا ستون اور سیراب کرنے کے لئے پانی دینے والی ایک چٹان تھی ۔ وہ ٹھیک کام کر رہے تھے ۔ اور دیکھئے کہ ان کے پاس سات قربان گاہیں تھیں جو کاملیت ہے ۔ ان قربان گاہوں پر سات بے عیب برّے چڑھائے جاتے تھے ۔ اور برّہ مسیح کی آمد کی تشبیہ ہے ۔

2-94 ۔ موآب میں کیا ہوا؟جب بلعام وہاں پہنچا تو اس نے بھی اسرائیلیوں کی طرح سات قربانگاہیں بنائیں ۔ بنیاد کے لحاظ سے ان کا ذکر نہ کریں ، کیونکہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہیں ۔ یسوع نے کہا تھا ’’یہاں تک کہ وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے ‘‘۔ یہ منکشف روحانی چیز ہے ۔ اگر آ پ اسے پکڑ لیں تو یہ کلام ہے اور آپ دیکھیں گے کہ کلام مجسّم ہوا ۔ دیکھئے ، ایک طرف بنی اسرائیل تھے اور دوسری طرف موآب تھابے شک وہ ایک بشپ تھا ،ایک عظیم آدمی تھا اور اس نے سات قربانگاہیں بنائیں ۔ اس نے ان پر سات مینڈھے چڑھائے ، یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ مسیح وہاں آئے گا۔ بھائیو ، اگر بات بنیاد کی آتی تو پھر خدا کو ان دونو ں میں پہچان کرنا ضرور تھا ۔ جب قائن نے خداوند کے لئے قربانگاہ بنائی (شیطان کے فرزند نے خداوند کے لئے قربانگاہ بنائی)، تو اس نے بھی ویسی ہی بنائی جیسی قربانگاہ ہابل نے بنائی تھی ۔ وہ دونوں پرستش کرتے تھے ، دونوں گرجے جاتے تھے ، دونوں ہدیہ دیتے تھے ۔ دونوں ہی اقرار کرتے تھے ، دونوں ہی سجدہ ریز ہوتے اور ایک خدا کی عبادت کرتے تھے ، لیکن ایک قبول کر لیا گیا اور دوسرا ردّ کر دیا گیا ۔ یہ کیونکر ہوا؟

5-94۔ یسوع نے کہا تھا ’’میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا ‘‘۔ کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ وہاں ایک پتھر تھاجس پر کلیسیا تعمیر کرنے کا یسوع نے کہا، یا وہ پتھر ،پطرس تھا ‘‘۔ اور کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ پطرس اس پتھر کے نیچے دفن ہے ۔ یہ ایک جھوٹ ہے ،جہاں تک مجھے علم ہے ، ان کے کہنے کے مطابق جس وقت پطرس وہاں دفن کیا گیا ، بائبل کے مطابق اس وقت پطرس یروشلیم میں تھا ۔ سمجھے؟وہ کبھی روم میں نہیں تھا ۔ لیکن وہ پھر بھی کہتے ہیں کہ وہ وہاں تھا ۔ تاریخ میں کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ پطرس کبھی وہاں گیا تھا ۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ پطرس وہاں دفن ہے ۔ اور اگر وہ وہاں دفن بھی ہوا ہو تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے ؟ یہ وہ چیز نہیں ہے جس کی یسوع بات کر رہا تھا۔ دیکھئے ، انہوں نے کس طرح مادی چیز کو اس میں ملا دیا ہے ۔

1-95۔ اور پروٹسٹنٹ لکھتے ہیں کہ ’’نہیں ، یسوع یہ پتھر اپنے آپ کو کہہ رہا تھا‘‘یسوع نے یہ بھی نہیں کہا تھا ۔ اس نے کہا تھا ’’ مبارک ہے تو اے شمعون ، یونا ہ کے بیٹے ، خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ‘‘، یعنی ’’تُوزندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ‘‘،خون اور گوشت کا مطلب ہے کہ اس نے یہ بات کبھی کسی سیمنری سے نہیں سیکھی تھی ۔ ’’کسی تنظیم نے تجھے یہ نہیں سکھایا بلکہ میرے آسما نی باپ نے تجھ پر ظاہر کیا ہے ، اور اس پتھر پر (یعنی خدا کے کلام کی منکشف

1-36۔ شاید کوئی کہے ’’ٹھیک ہے ،مناد صاحب ،یہ کلام میں کہا ں لکھا ہے ‘‘یوں لکھا ہے’’ جن کو اس نے پہلے سے جانا ان کوبلایا بھی ، اور جن کو اس نے بلایا ان کو راستبا زبھی ٹھہرایا اور جن کو اس نے راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشا‘‘بھائی برینہم ، پھر منادی کا کیا فائدہ ؟‘‘ ایک فصل پہلے ہی موجود ہے اور میں صرف جال ڈالنے کا کام کر رہا ہوں۔میں صرف اسے پھینک کر دیکھ رہا ہوں کہ یہ کہاں جاتا ہے ۔لیکن اگر دنیا کی غلاظت کی چکنا ئی نے اسے جذب نہ کیا ، تنظیموں نے اسے پرے پھینک دیاتو میں اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتا لیکن اگر ان میں سے ایک نے بھی اسے جذب کر لیاتو وہ دنیا کے وجود کی طرح یقینی طو ر پرخدا کا بیٹا یا بیٹی بن جائے گا ، اس لئے کہ وہ پہلے سے مقرر شدہ ہے ۔

3-36۔ خدا نے اسی لئے یسوع کے وسیلہ سے اپنے کام کئے کیونکہ وہ پہلے سے مقرر کیا ہوا بیٹا تھا ۔ وہ بنائے عالم سے پیشتر کا ذبح کیا ہوا برّہ تھا ۔ پیدائش 1:1جس پر ہم نے کچھ دیر پہلے بات کی ، اس آغاز میں ، یعنی اب سے لاکھوں ،کروڑوں بلکہ کھربوں سال پہلے ، یسوع خدا کی جگہ لینے کے لئے پہلے سے مقرر کیا ہواتھا۔ آمین۔ یہی وجہ تھی کہاس نے باپ کی مرضی کو پورا کیا ۔ وہ ظاہر کیا ہوا کلام تھا ۔یوں خدا کے باقی تمام بیٹوں میں اسی چیز کا ظہور ہونا چاہئے اور یہ وہی ہیں جو پہلے سے مقررکئے گئے تھے۔

4-36۔ دنیا کے شروع سے لے کر ہر پشت میں ایک چھوٹا سا گروہ ہمیشہ مُردوں میں سے زندہ ہو جایا کرتا ہے ۔اور ان کے اس پر قائم رہنے کا کچھ سبب ہے ۔ حتیٰ کہ جیسا پولوس عبرانیوں 11باب میں بیان کرتا ہے کہ ’’وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی میں مصیبت میں ، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے ، دنیا ان کے لائق نہ تھی ۔‘‘آمین ۔ پولوس ان لوگوں کی بات کر رہا ہے جو بھوکے رہے ، بھاگتے پھرے ،زمین کے گڑھوں میں چھپے ، ستائے گئے اور یسعیاہ کی طرح آروں سے چیرے گئے آرے سے کون چیرا گیا جس کا پولوس نے ذکر کیا ہے ؟یسعیاہ نبی جو بنائے عالم سے پیشتر سے کیا ہوا تھا ۔اسے حوا کے بطن سے پیدا ہونا چاہئے تھا ۔لیکن وہ کسی اور عورت کے بطن سے پیدا ہوا اور اس کی روح کو گواہ بننے کے لئے یہاں آنا پڑا ۔ پس یسوع بھی موت ،تدفین اور مُردوں میں سے جی اٹھنے کا گواہ بن کرآیاکہ انسان مرے گا لیکن مسیح کے وسیلے دوبارہ زندہ ہو جائے گا ۔ اس لئے کہ مسیح وہ بیج ہے جسے اوپر آنا چاہئے ۔آمین۔مجھے ا میدہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے ۔

2-37۔مسیح کی طرح ہی پہلے سے مقرر شدہ ہونے کے باعث کلام کا بیج آپ کے یعنی اس کی کلیسیا کے اندر مجسّم ہوتا ہے ۔ آپ کہیں گے ’’یقیناًبھائی برینہم ، میں کلام کے ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہوں‘‘پھر اپنی روایت کی وجہ سے واپس کبھی نہ جائیں ۔ سمجھے؟پوری طر ح کلام کے ساتھ کھڑے رہ کر انتظار کیجئے کہ کیا وقوع میں آتا ہے ۔ آپ کہئے ’’اے خداوند ، میں اس پر ایمان رکھتا ہو ں ۔ اپنے پاک روح کو بھیج ‘‘پھر دیکھئے ۔ پھر اگر خدا گواہی ثابت کرے توآ پ کو علم ہوگا کہ آپ نے اسے حاصل کر لیا ۔ اس کا ثبوت کسی ذہنی ہلچل سے نہیں کیونکہ شیاطین ایسا کرتے ہیں ،معجزات سے بھی نہیں کیونکہ شیاطین بھی معجزات دکھاتے ہیں،بلکہ اس کا ثبوت آپ کی زندگی سے ،اور خدا کے کلام پر مسلسل ایمان رکھنے سے اور اس کی کسی بات کا انکار نہ کرنے سے ہوگا۔ بالکل ٹھیک ،اس سے کلام مجسّم ہونے کی طرف آتا ہے،اور اس جسم کو وہی روح سیراب کرتا ہے ۔

3-37- اب تھوڑا انتظار کیجئے ۔ میں اسے نظر انداز نہیں کرسکتا ۔ یسوع جسمانی لحاظ سے ابرہام کی نسل سے تھا ۔وہ ابرہام کا پہلے سے مقرر شدہ بیج تھا ۔ اور جب روح اس پر اترتو اس سے کس قِسم کی زندگی نے جنم لیا ؟ اس سے ایما ن کی زندگی پیدا ہوئی ۔ یہ کس قِسم کی زندگی تھی ؟کوئی کہے گا ''آپ کا مطلب ہے کہ وہ ابرہام کی طرح پردیسی بننے جا رہا تھا ؟ اسی مقام پر آج کل لوگ الجھن میں پھنس جاتے ہیں ۔ وہ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ ایک مردِخدا کو یہ کرنا چاہئے ، وہ کرنا چاہئے، فلاں بات کی پیروی کر نی چاہئے ۔ خدا رحم کرے ،ایسا نہیں ہے ۔ مسیح کس طرح ابرہام کی نسل سے تھا ۔ جسم کے لحاظ سے نہیں ، کیونکہ اضحاق ، یعنی اضحاق کی نسل بالآخر گر گئی اور ہلاک ہوئی۔ وہ پیچھے لوٹ کر مخلوظ ہو گئی۔ ہم براہِ راست اسے سمجھ لیں گے ۔ سمجھے؟ وہ ابرہام کے ایمان کی نسل تھا ، کیونکہ ابرہام حالات سے بے پرواہ ہو کرخدا کے کلا م پر ایمان رکھتا تھا ۔ یہ ہے آ پ کا مقام ۔ آپ جانتے ہیں میں خود کو بہت جوش میں محسوس کر رہا ہوں ۔دیکھئے ، یہ ابرہام کے ایمان کی نسل ہے ۔ یہ کیا تھا؟ابرہام کے جسم کی نسل نہیں بلکہ اس کے ایمان کی نسل ۔ اور ابرہام کا ایمان خد اکے کلام پر تھا ۔ خواہ صورتِ حال کچھ بھی ہو تی ، وہ اس کے بر عکس چیز کو بھی بلا لیتا تھا چاہے وہ پہلے موجود بھی نہ ہوتی۔ اوہ، میرے خدا ،کیایہ چیز تنظیموں کو ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دے گی ۔ یقیناًایسا ہی ہوگا ۔

1-38- اگر شادی اور طلاق جیسی سچائی بھی بائبل کی روشنی میں منظر عام پر لائی گئی تو اس کی طرف واپس آنے کی کوشش میں اس شہر اورکسی بھی دوسرے شہر کی تمام کلیسیائیں ٹوٹ جائیں گی۔ ان کے دونوں نظریات غلط ہیں ۔میں یہ کلام سے ثابت کر سکتا ہوں کہ وہ دونوں غلط ہیں ۔کسی مرد کوکیا کچھ کرنا چاہئے ، یا کسی عورت کو کیا کچھ کرنا چاہئے ، اب میں یہ بیان نہیں کر سکتا کیونکہ اب مجھے ان کے مابین الجھن محسوس ہو رہی ہے۔سمجھے؟ یسوع نے کہا تھا''وہ اندھوں کے اندھے رہنما ہیں انہیں چھوڑ دو''۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے بلکہ محض بحث و تکرار کریں گے ۔ اگر وہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے پیدا ہوئے ہوں گے تو کلام پر ایمان لائیں گے ۔سمجھے؟ یہ بالکل سچ ہے ۔اگر وہ ایسا کریں گے تو خدا خود کو ان پر ظاہر کرے گا۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں تو پھر اس کا مطلب ہے کہ وہ ایمان نہیں لا سکتے، یہ طے ہے ۔

2-38- آئیے پہلے اس کو سمجھیں ۔ ہم اس پر بعد میں کبھی غور کر سکتے ہیں لیکن آئیے پہلے اس کی فکر کریں اور دیکھیں کہ ہمیں ان چیزوں پر کیوں ایمان رکھنا چاہئے ، اور ہمیں ان پر کیسے ایمان رکھنا ہے۔ آپ کو ان کا یقین کرنا چاہئے ۔ اگرآپ ایسا نہ کریں تو آپ کھوئے ہوئے ہیں ۔اگر کوئی کہے ''کس چیز پر ایمان ،بھائی برینہم ؟کیا آپ پر؟''نہیں جناب مجھ پر نہیں ۔آپ میرا یقین کریں ، اور میں کلام کو بیان کر رہا ہوں ۔میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہہ رہا ۔میں صرف آپ کووہ بتا رہا ہوں جو اس کلام پر ایمان لانے کے بارے میں بائبل کہتی ہے ۔اور جو کچھ میں نے کیا ہے وہ یہی ہے کہ میں اس کلام پر اسی طرح ایمان رکھنے کی کو شش کروں جیسے یہ لکھا ہے ۔ مَیں اس میں کوئی اضافہ نہیں کرتا نہ اس میں سے کچھ نکالتا ہوں ۔ میں اسے اسی طرح پڑھتا ہوں جیسے یہ ہے او ر اسی طرح اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور قادرِ مطلق خدا نے اپنی مدد اور فضل سے اس کی تصدیق کی ہے اور میں دعوٰی کرتا ہو ں کہ کوئی اسے غلط ثابت کر کے دکھائے ۔جوٹیپ سے سن رہے ہیں وہ بھی آکر ایسا کریں ۔مجھے کو ئی سا ایک واقعہ بتائے جب میں نے آپ کو کوئی غلط بات بتائی ہو جو

ہم سب کو اپنے دل سے یہ کہنا چاہئے ،خداوند ، میرے ساتھ تیرے کلام کے موافق ہو ''۔ اس کا حقیقی مقصد یہی ہے۔ یہ کہیں نہ کہیں سے ایک یا دو پہلے سے مقرر شدہ افراد کا چناؤ کرتا ہے جو حقیقت میں اسے چاہتے ہوں ، اور بھا ئیو ، جب آپ آنے والی چیز کیا ساتھ ملنے کے لئے وہاں پہنچ جاتے ہیں تو شعلے اڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ، تب ہی اس کلام کو سیراب کرنے و الا پانی برسنے لگتا ہے ۔

6-92- اب،یہ کیا تھا ؟یہ بچے کے لئے کنوارہ ذہن اور کنوارہ رحم تھا ۔ اس سے نتیجہ کے طور پر ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوئی ۔ حوا بھی بڑی اچھی عورت تھی ،وہ بھی کنواری تھی ۔ لیکن اس نے شیطان کے جھوٹ کے ایک لفظ سے شک کو اپنے اندر آنے دیا ۔ پھر اس نے کیا کِیا؟اس نے غلط طریقہ سے ،حوا کا تعلق پیداکر دیا ۔اور حو ا سے جو بچہ پیدا ہوا وہ موت تھا ۔ مریم کا ذہن بھی کنوارہ تھا اور بطن بھی ۔شیطان نے اسے آزمائش میں ڈالنے کی کوشش کی ۔فرشتہ نے اس کے سامنے آکر کہا ''تیرے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا ''۔ شیطان نے کہا ''اس معاملہ میں خاموش رہنا تیرے لئے بہتر ہے ''۔ فرشتہ نے کہا ''یہ خدا کا کلام ہے ''۔اور مریم نے بلاشک یسعیاہ9:6کو ذہن میں لاتے ہوئے کہا ''دیکھ میں خداوند کی بند ہوں ''۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کنواری سے پیدائش ہوئی ، ابدی کلام اس میں داخل ہوا اور اس نے ہمیشہ کی زندگی کو جنم دیا۔

2-93- یہواہ کی دلہن نے بیج میں ملاوٹ کردی ۔ شاید آپ کہیں''بھائی برینہم ،اب یہ آپ کس طرح کہہ رہے ہیں ؟ آج صبح آپ کہہ رہے تھے کہ یہواہ کی دلہن نے حرامکاری کی ''۔ میں اب اسے چھوڑ نہیں دوں گا ۔ آئیے اسے غور سے سمجھیں ۔ میرا خیا ل ہے کہ ہم ایک اور گھڑی میں داخل ہوگئے ہیں ۔ میں نے کچھ زیادہ وقت لے لیا ہے ۔ میں ا ب کچھ باتیں چھوڑ کر انہیں چند منٹوں میں پڑھوں گا ، زیادہ سے زیادہ تیزی سے پڑھنے کی کوشش کروں گا تاکہ میں اسے مکمل کر سکوں ۔ اگر آپ میرے ساتھ برداشت کریں اور میرے ساتھ دعا کریں تو ہم ایک اور گھنٹہ خرچ کرکے اسے ختم کر لیں گے ۔سمجھے؟

4-93- یہواہ کی دلہن نے کہاں پر غلطی کی ؟یہواہ نے مصر میں اپنی دلہن کو کس لئے بھیجا؟اس نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ ابرہام کی نسل یعنی یہواہ کی دلہن چار سو سال تک مصر میں پردیسی رہے گی ۔ کیا یہ درست ہے ؟اسرائیل کی آزادی اور خروج کے لئے کلام کو پورا کرنے کا وقت آگیا (کیا ہمارے لئے بھی کلام کے پورا ہونے کا وقت ہے ؟ یقیناًہے)۔ انہوں نے کلام کس طرح حاصل کیا ؟کیا انہوں نے کوئی تنظیم بنائی ، کیا کاہنوں کے کسی گروہ نے جمع ہوکر کہا ''بھائیو، ہم ووٹ ڈالیں گے ، اوراتفاق رائے سے یہ منظور کیا گیا ہے کہ ہم فریسی نا م کی ایک تنظیم بنائیں گے اور خداپھر اس کے وسیلہ سے کام کرے گا ؟''خدا نے کبھی بھی اس طرح کام نہیں کیا ۔

5-93- خدا نے ان کے پاس ایک نبی کو بھیجا ۔ خداوند کا کلام اس کے نبی کا پاس آیا،موسیٰ کو آ ن کے درمیان کھڑا کیا اور اسے مسح کرکے ان کے درمیان ثابت کیا ، جبکہ تمام شیاطین کام کررہے تھے تو خدا نے اسے نشانوں اور معجزات سے ثابت کیا ۔او ر اس کا سبب یہ تھا کہ موسیٰ کلام کے ساتھ کھڑا رہا ۔ اس نے ان لوگوں کو وہا ں سے نکال لیا ۔ مِلا جُلا گروہ ان کے ساتھ چل پڑا ۔ جب وہ وعدہ کی سرزمین کی طرف چلے جا رہے تھے تو وہاں پہنچنے سے پہلے اس کی بیش قیمت دلہن نے مو آب کے ساتھ حرامکاری کی ۔ اب کہئے کہ اس نے یہ نہیں کیا تھا ۔ اس نے یہ کیونکر کیا ؟ایک

۔اس لئے شیطان نے پہلے حوا کے ذہن کو چھیڑا ، اس کے ذہن کے بطن میں خدا کے کلام میں شک پیدا ہوا ، پھرعملی گناہ سرزد ہوا۔

2-91۔ اسی طرح صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے ہم کسی بھی وقت دوبارہ پیدا ہو سکتے ہیں اور وہ یہ کہ پہلے ہم اپنے ذہن کے بطن میں کلام کو قبول کرتے ہیں اور پھر روح اس پر آتا ہے اور اسے پیدا کرتا ہے ۔یہ ہے آپ کا مقام ۔یہ اسی طرح سے ممکن ہے بھائیو ،حقیقی انجیل کی تعلیم یہی ہے ۔میرا ایمان ہے کہ اگر آج پولوس رسول یہاں کھڑا ہوتا تو اس گھڑی یہی تعلیم دیتا۔حوا کو کیا نتیجہ ملا ؟ جسمانی اور روحانی موت حاصل ہوئی ۔ جولوگ بیگانہ کلام قبول کرتے ہیں اس کا نتیجہ بھی یہی ہوتا ہے کہ اس سے آج کل کی طرح ناچ کود پیدا ہوتا ہے ۔یہ جسمانی موت بھی ہے اور روحانی موت بھی ۔ جسم اور روح دونوں برباد ہو جاتے ہیں ۔ یہ بالکل سچ ہے۔

4-91۔غور کیجئے ،مریم کا بطن جسمانی ذہن پاک دامن تھا ۔اس لئے کہ اس نے خدا کا کلام کا یقین کیا ۔خواہ دوسروں نے جتنی بھی تنقید کی ، کسی اور نے جتنی بھی باتیں بنائیں ،لیکن اسے اس سے کوئی فرق نہ پڑا،اس نے اس سے بے پرواہ خدا کے کلام پر ایمان رکھا ۔اوہ، میری خواہش تھی کہ میں اسے مکمل بیان کر سکتا۔ کیا آپ سمجھتے جا رہے ہیں؟ دیکھئے ، پہلا نمبر اس کے ذہن کا تھا ۔ اس سے پہلے کہاس کے جسمانی رحم میں کوئی عمل واقع ہوتا ، پہلے اسے ذہن میںآنا چاہئے تھا تاکہ اس سے روح اندرآکر باقی کام کو پورا کرسکے ۔اس سے پہلے کہ اصل روحانی پیدائش واقع ہو سکے ،کلام آپ کے ذہن میں سے خود کو تلاش کرتا ہے کہ آپ اس پر ایمان لائیں ۔ ’’جوکوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اس میں ہمیشہ کی زندگی ہے ، اور وہ کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا (یا مصیبتوں کے دَور سے نہ گزرے گا) بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے ‘‘۔یہ با ت ہے

1-92۔ اوہ ، میرے عزیزو۔اس کے کنوارے بطن پر غور کیجئے ۔ اس کا ذہن خدا کے کلام کو قبول کرنے کے لئے کنوارہ تھا ۔ شاید آپ کہیں’’اب دھیان کیجئے آپ کیا کہہ رہے ہیں ‘‘ آپ کہہ سکتے ہیں ’’بھائی برینہم ، یہ ایسے نہیں ہو سکتا ، یہ ناممکن بات ہے ۔ جان ویسلی نے اسے سمجھا ہوگا۔ فلاں کسی نے سمجھا ہوگا ۔ ‘‘یقیناًشیطان نے بھی مریم سے یہی کچھ کہا ہوگا کہ ’’تُو کون ہے ؟تُو شہر کی غریب ترین لڑکی ہے ۔ تُو محض سولہ یا اٹھارہ سال کی معمولی سی لڑکی ہے جو اس نلکے سے پانی نکالتی ہے ۔ تیرا باپ مر چکا ہے اور تیری ماں ایک نابینا بوڑھی عورت ہے۔ (ہم کو معلوم ہے کہ اس کی ماں کا نام این تھا)پس تُو دنیا میںیہ کام کیونکر کر سکے گی ؟‘‘’’سن، میری بوڑھی ماں اگر چہ نابینا ہے لیکن وہ ایک دیندار عورت ہے ۔ اس نے اپنے لبوں میرے دل میں ایک بیج بو رکھا ہے ۔میں نے خدا کے کلام سے یسعیاہ 9:6 میں پڑھا ہے کہ ’’ایک کنواری حاملہ ہوگی ‘‘۔

4-92۔ ہیلیلویاہ ۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کلام جسم کو استعمال کرتا ہے ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔ خدا ایک کلیسیا حاصل کرنے جا رہا ہے ۔ اسے خدا کے کلام سے پیدا ہونا چاہئے، اس لئے کہ یہ خدا کا زندہ کلام ہے ۔ کیا آپ اسے سمجھ رہے ہیں ؟شیطان نے کہا ہوگا ’’تُو یہ کیسے جانتی ہے ؟‘‘’’یوں ہو کررہے گا۔۔‘‘’’کیا تجھے علم ہے کہ اب سے لے کر تجھے کیا کہہ کر پکارا جائے گا ؟کیا تجھے معلوم ہے کہ تجھے کیا کہا جائے گا۔۔‘‘’’مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ مجھے کیا کہا جائے گا ؟میرے ساتھ خداوند کے کلام کے مطابق ہو ‘‘۔اوہ ، کیا ہم میں سے ہر ایک یہ کہہ سکتا ہے ؟لوگو،

پوری نہ ہوئی ۔مجھے بتائے کہ کیا ایک بھی بار خدا نے اگر کسی چیز کی تصدیق نہ کی ہواور اسے اسی طرح پورا نہ کیا ہو جیسے یہ کہا گیا تھا ۔

4-38۔ ٹھیک ہے ۔اگر ہم مسیح کی طرح پہلے سے مقرر شدہ ہوں تو کلام کی نسل کا پانی کس چیز پر آتا ہے ؟ کیا آج کی کلیسیا پہلے سے مقرر شدہ دلہن ہے ؟کیا خدا نے کہا تھاکہ وہ ایک ایسی دلہن حاصل کرے گا جس میں کوئی دھبہ یا شکن نہ ہوگی ؟تو پھر کیا یہ پہلے سے مقرر شدہ نہیں ہے ؟مسیح پہلے سے مقرر کیا ہوا تھا ۔ وہ ابرہام کی شاہی نسل تھا اور اس نے کیا کِیا تھا ؟جب ر وح کلام کی نسل یعنی خدا کے کلا م پر ابرہام کے ایمان کی شاہی نسل پرآئے گا تو اس سے بالکل اسی طرح کی فصل پیدا ہوگی ۔اگر آپ کہیں ’’میں اس پر ایمان نہیں رکھتا ‘‘تو ٹھیک ہے ، آئیے تلا ش کریں ۔ آئیے تلاش کریں کہ آیا ہم ابرہام کی نسل ہیں ؟پیدائش 17باب۔پیدائش 17باب کو ذرا نکالئے ۔ میں بہت سی باتیں چھوڑتا جا رہا ہوں لیکن میں کچھ کو بیان کرناچاہتا ہوں ،کیونکہ کوئی نقاد کہہ سکتا ہے کہ’’میں اس پر ایمان نہیں رکھتا‘‘۔ اس لئے ہم تھوڑ ی سی بات یہاں ضرور پیش کریں گے تاکہ وہ ایسا کرنے سے باز رہے ۔ سمجھے؟پیدائش 17:7۔ آئیے 6آیت سے شروع کریں:اور میں تجھے بہت برومند کروں گا ---- (ابرہام کی نسل)----اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی----(غیر قومیں اور تمام)---- اور بادشاہ تیری اولاد میں سے برپا ہوں ۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ان کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا ، باندھوں گا تاکہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہوں ۔

2-39۔ اب ابرہام کی نسل کون ہوا ؟ اس کا بدن نہیں ۔پولوس نے کہا تھا کہ باہرسے یہودی ہونا کچھ نہیں بلکہ اندر سے یہودی ہونا چاہئے ۔ سمجھے؟ابرہام کی نسل کیا ہے؟وہ جو خدا کے پورے کلام پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی پرواہ نہیں کرتے کہ ان کی تنظیم ،یا ان کا والد یاوالدہ یاکوئی اور کیا کہتا ہے ، وہ خدا کے پورے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ۔ خدا نے کہا تھا ’’ میں اپنا عہد تیرے ساتھ (یہ پہلے سے مقرر کرنا ہے) اور تیرے بعد تیری نسل کے ساتھ قائم کروں گا جو ہر پشت میں تیرے بعد اس پر ایمان رکھیں گے ‘‘۔یہ ہے ابرہام کی نسل ۔ غور کیجئے ،خدا نے کہا تھا ’’میں اپنا عہد تیری نسل کے ساتھ قائم کروں گا‘‘۔

3-39۔ اب آپ کہیں گے ’’بھائی برینہم ،پھر تو یہ ہر کسی کے لئے ہوا ----‘‘ایک منٹ انتظار کیجئے ۔ اب ہم ذرا افسیوں کی کتاب کی طرف چلیں گے ۔ اور ہم افسیوں کی کتا ب کے پہلے باب سے شروع کریں گے ۔ یہاں سے ہم تھوڑاسا حصہ تلاوت کرکے دیکھیں گے کہ خدا اس مضمون کے متعلق کیا کہتا ہے ۔ اب سنئے۔اسے اسی طرح دیکھئے جیسے پولوس نے اسے مخاطب کیا ۔ اب ہر ایک اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے ۔ اب آپ سب ہوشیار ہوجائیں ۔ اب ہم چند منٹ اور، تقریباًپینتا لیس منٹ اور گفتگو کریں گے اور پھر دوپہر کے کھا نے کے لئے میٹنگ برخاست کریں گے ۔ اب توجہ کیجئے ۔ پولوس رسول ---(رسول کے معنی ہیں ’’بھیجا ہوا ‘‘)پولوس جو یسوع کا بھیجا ہواہے ---(کیا یہ ٹھیک ہے ؟ ’’کسی کلیسیا ئی ادارے کا بھیجا ہوا؟‘‘ میں نے اسے غلط پڑھا ہے، کیا غلط نہیں پڑھا ؟’’لوتھر کی مرضی سے ----یا کسی اور کی مرضی سے ---‘‘) پولوس کی طرف سے جو خد ا کی مرضی سے یسوع مسیح کا بھیجا ہوا ہے ان مقّدسوں کے نام (یہ کون ہیں)کیا ہر کسی کے لئے ؟ نہیں جناب ۔ ہر کسی کا یہ مقام نہیں ہو سکتا۔ یہ سچ ہے)----ان مقّدسوں کے نام جو افسس میں ہیں اور مسیح یسوع میں وفادار ہیں ۔

1-40- آج صبح میں اس اجتماع سے ان ہی کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوں جو پہلے ہی سے مسیح یسوع میں موجود ہیں ۔ اب یہ وہ مقام ہے ----دیکھئے آپ اس کے متعلق ان باہروالے بچوں کو نہیں بتاسکتے ۔وہ دودھ پینے والے ہیں اور گوشت نہیں کھا سکتے ۔اس کی پوری پرورش نہیں ہوئی اس لئے یاد رکھئے کہ وہ سخت گوشت نہیں کھا سکتے ؟اب ----ان کے نام جو مسیح یسو ع میں ایماندار ہیں :خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہمیں برکت بخشی ----(اب ،وہ کلیسیا کے ساتھ مخاطب ہے ۔ یہ باہر والے نہیں بلکہ کلیسیا ہے۔)----آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت ---(جیسا کہ آج صبح جو اس کو پسند کرتے ہیں وہ اسے کھارہے ہیں ۔ سمجھے؟) مسیح میں آسمانی مقام پر۔

2-40- اسی چنا ؤ کے مطابق جس سے اس نے ہمیں چنا ----کیا ہم نے یسوع کو چنا؟''بھائی برینہم ،میں معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے اسے چناتھا''۔ مگر کلام کہتا ہے کہ آپ نے اسے نہیں چنا۔ یسوع نے کہا تھا '' تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمہیں چن لیا ۔'' جی جناب ۔ اس نے یہ چناؤ کب کیاتھا ؟ یسوع نے کیا کہا تھا کہ اس نے اپنی کلیسیا کو کب چنا تھا ؟ بنائے عالم سے پیشتر ۔اس نے ہمیں اس میں چن لیا ----(کیا آخری بیداری میں جو ڈاکٹر فلاں فلاں نے شروع کی تھی ؟جی نہیں ۔آ پ اسے عقیدہ میں ،یا کسی نصابی کتاب میں پڑھتے ہوں گے لیکن وہ مسیح میں نہیں ، سمجھے؟) ----اس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا ----(ہم کب چنے گئے تھے ؟کیا آخری بیداری میں ؟کیا اس رات جب ہم نے نجات پائی تھی ؟ نہیں بلکہ اس وقت جب کوئی د نیا نہ تھی ، ستارے نہیں تھے ایٹم نہیں تھے ، مالیکیول نہیں تھے ، اس وقت ہم چنے گئے تھے ۔ آمین ۔اوہ ،کہیں میں اسی موضوع پر منادی شروع نہ کر دوں ۔ میں یہاں ایک چیز کی وضاحت کرنے کی کوشش کررہاہوں ۔) بنائے عالم سے پیشتر ہمیں اس میں چن لیا تاکہ ہم ---- (کیا ہوں ؟کیا ارکانِ کلیسیا ہوں ؟''جب ہم نجا ت پا لیتے ہیں تو تیری مرضی پر چلتے ہیں ''۔)----تاکہ ہم اس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں ----(کیا یہ رُکنیت ہے ؟ جی نہیں ۔یہ محبت ہے) یہ سچ ہے ۔ ----معاف کیجئے ، مجھے لگتا ہے کہ میں یہاں کچھ کاٹنے لگا تھا ، لیکن میں ایسا نہیں کروں گا ۔ اس نے لے پالک بیٹے ہونے کے لئے ہمیں پیشتر سے مقرر کیا ----(کیا؟ پیشتر سے ۔ یہ ابتدائی جنس ہے ۔) ----اس نے ہمیں اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا تاکہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اس کے لے پا لک بیٹے ہوں ۔

1-41- یہ کس نے کیا؟خدا نے ۔اس نے یہ کب کیا؟بنائے عالم سے پیشتر ۔ پھر جب ہم حوا کے گناہ کے باعث خلافِ قانون پیدا ہوئے ،اور حوا کے فرزند ہوتے ہوئے موت کے قبضہ میں تھے تو قادرِ مطلق خدا کو اپنے بیٹوں کی نجات کے لئے ایک طریقۂ کاربنانا پڑا ،''اور وہ سب جو باپ نے مجھے دئیے ہیں میرے پاس آجائے گے ۔ اور کوئی شخص میرے پاس اس وقت تک نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اسے کھینچ نہ لے ''۔اوہ میرے خدایا ۔تب آپ کے عظیم اعمال کہاں ہیں؟آپ نے کچھ بھی نہیں کیا ۔آپ کو شرم آنی چاہئے ۔ سب کچھ خدا نے کیا ہے ۔ پہیہ ٹھیک چل رہا ہے ۔ اگلے روز کسی نے مجھے آکر ایک بات بتائی جو کسی اور نے میرے متعلق کی تھی اور مجھے ایک ایسی بات کا الزام دیا تھا جو درست نہ تھی ۔ میں نے کہا''اسے بھول جائیے ''۔ اس نے کہا ''آپ اسے اس طرح کیونکر لے سکتے ہیں؟ اس میں آپ کے خاندان کا بھی نام شامل ہے ''۔ میں نے کہا '' یہ بنائے عالم سے پیشتر مقرر کیا گیا تھا کہ مجھے

زبان تھا ، اس کے کھر اور دو شاخہ زبان نہ تھی جیسے لوگ آپ کو یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں ۔ وہ پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہونے والا چرب زبان شخص تھا ۔یہ سچ ہے ۔ یا وہ کوئی چھوٹا ''رِگی '' ہو سکتا ہے جس نے اپنے بالوں کو بطخ کی طرح کنگھی کررکھی ہو اور کسی ماں کی بیٹی کو نقصان پہنچانے کے لئے کہیں بیٹھا ہو ۔ یہ ایسا شخص ہوتا ہے جو بہت چھوٹے نامعلوم احساس کے ساتھ آتا ہے ۔اوہ ، میں اسے دُور بھگا دوں گا ۔

1-90-حوا نے غلط کلام کا بیج قبول کر لیا ۔اب پوری توجہ سے سنئے۔ اگر خدا کی مرضی ہوئی تو ہم اسے اور گہرائی میں پہنچائیں گے ۔ اس نے غلط کلام کو قبول کر لیا۔اس نے کیا کِیا ؟شیطان نے دروغ گوئی سے کہا کہ وہ زیادہ عقل مند ہوجائے گی ۔ وہ بڑی کلیسیا کی رُکن بن جائے گی ۔ شہر میں اس کو اچھا سمجھا جائے گا، وہ باقی لوگوں کی مانند ہوجائے گی ۔ یہ بالکل وہی باتیں ہیں ،جن کا یہواہ کی بیوی نے یقین کیا۔ عین اسی طرح ہے ۔بالکل یہی باتیں شیطان نے اس وقت بھی کہنے کی کوشش کی ہوگی،جب کلام مقدّسہ مریم کے پاس آیا، لیکن اس نے شیطان کو دُور بھگا دیا۔ مریم نے کہا ''یہ کیونکر ہوگا ؟''فرشتے نے کہا ''روح القدس تجھ پر سایہ کرے گا ۔ یہ خدا کا کلام ہے ''۔اس نے جواب میں کہا''میرے ساتھ تیرے قول کے موافق ہو ''۔اسی سے زندگی آگئی ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔کیا آپ جانتے ہیں ، شیطان نے کہا ہوگا ''سب لگ تجھ پر ہنسیں گے ''۔ لیکن اس گلابی رُخساروں والی لڑکی نے اس بات پر کوئی توجہ ہی نہ دی۔ وہ اٹھی اور سیدھی یہودیہ کے ملک کو چلی گئی ''تمہیں علم ہونا چاہئے کہ میں ایک بچے کو جنم دوں گی''۔ اس سے پہلے کہ و ہ کچھ محسوس کرتی ، کیونکہ کلام پہلے ہی وہاں بیٹھ چکا تھا ۔ یہی کافی تھا ۔ اسے دوسری بار دعائیہ قطار میں جانے کی کوئی ضرورت نہ تھی ۔ جی جناب ، اس نے ایمان رکھا ۔ابھی اس کے اندر زندگی کا کوئی نشان ظاہر نہ ہوا تھا،ابھی حمل کی کوئی علامت ظاہر نہ ہوئی تھی، سب کچھ پہلے جیسا ہی تھا لیکن وہ پھر بھی دوسروں کو بتا رہی تھی کہ ''میں ایک بچے کو جنم دینے والی ہوں ''۔ کیوں؟ اس لئے کہ خدا نے یوں کہہ دیا تھا ۔ وہ کیا تھا ؟ابرہام کی شاہی نسل ۔

3-90-'' ابرہام کیا تُواس عورت کے ذریعے ایک بچہ حاصل کرنے والا ہے ؟'' ''خدا نے ایسے کہا تھا ''۔ ''آپ نے پچیس سال پہلے یہ مجھے بتایا تھا''۔''میں جانتا ہوں مگر یہ خدا کا قول ہے ''۔ یہ بات ہے ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔یہ ویسی ہی بات ہے ۔آج کل آپ کیا کہتے ہیں ؟ یہ کہ ''کیا آپ کو علم نہیں کہ تنظیم آپ کو نکال باہر کرے گی ؟'' ''لیکن خدا نے یوں کہا تھا ۔ یہ خدا کا قول ہے ''۔ ''آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ کو اس طرح بپتسمہ دیا جائے ---'''خدا نے یوں کہاتھا بس اتنا ہی کافی ہے''یہ ہے آپ کی کنواری ، وہ اس مقام پر ہے ۔صرف بپتسمہ ہی نہ لیں ، باقی سارے کلام کو بھی لیں ۔سمجھے؟ پس غور کیجئے ۔

1-91- حواکے ساتھ جسمانی اور روحانی دونوں عوامل ہوئے۔ بہنو ، میں نے آج صبح بھی گذراش کی تھی کہ میری معذرت قبول کر یں تاکہ میں یقین سے پوری بات بیان کرسکوں۔کسی بھی وقت جب کوئی عورت غلط قدم اٹھاتی ہے ---اب میں مسیح اور دلہن کی بات کر رہا ہوں ۔جب بھی کوئی عورت غلط قدم اٹھانے لگتی ہے تو پہلے وہ اسے اپنے ذہن سے قبول کرتی ہے ۔ یہ سچ ہے ۔کوئی نہ کوئی چرب زبان اسے قائل ومائل کرتا ہے ،اور وہ اپنے ہی ضمیر کے خلاف اس کی سنتی ہے ۔ پھر فعل سر زد ہوتا ہے

مالک ہیں ۔سمجھے؟ اب سوال یہ ہے کہ روحانی حرامکاری کا ارتکاب کیسے ہوتا ہے ۔جب آپ خدا کے کلام سے اچھی طرح واقف ہوں، اور ذہن کے فعلِ خاص سے خدا کے کلام کے خلاف شیطان کے کسی جھوٹ کو قبول کر لیں ، یہی کام حوانے بھی کیا تھا ۔پہلے روحانی فعلِ خاص سے شیطان کا جھوٹ اس کے ذہن کے بطن میں پہنچا جس نے اس کی روح کو آلودہ کردیا ، اس کی روح میں موت اتر گئی ، پھر جسمانی فعل عمل میں آیا۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے کوئی عورت اپنے خاوند کے خلاف زناکاری کی مرتکب ہو سکتی ہے ، اور وہ یہ کہ پہلے وہ کسی غیر مرد کو گفتگو کرنے کا موقع دیتی ہے اور پھر کسی ایسے مرد کو قبول کرتی ہے جو اس کا شوہر نہیں ہوتا ۔ یوں وہ زناکاری کی مرتکب ہوتی ہے۔ اور جب یسوع مسیح کی دلہن خدا کے کلام کی جگہ عقیدوں اور رسومات کو قبول کرتی ہے تو وہ روحانی زناکاری کی مرکب ہوتی ہے ۔

4-88۔ کیا یسوع نے کہا نہیں تھا ’’جس کسی نے بُری نگاہ سے کسی عورت کو دیکھاوہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا ‘‘؟ کیوں؟ اس نے اسے اپنے ذہن میں آنے دیا۔ یہ بطن ہے۔ اس سے تحریک کا آغاز ہوتا ہے ۔ شیطان اندر آجاتا ہے ۔ ہمارے اندر کلام کو بویا گیا تھا ۔’’کسی روز میں زمین میں زندگی داخل کروں گا اور زمین کو معمور کروں گا ‘‘۔ حوا جو کام کرنے میں ناکام رہی ، مریم اس میں کامیاب ہوئی ۔ اس نے کلام کو قبول کیا ۔ حوا نے شیطان کے جھوٹ کو قبول کیا ۔ مریم نے خدا کے کلام کو قبول کیا ۔ مریم کے بیج کے وسیلہ سے اب زمین مسیح کی دلہن کے ذریعے کلام سے معمور ہوتی ہے ا ور یہ ہزار سالہ بادشاہت کو لائے گی۔ اس کے ذریعے کلام آگے چلتا ہے اور پھر کلام پہلے سے مقرر شدہ دل میں بویا جاتا ہے ، پھر روح اسے اتر کر سیراب کرتاہے اور وہ کبھی مر نہیں سکتے ۔’’ میں اسے آخری دن پھر زندہ کردوں گا‘‘۔ میرے بھائیواور بہنو، یہ حقیقت ہے ۔

2-89 ۔ یہ کیا ہے ؟ ذہن روح کے لئے بطن ہے ۔ اس لئے کہ یااسے حاصل کرے یا باہر جانے دے۔اسی طرح سے وہ روحانی حرامکاری کرتے ہیں کہ کوئی شیطانی روح ان کے ذہن میں خدا کے کلام کے خلا ف کچھ ڈال دیتی ہے ، اور پھر یہ روحانی زناکاری بن جاتی ہے ۔ حوا نے یہواہ کے کلام کے خلاف غلط بیج کے کلام یعنی شیطان کے جھوٹ کو قبول کر لیا جس کا نتیجہ موت ہوا ۔

3-89۔ اب ہم چند منٹ بعد اس موضوع کوتمام کردیں گے ۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ اس کی پوری وضاحت کروں حتیٰ کہ اسے بند کرنے کے نکتہ تک پہنچ جاؤں ۔ اب میں ایک صفحہ کو ایک منٹ میں فارغ کروں گا۔

4-89۔ اب ذرا غور کیجئے کہ حوا نے کیا کِیا تھا؟اس نے غلط بیج حاصل کیا تھا ۔ اس نے یہ کیسے کیا ؟شیطان کے جھوٹ کا یقین کرکے ۔کتنے لوگ کہتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ یقیناًیہ بالکل درست ہے ۔اس نے شیطان کے جھوٹ کو قبول کیا۔ اس کے ایسا کرنے سے کیا ہوا ؟ شیطان نے کہا ’’تم جانتے ہو کہ یہ شاندار با ت ہے ۔ یہ حیرت انگیز چیز ہے ۔ کیا تم جانتے ہو کہ تمہیں اسی لئے بنایا گیا تھا ؟ درحقیقت تم اسی مقصد کے لئے بنائے گئے تھے ‘‘۔’’اوہ، کیا میں اس لئے تھی؟‘‘’’اوہ ، یہ آنکھوں کو خوشنما لگتا ہے ۔ یہ اچھا ہے ۔ تمہیں اس کو آزما کر دیکھنا چاہئے ‘‘۔’’لیکن خداوند خدا نے کہا تھا کہ نہیں۔ نہیں۔ نہیں ،ابھی ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئے ‘‘۔ ’’لیکن تم جانتی ہو‘‘۔’’اگر ہم نے ایسا کیاتو ہم مر جائیں گے ‘‘۔’’ تم ہرگز نہ مروگے‘‘۔ شیطان چرب

آزمائش میں ڈالا جائے ۔ یقیناًایسا ہی ہے ۔ اس لئے کوئی بات نہیں ‘‘۔ اس نے کہا ’’آپ کیونکر ایسا کر سکتے ہیں ؟‘‘میں نے کہا ’’اگر میں اس طر ح نیچے دیکھنا شروع کردوں تو ہر بارگر پڑوں گا ‘‘۔

5-41۔آج کل لوگوں کے ساتھ یہی مسئلہ ہے ۔ بھائی برینہم، اگر میں خدا کے کلام کی سچائی کو قبول کرلوں تو وہ مجھے نکال باہر کریں گے ‘‘۔ کیوں ،آپ یہاں کیا تلاش کر رہئے ہیں ؟سڑک اس کنارے پر دیکھئے ۔ جو شخص اس طرح دکھا ئی دے وہ نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہے ۔و ہ اس راستے کو دیکھ رہا ہے ۔لیکن آپ اگر اس طرف دیکھیں تو آپ کو فکر نہیں ہوتی کہ کیا ہوگا ،آپ کو علم ہوتا ہے کہ آپ کدھر جا رہے ہیں۔ سمجھے؟یہ بات ہے دیکھئے کہ آپ کہاں جارہے ہیں ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہئے ۔

1-42۔ بالکل ٹھیک ہے ہم لے پالک بیٹے ہونے کے لئے پہلے سے مقررکئے گئے تھے ۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم پہلے سے مقرر کئے گئے تھے ؟کیا یسوع پہلے سے مقرر شدہ تھا ؟اس سے پہلے کہ ایٹم یا مالیکیول بنے ،وہ پہلے ہی خدا کا ذبح کیا ہوا برّہ تھا ۔وہ خدا کا ذبح کیا ہوا بیٹا تھا ۔ اوہ، خدا نہایت عظیم ہے۔مگر یہ مٹر کے د انے جیسے ننھے دماغ جو کسی چھوٹی سی بالائے فطرت انکوبیٹر (چوزے نکالنے والی مشین سے نکلے تھے ،یہ بحث کرنے اور یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے ۔ یہ شرم کا مقام ہے ۔آپ کون ہیں ؟یہاں تک کہ ان میں سے کچھ یہ بھی کہتے ہیں کہ جہنم کا کوئی وجود نہیں ۔حالانکہ آپ ہر روز اسی کے کسی حصے پر بیٹھے ہوتے ہیں ۔آپ کے نیچے آٹھ ہزار میل موٹی تہہ کے نیچے آتش فشانی ہورہی ہے ۔پھر وہ اوپر نگاہ اٹھاتے اور خدا اور اس کے کلام کا مقابلہ کرتے ہیں ۔جب آپ کلام کا مقابلہ کرتے ہیں تو خدا کا مقابلہ کرتے ہیں ۔یقیناایسا ہی ہے ۔اے میرے خداوند، تو کتنا عظیم ہے ۔ ہم کو تیرا کس قدر شکر ادا کرنا چاہئے ۔

3-42۔ بالکل ٹھیک ہے ۔ پس کلام اور روح کے ایمانداروں کو ایک ہونا چاہئے۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟ایمان دار ، کلام اور روح بالکل ایک ہیں ۔ آپ اپنی سوچ اور اپنے ذہن کو استعمال نہیں کرتے ۔کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں ؟جو ذہن مسیح کے اندر تھا وہ آپ کے اندر ہے ۔سمجھے؟اگر مسیح کا ذہن آپ کے اندر ہوگا تو آپ بھی کلام کو اسی طرح لیں گے جیسے مسیح نے لیا تھا ،اس لئے کہ مسیح کلام تھا ۔اور جب مسیح کا ذہن آپ کے اندر ہو تو آپ بھی کلام ہوتے ہیں ۔آپ خدا کا زندہ کلام ہوتے ہیں ، زمین پر اس کے نمائندے ہیں جس سے اس کا کام جار ی ہے (یہ بالکل درست ہے ۔)کلیسیا کو اس طور کی ہونا چاہئے ۔ اور جب ایساہو توبائبل پھر اسی طر ح ظاہر ہوتی ہے جیسے ابتدا ئی ایّام میں شاگردوں میں ظاہر ہوئی تھی ۔بائبل دوبارہ آپ کے اندر زندہ ہو جاتی ہے ۔

5-42۔ آئیے اب دیکھیں ۔میں نے کم از کم پندرہ صفحات کو جلدی جلدی ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں ایسا کرنے کو پسند نہیں کرتا ، لیکن اب مجھے اس کو سر سری انداز میں لینا ہے ،کیونکہ اگر میں ایسا نہ کروں تو پھر یہ آج سہ پہر کو ختم نہ ہوگا ،اور میرا کل بھی ایک عبادتی پروگرام ہے۔ اس لئے میں بہت عجلت میں ہوں ۔ پس جہاں تک ہو سکا ، ہم اس میں نکتہ تلاش کرنے کے لئے جلدی کریں گے ۔ کیا آپ ایمان لا رہے ہیں ؟

6-42۔جب اس طرح ہوتا ہے بائبل اسی طرح ظہور پذیر ہوتی ہے جیسے مسیح کے ابتدائی دنوں میں ہوئی ۔سمجھے ؟چونکہ آپ مسیح کی طرح پہلے سے مقرر کئے ہوئے

بیج ہیں اور جب بیج پر بارش ہوتی ہے تو زندگی پر ورش پا نے لگتی ہے ۔جب روح القدس نازل ہوتا ہے ۔۔۔۔جب یہ ان بیجوں پر نازل ہوا جو یسوع کے قول کے موافق بنائے عالم سے پیشتر چنے گئے تھے ۔تب وہ پہلے سے مقرر شد ہ بیج تھے ۔ کیا یہ سچ ہے؟پھر وہ بالا خانے میں ٹھہر ے رہے ، وہ بیج یعنی کلام تھے ،اور کلام زندگی حاصل کئے بغیر ان کے اندر پڑا ہوا تھا ۔اچانک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کے پانی کا شور ہوتا ہے ۔ اور وہ سارا گھر اس سے بھر گیاجہاں وہ ٹھہرے ہوئے تھے ۔ اور بیجوں نے اگنا شروع کردیا ۔ خدا کے کلام نے خود کو ظاہر کرنا شروع کردیا ۔

43-1 ۔پھر یہ بیداری کی آگ کیوں ٹھنڈی پڑ گئی ہے ۔ اب اگر آپ پوری طرح غور کریں تو میرے پاس تقریباًدس نوشتے ہیں جو مجھے بیان کرنے چاہئیں لیکن میں مجبوراًبہت سی باتیں چھوڑتا جا رہا ہوں ۔ اس لئے آپ کو اس کا خاکہ ہی حاصل ہوگا ۔ٹھیک ہے ،تب یہ بیداری کی آگ کیوں ٹھنڈی پڑ گئی ہے ؟ اب میں نام لینے پر مجبور ہوں ۔ اس کے بعد میں ایسا نہیں کروں گا جب تک خدا مجھے نہ کہے ۔لیکن میں نام لینے کے لئے مجبور ہوں ۔مجھے ایسی باتیں کہنی پڑرہی ہیں جو میں نہیں کہنا چاہتا لیکن مکمل وضاحت کے لئے ایسا کر رہا ہوں ۔اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میں کس مقام کی طرف جارہا ہوں،جو کچھ ا ب تک میں نے کیا ہے اس کا سبب کیا ہے ؟ میراایمان ہے کہ یہ کلام ہے ۔ میر ا ایمان ہے کہ مسیح کی ایک کلیسیا ہے اور کلیسیا ایک کھیت ہے (ہم تھوڑی دیر بعد اس نکتہ کی آئیں گے)، اور آپ کو کھیت میں کلام ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے اس سے پہلے کہ روح وہاں پر کچھ کر سکے ۔سمجھے؟

43-3- بیداری کی آگ کیوں ٹھنڈی پڑ گئی ہے ؟آپ بلی گراہم جیسے بڑے مبّشر کے متعلق اب زیادہ کچھ نہیں سنتے ۔اورل رابرٹس اب پہلے کی طرح ملک کو نہیں جلا رہا ۔حتیٰ کہ میری عبادات کا بھی ذکر سنائی نہیں دیتا ۔ یہ صرف تین ہیں ۔ آخر وجہ کیا ہے؟اب ہم ایک گہری تعلیم کو حاصل کرنے جا رہے ہیں ۔اب مجھے اس کو استعمال کرنا پڑرہاہے ۔اور بھائی بلی گراہم اور اورل رابرٹس ،اگر یہ ٹیپ آپ کے ہاتھ لگے تو میرے بھائیو،میں آپ کی توہین نہیں کر رہا بلکہ اگر آپ غور کریں تو انجیل کے ہم خدمت بھائی کی حیثیت سے خود کو بھی آپ کے سا تھ ہی شامل کر رہا ہوں۔میرے بھائیو،میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد آپ بہتر طور پر جان سکیں گے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے اس کی وجہ کیا ہے ۔اور مجھے توقع ہے کہ دیانت داری اور سچائی کے ساتھ آپ کو یہ سبب بتانے پر مجھے آپ کی نظر میں اور خدا کی نگاہ میں عزت حاصل ہوگی ۔

43-4- زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب دنیا بلی گراہم کے ساتھ جل رہی تھی ۔ اب اس کا اثر بہت کم دکھائی دیتا ہے ۔ وہ اب بھی کام کر رہا ہے لیکن اب کیا مسئلہ ہے ؟ اورل رابرٹس جس آگ سے دنیا کو جلا رہا تھا اب بجھتی جا رہی ہے ۔ ٹامی آسبرن اور باقی سب اچھے دیندارلوگ ہیں ۔اب کیا ہو گیا ہے ؟ میرا ایمان ہے کہ خدا نے مجھے ایک خدمت کے لئے بلایا ہے ،لیکن مجھے کیا ہوا ہے ؟اب کچھ سوالوں کا جواب دینا پڑے گا ۔کیا ہوا ہے ؟آپ کہیں گے ''آپ کی تحریک ان سب سے زیادہ مُردہ ہے''۔ یہ سچ ہے ۔یہ بالکل درست ہے ۔بلی کا ذکر میری اوراورل کی نسبت زیادہ سنا جاتا ہے ۔اورل کو ایک دن میں اس سے زیادہ سنا جاتا تھاجتنا مجھے چھ مہینوں میں سنا جاتاہے ۔ٹامی آ سبرن،ٹامی ہکسن ، ان سب دیندار لوگوں کو بہت زیاد ہ سنا جاتا ہے ۔ جب ہم ان سب کو دیکھتے ہیں تومیں سب سے دُور جا پڑتا ہوں ۔یہ کیا ہوگیا ہے ؟آپ کہیں گے ''بھائی

کر سکتے ہیں ''وہ کس طرح کسبیاں ہو سکتی ہیں ۔ وہ اچھے لوگ ہیں ۔ وہ فلا نیافلا ں کچھ ہیں ۔۔''میں اس سلسلے میں کچھ نہیں کہہ رہا ۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ وہ کیا ہیں ۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ کیتھولک لوگ اچھے نہیں ہیں ۔ وہ بھی دوسروں جتنے ہی اچھے ہیں ۔ و ہ بھی ہماری طرح انسان ہیں ۔ لیکن جب بات پُرانی کلیسیا کی ہوتی ہے تو وہ غلط ہے ۔ پروٹسٹنٹ بھی بڑے اچھے ہیں ۔میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ یا پنتی کاسٹل یا کو ئی بھی اور ہو، سب اچھے لوگ ہیں ۔ وہ سب ایک جیسے ہیں

87-3- لیکن قابلِ غور بات یہی ہے کہ پھر وہ کسبی کس طرح ہو سکتی ہے ؟ کیوں؟ اسے کلام سے پرکھ کر دیکھئے ۔ یہ طریقہ ہے جس سے آپ کو معلوم ہوجائے گا ۔ اسے ایک مرتبہ کلام سے آزمائیے اور دیکھئے کہ وہ کیا کہتی ہے ''اوہ، بے شک ہمیں سیمنری میں سکھایا گیا تھا کہ اس چیز کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ یہ طریقہ رسولوں کے زمانہ میں موجود تھا۔ یہ صرف رسولوں کے لئے تھا ''۔ نام نہاد مسیح کی کلیسیا (چرچ آف کرائسٹ)والے کہتے ہیں ''بولئے کہ بائبل کہاں پر بولتی ہے اور کہاں خاموش ہے۔۔۔۔''میں چاہوں گا کہ اب آپ کچھ بولیں اور میں سنوں ۔سمجھے؟نہیں ،آپ کا منہ بند ہوگیا ہے ۔بھائیو،خدا کا کلام سب کا منہ بند کر دیتا ہے۔ کوئی شخص ڈینگ نہیں مار سکتا ۔ یہ سچ ہے ۔

87-4 ۔ اس کی تمام بیٹیا ں کسبیا ں ہیں ۔ کیسے؟جیسے ان کی ماں تھی ۔ وہ کلا م کے خلاف روحانی زناکاری کی مرتکب ہوئی ۔ یہ طریقہ ہے جس سے کیتھولک کلیسیا کسبی بن گئی ۔ اسی طریقہ سے اس کی بیٹیاں کسبیاں بن گئیں ، انہوں نے بھی کلام کے خلاف روحانی حرامکاری کی ہے ۔ وہ اور اس بیٹیاں فاحشہ بطنوں کی مالک ہیں ۔ ا ن سے صرف موت ہی پیدا ہو سکتی ہے ۔ خدا موت کے ذریعے زندگی نہیں لا سکتا ، اورجو چیز مُردہ پیدا ہو وہ زندہ نہیں ہوتی ۔جیسا کہ ایوب نے کہاتھا ''کیاناپاک چیز میں سے کوئی پاک چیز نکالی جاسکتی ہے ؟ کبھی بھی نہیں''۔ ٹھیک ہے ۔ وہ خود کو کیسے جنم دے سکتی ہے جبکہ وہ خود بذاتِ خود مُردہ ہے ؟ جب وہ مُردہ ہے تو وہ کنواری کیسے بن سکتی ہے ؟ دیکھئے ، یہ مسئلہ ہے ۔ ساری بات یہی ہے ۔

88-1- اوہ ، میرے عزیزو،اب ہم ایک حقیقی کثیف چیز کو چھیڑنے جا رہے ہیں ، یہ پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک وٹامنز سے بھری ہے ۔ غور کیجئے کہ وہ اور اس بیٹیاں کسبیوں کے بطن رکھتی ہیں ۔ ان سے صرف موت پیدا ہو سکتی ہے ۔ اگر آپ تنظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو سوچ لیجئے کہ کیا آپ بالکل ٹھیک کر رہے ہیں ، دیکھ لیجئے کہ آپ کہاں اتر نے والے ہیں ۔ بالکل یہی بات ہے ۔ اگر آپ اسے اب بھی دیکھ نہیں سکتے تو آپ روحانی طور پر اندھے ہیں ۔سمجھے؟

88-2- آئیے اب ذرا واپس چلیں اور ایک بات کو لے کر دوبارہ یہاں آئیں ۔کیا آپ کو یاد ہے کہ گذشتہ اتوار کی عبادت کیا تھی ؟ روح کے لئے دروازہ ۔ کیا آپ کو یاد ہے ؟اب ،ایک رحم جسم کے لئے ہے ، ایک رحم روح کے لئے ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ایک روحانی بطن ہے اور ایک جسمانی بطن ہے ۔ ذہن روح کے لئے بطن ہے۔کیوں؟ یاد کیجئے ، میں نے پچھلے اتوارآپ کو بتایا تھا اور آپ کے لئے تختہ سیاہ پر بھی اسے بنایا تھا۔ پانچ حواس ہیں جو باہر سے اس بیج میں داخل ہوتے ہیں : دیکھنے ،چکھنے، چھونے ، سونگھنے اور سننے کی حس ۔ پانچ ہی حواس اندر کے ہیں : شعور اور اسی طرح دیگر ملا کر پانچ اندرونی حواس ہیں ۔ اب، زندگی کے رُخ پر صرف ایک ہے ۔ وہ یہ کہ آپ اسے قبول یا ردّ کرنے کے لئے اپنی مرضی کے

کو ہے لیکن آپ نے اسے بے سبب یہاں الینائزمیں گولی مر کر ہلاک کردیا ، محض اس بِناء پر کہ اس کے پاس قدرے مختلف بات تھی ۔ پھر آپ کیتھولک کلیسیا کے متعلق واویلہ کرتے ہیں ۔ اے میتھوڈسٹو ، احمقوں کے گروہ سے نکل کر ہمیشہ کی زندگی میں شامل ہوجاؤ۔ جان ویسلی آپ کے ان کاموں کے سبب اپنی قبر میں تڑپ اٹھتا ہوگا۔یقیناًوہ بھی ایسا ہی کرے گی ۔جان ویسلی نے تو ہرگز اس قِسم کی کلیسیا قائم نہ کی تھی رِکی اور ایلوِس کے گروہ جان ویسلی کی وفات کے بعد بنے ۔ یہ سچ ہے ۔ نہ جان ویسلی نے اور نہ ہی ابتدائی پنتی کاسٹلوں نے اس قِسم کی کلیسیائیں کبھی بنائیں ۔ اس قِسم کے گروہ ان کی وفات کے بعد بنے ۔ یہ سچ ہے ۔ یسوع مسیح کبھی اس قِسم کی چیز قائم نہیں کر سکتا جسے آج کل ہم پنتی کوست کہتے ہیں ، نہ ہی روح القدس ایسا کر سکتا ہے ۔ بلکہ یہ کوئی ایسی چیز ہے جو آپ نے اس کے بدل میں تیار کی ہی ، لیکن وہ روح القدس کو مار نہیں سکتے ۔ البتہ ایک دلہن ہر حال میں تیار ہوگی۔ ایک دلہن ضرور حاصل کی جائے گی ۔ خدا نے کہا تھا کہ وہ ایساکرے گا ، اس نے اسے پہلے سے مقرر کر رکھا ہے ۔

86-2۔ اس نے پوپ سے بیاہ رچانے کے لئے یسوع کو ، اپنے کلام کے شوہر کو چھوڑدیا ، اس لئے اب وہ کسی بچہ کو روحانی جنم نہیں دے سکتی ، وہ بس تنظیمی جنم دے سکتی ہے ، اس نے اس کا تخم باافراط حاصل کر لیا ہے ۔وہ روحانی جنم نہیں دے سکتی اس لئے کہ وہ ایک کسبی ہے ۔وہ صرف ایک ہی چیز دے سکتی ہے اور وہ ہے تنظیمی زندگی اور شور وغل ۔ کیتھولک کلیسیا خود مسیحیت کے چند تعصّبات اور بہت سار ے ر ومن ازم پر قائم کی گئی ہے ۔اور پنتی کاسٹل کلیسیا بھی اتنی ہی خراب ہے ، اس میں بہت سا ناچنا کودنا ،چیخنا چلّانااورغیر زبانیں بولناجیسی چیزیں شامل ہیں ۔ جب کوئی آزمائش والی بات ہو جائے تو وہاں جھگڑااور چہ میگوئیاں شروع ہو جاتی ہیں اور آپ کو و ہ اپنی جماعت سے نکال باہر کرتے ہیں ۔ اگر وہاں خدا ظاہر ہو اور مُردہ زندہ کر دے تو بھی اگر آپ ان کے ساتھ متفق نہ ہوں ،اور ان کی تنظیم میں شامل نہ ہوں تو وہ آپ کو باہر نکال دیں گے ۔

86-3۔ اب یہ بڑی کسبی (اب میں تھوڑی دیر کے لئے اس کے ذکر پر واپس جا رہا ہوں)دعوٰی کرتی ہے کہ اسے گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے ، لیکن آپ کے دعوؤں سے آپ کی عدالت نہیں ہوتی ، آپ اپنے دعوؤں سے نہیں بلکہ اپنے کاموں سے پہچانے جاتے ہیں ۔ وہ گناہ کیسے معاف کر سکتی ہے ؟ اس پر غور سے نظر کیجئے ۔جب یسوع نے کسی کے گناہ معاف کئے تو اس نے ان سے کہا '' مجھے میر اجرم بتاؤکہ میں نے کہاں پر کلام پر ایمان نہیں رکھا ''۔وہ گناہ معاف کرنے کے اختیار کا دعوٰی کرتی ہے لیکن یہ بات صرف کلام سے آتی ہے ۔یہ سچ ہے ۔گناہ صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہے ۔ کیا یہ سچ ہے ؟کیا فریسیو ں نے یہی نہیں کہا تھا؟ ریاکاروں کے اندھے گروہ کو کیا مشکل درپیش تھی ۔ اس لئے کہ وہ دیکھ نہ سکے کہ ان کے درمیان کلام کھڑا تھا ۔ یسوع کلام ہے ۔خدا کو جلال ملے۔ یہ سبب تھا کہ وہ گناہ معاف کرنے کا مجاز تھا۔ وہ خد اتھا ۔وہ خد اکا ظاہر کیا ہو اکلام تھا ۔

87-1۔ کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ یسوع نے انہیں یہ اختیار دیا ہے ۔ ہاں ا س نے اختیار دیا تھا ، اس نے کلیسیا کو اختیار دیا تھا ۔ یہ درست ہے ۔ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں ۔ اس کی تمام بیٹیاں کسبیاں ہیں ۔اس کی تمام بیٹیاں یعنی تنظیمی بیٹیاں کسبیاں ہیں ۔ شاید کوئی کہے ''بھائی برینہم ، یہ بہت بڑا لفظ ہے ''۔ یہ میرا لفظ نہیں ہے ،یہ خدا کا لفظ ہے ۔ عین یہی بات ہے ۔ یہ میرا نہیں، اس کا لفظ ہے ۔ ٹھیک ہے، کیسے؟ آپ سوال

برینہم ،ابھی آپ بتا رہے تھے کہ آپ درحقیقت کلام کی ہر بات پر ایمان رکھتے ہیں ،پھر آپ کے ساتھ کیا ہو گیا ہے ؟کیا واقع ہواہے ؟''یہی وہ بات ہے جسے ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔

44-1۔اب اسے اپنے ذہن میں لائیے ۔چھتری کو سمیٹ کر بارش کو جھاڑ دیجئے اور تھوڑی دیر کے لئے فراخدلی کے ساتھ سنئے ۔یا د کیجئے کہ پیداش کی کتاب کے پہلے باب میں ،جیسے ہم نے آج کے مضمون کے لئے پڑھا تھا ،کہ ہر بیج ا پنی جنس کو قائم رکھے ۔ اس اپنی جنس کو پیدا کرنا ہو گا ۔ یہ درست ہے ہر بیج اپنی جنس پیدا کرے گا ۔ یاد رکھئے کہ زمین بیجوں سے بھری ہے اور بارش ا ن کو اپنی اپنی جنس پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے ۔مجھے یقین ہے کہ کٹائی کا وقت نزدیک ہے کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ آپ سب اس بات سے اتفاق کرتے ہیں ۔ ہم کٹائی کے وقت کے قریب ہیں ۔ اب بیج لگائے جا چکے ہیں ۔ یہی وہ معاملہ ہے وجو ہمیں درپیش ہے ۔ بیج لگائے جا چکے ہیں ۔ اوہ میرے خدا ، میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ سمجھ سکیں کہ اس روز میرے سامنے کیا ہوا تھا ۔ بیج لگا ئے جا چکے ہیںیاد رکھئے کہ ایک وقت بوئے جانے کا ہوتا ہے اور ایک وقت کٹائی کا ہوتا ہے ۔ وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے اس طرح کہا تھا ۔

44-3۔ بالکل ٹھیک ۔اب تین قِسم کے بیج بوئے گئے ہیں بلی گراہم نے تنظیمی بیج بویا اور وہ سب سے بڑا کاشتکار تھا اورل رابرٹس نے پنتی کاسٹل بیج بویا ۔ (اب میں تنظیم کی بات کر رہا ہوں) اور پھراس کے بعد کلام بویا گیا ہے ۔لوگو ،اب آپ کو سمجھنا ہوگا ۔میں اسے اس وقت تک نہیں کہہ سکتا جب تک خدا مجھے نہ کہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے اچھی طرح صاف سمجھ لیں ۔ تین قِسم کے بیج بوئے گئے ہیں ۔ اسی لئے بیج بوئے گئے ۔ اسی لئے بیج بونے کا کام اب بالکل ختم ہوگیا ہے ۔ بیجوں کو بارش سے پہلے یا روح کے نزول سے پہلے لگایا جانا چاہئے ۔ اب آپ یہاں اتفاق نہیں کریں گے لیکن تھوڑی دیر صبر کیجئے ۔ سمجھے؟بیجوں کو بویا جانا چاہئے اور پھر بارش انہیں سیراب کرنے کو آتی ہے ۔ کیا یہ درست ہے ؟کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو عبرانی سمجھتا ہو،جو اس کے عبرانی الفاظ سے واقف ہو؟ ٹھیک ہے ،اگر آپ چاہیں تو اسے ملاحظہ کر سکتے ہیں ۔

45-1۔ اب ہم بہت کچھ سن رہے ہیں اور بہت سی تنظیمیں کہہ رہی ہیں کہ ہم پچھلی بارش کے وقت میں ہیں ۔ یہ حماقت ہے ۔ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔اب کچھ وقوع میں آرہا ہے ۔ میں اسے اپنے سامنے ہوتے دیکھ سکتا ہوں ۔ اس نے میری روح کو پکڑ لیا ہے ۔ سمجھے؟آمین۔میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے ۔ یہ خداوندیوں فرتا ہے ۔یہ رویا میں میرے سامنے جنبش کر رہا ہے ۔ میں اب نیچے دیکھ بھی نہیں سکتا ۔ ہر بار جب میں نگاہ اٹھاتا ہوں تو یہ مجھے اپنے سامنے جنبش کرتا اور ٹوٹتا دکھائی ہوا دیتا ہے، یہ کبھی اس طرف حرکت کرتا ہے اور کبھی دوسری طرف ۔ میں یہاں بیٹھے ہوئے کچھ ساتھیوں کو دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں ۔ میں جس طرف بھی نگاہ دوڑاتا ہوں ،یہ مجھے وہیں موجود نظر آتا ہے ۔ سمجھے؟ٹھیک ہے ، آئیے اسے دوبارہ سمجھنے کی کوشش کریں ۔ یقین کیجئے کہ میں اسے دیکھ چکا ہوں میں نہیں جانتا کہ اس قطار کے ساتھ کیا ہوا ہے ۔دیکھئے ۔

45-3۔ مجھے یقین ہے کہ کٹا ئی کا وقت نزدیک ہے ۔ بیج بوئے جا چکے ہیں ۔ بشارتی ، بپٹسٹ ،پریسبٹیرین اور لوتھر ن کلیسیاؤں کے تنظیمی بیج بوئے جا چکے ہیں۔پنتی کاسٹل تنظیم میں اورل رابرٹس ، ٹامی ہیکس اور ٹامی آسبرن جیسے عظیم بندگا ن خدا

کے وسیلے پنتی کاسٹل بیج بوئے جا چکے ہیں ۔ سمجھے؟اور میرا ایمان ہے کہ خد ا کا کلام ان تنظیموں سے ہٹ کر بلا ملاوٹ بویا گیا ہے ۔بس یہی معاملہ ہے ۔سمجھے؟بیج کو اگنے سے پہلے پانی حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس سے پہلے کہ بویا ہوا بیج اُگ سکے ،اس پر پانی کا گرنا لازمی ہے ۔آپ کہیں گے ''بھائی برینہم ،پھر ایسا کیوں ہوا ہے ----''۔میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے ۔میں نے آپ کی سوچ معلوم کر لی ہے ، اب آپ اسے چھپا نہیں سکتے ،سمجھے؟ٹھیک ہے۔احتیا ط رکھئے کہ آپ کیا سوچتے ہیں ۔

6-45۔ بیج کو بویا جانا چاہئے ، اور پھر اگنے کے لئے اسے پانی ملنا چاہئے ۔اب آپ کہیں گے '' اچھا ، بھا ئی برینہم (میں یہاں آپ کے خیال کو پیش کرنے لگا ہوں ۔)ہمیں پانی مل چکا ہے ''ایسا ہی ہونا چاہئے ۔یہ ٹھیک ہے ۔ آپ کو پانی مل چکا ہے ۔ کیا آپ نے کبھی گوبھی ،کوئی بیج ، یا کوئی اور اس طرح کی چیز کبھی کاشت کی ہے ، لوگ انہیں پانی نہیں دیتے بلکہ ان کے اوپر تھوڑا ساچھڑکاؤ کرتے ہیں ۔سمجھے؟ٹھیک ہے ۔لیکن اب انتظار کیجئے ۔بیج بونے کے وقت ہمارے پاس کیا تھا ؟پہلی بارش ۔ آپ کہیں گے '' اوہ ، بھائی برینہم ، یہ بے وقوفی کی بات ہے '' ۔اب ایک منٹ ٹھہرئیے ۔آپ یوایل 2باب میں '' پہلی ''کا لفظ لیں اور دیکھیں کہ اس کے لئے عبرانی لفظ کیا ہے ۔اگر آپ اسے لکھنا چاہتے ہوں تو یہ لفظ o-u-r-e-h-m (Moureh) مؤ رے ہے ۔ پھر اس کی تفسیر کے لئے دیکھئے کہ اس عبرانی لفظ مؤرے کا مطلب ہے ''تعلیم ''۔ آمین ۔ تعلیمی بارش ہو چکی ہے ۔تنظیمی تعلیم کی بارش برس چکی ہے ۔بپٹسٹ ،یا فلاں ، یافلاں کلیسیا میں ،1944ء میں لاکھوں ارکا ن ہوگئے ''۔ اورل رابرٹس اور باقی بھائیوں نے پنتی کاسٹل تحریک کے وسیلے لاکھوں کے اندر کام کیا ہے ۔سمجھے؟یہ درست ہے ۔ اورا صلی بیج یعنی کلام اقلیتی گروہ کے اندر آگے بڑھا ہے ۔

1-46۔ اب غو رکیجئے ۔ یاد رکھئے ،''مؤرے''کا مطلب ہے پہلی بارش کا درس دینا ''۔اسے مؤرے بارش، یا تدریسی بارش'' کہا جائے گا ،تدریس کی بارش گزر گئی۔ بلی گراہم نے بھی دنیا میں کام کیا ہے پنتی کاسٹلوں نے دنیا میں کام کیا ہے او ر کلام نے بھی دنیا میں کام کیا ہے ۔ اب کیا مسئلہ ہے ؟ اب زمین پچھلی بارش کا انتظار کر رہی ہے ۔ اور یہ وہ وقت ہوتا ہے جب وہ پھل پیدا کرتی ہے ۔مجھے امید ہے کہ آپ اسے سمجھ گئے ہوں گے ۔

3-46۔ تب آپ نے جس قِسم کا بیج اپنے کھیت میں ڈال رکھا ہوگا اسی قِسم کی فصل آپ کاٹیں گے ۔ اگر تنظیمیں زیادہ ارکان چاہتی ہیں تو انہیں یہی کچھ ملے گا۔ اور انہوں نے یہی کچھ حاصل کیا ہے ۔پنتی کاسٹل اورزیادہ پنتی کاسٹل حاصل کرنا چاہتے ہیں ،انہیں یہی کچھ ملے گا ۔یہ بالکل سچ ہے ۔لیکن کلام خدا کے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کرے گا ۔اوہ، ہو۔اس کا بھی وقت آرہا ہے ۔دیکھتے رہئے کہ جب وہ متوقع بڑی پچھلی بارش آئے گی تو وہ کس طرح دیوار کو پھلانگیں گے اور کس طرح فوج آئے گی تھوڑا سا انتظار کریں ۔ جس قِسم کا بیج آپ نے اپنے کھیت میں ڈال رکھا ہوگا اسی قِسم کی فصل بھی حاصل کریں گے ۔

4-46۔ بالکل ٹھیک ہے ۔ دو قِسم کی تنظیمیں ----کیا آپ سمجھ گئے ؟سدوم میں جانے کے لئے دو قِسم کی تنظیمیں متحد ہو جائیں گی لیکن کلام چُنے ہوئے شاہی بیج کے پاس ٹھہر جائے گا ۔آمین۔سمجھے؟یسوع نے کہا تھا ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا ''۔دو فرشتے ، دو ممسوح خادم سدوم میں گئے

پس اس دلہن نے اپنے بدنام یاروں کی خوشنودی کے لئے --- کیا خدا نے سلیمان یا حزقی ایل کی کتاب میں خود اپنی بیوی کے متعلق نہیں بتایا کہ وہ ایک کسبی ہے اور ہر وقت تیار ہوکر بیٹھی رہتی ہے اورہر آنے جانے والے کے آگے خود کو پیش کرتی ہے۔ میں بہت کھُلے الفاظ میں بولے جارہا ہوں مگر یہ عین وہی کچھ ہے جوبائبل کہتی ہے ۔ جو بھی چاہے اس کے ساتھ وقت گزار سکتا ہے ۔ بالکل یہی کچھ مسیح کی دلہن نے کیا ہے ۔ اس نے تمام تنظیموں کی ہرپرانی ،گندی ، غلیظ اور بُری عادات کے لئے اپنے آپ کو بالکل کھُلا چھوڑدیا ہے۔

1-85۔ اس سبب سے مجھ پرتنقید کی جائے گی ۔کوئی بات نہیں ، مجھے اس کے بدلے میں برکت بھی ملے گی اگر یہ سچائی ثابت ہوگی ،یہ خدا کی سچائی ہے اورخدا چاہتا ہے کہ اسے بیان کیا جائے ، اور میں یہاں اسے بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ سمجھے؟

2-85۔ اس نے اپنے بہت سے یاروں کوخوش کرنے کی کوشش کی ۔ اوہ، ہو۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے خدا کے کلام کو اپنے یاروں کے ساتھ مخلوط کرنے کی کوشش کی، اور جب یہ غیر مؤثر ہوگیا تو اس نے کہا ''اس میں تبدیلی کرو''اور اس نے اپنا کلام بنا لیا ۔اب وہ خود کلام ہونے کا دعویٰ کرتی ہے ۔ لیکن پروٹسٹنٹ لوگوں کو اب انہیں کیتھولک نہیں کہنا چاہتے کیونکہ اب وہ خود اپنی کونسلوں میں اسی طر ح کا فاحشہ پن کر رہے ہیں ۔اسی لئے کلام نے ان کو کسبیاں کہا ہے ۔ یہ بہت سخت بات ہے ۔ یہ آپ کی پشت سے کھال کھینچنے کے مترادف ہے لیکن کسی وقت آپ کو نیند سے جگا نے کے لئے یہی ضروری ہے ۔ سمجھے؟ٹھیک ہے ۔

3-85۔ اس نے بالکل اسی طرح کیا ہے ۔اس نے کلام کے شوہر یسوع کو چھوڑدیا ،جیسے انہوں نے سیموئیل کو چھوڑ کر ساؤل کولے لیا ، انہوں نے کلام سے مسح شدہ نبی کو چھوڑ کر ایک لوہے کے عصا والے بادشاہ کو قبول کرلیا ۔ہزار سالہ بادشاہت میں اسے لوہے کے عصا والے بادشاہ کے پاس بالآخر آناپڑے گا مگر اب اس نے اسے ردّ کر رکھا ہے او روہ دلہن حاصل کرنے کے لئے غیرقوموں کی طرف چلا گیا ۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ کلام ہے ۔ اس نے یسوع یعنی کلا م کو چھوڑ دیا او ر ایک اور شخص ،پوپ کے ساتھ بیاہ کر لیاجس کے پاس رسومات تھیں ۔ اب اس کے پاس یسوع نہیں بلکہ اس کی جگہ پوپ ہے ۔ پروٹسٹنٹ لوگوں کے پاس بھی اب یسوع نہیں ہے ، وہ بھی تنظیم بن چکے ہیں ،یہ وہی چیز ہے ، یہی حیوان کا بُت ہے ۔

5-85۔ پس وہ اپنے کسی بچے کو کلام کی پیدائش نہیں دے سکتی ۔وہ بذاتِ خود ایک کسبی ہے ۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ کسبی ہے ۔اس کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے جو اس کی حرامکاری کی گندگی کی مکروہات سے بھرا ہوا ہے ، یہ اس کی تعلیم ہے جو وہ لوگوں کو دے رہی ہے ۔ حرامکاری کیا ہے ؟ناپاکی کی زندگی ۔ اور جو تعلیم و ہ لوگوں کو دے رہی ہے وہ اس کی حرامکاری کی زندگی ہے ۔ اور دنیا کے بادشاہ اور سب لوگ اس کی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہوگئے تھے ۔یہ بالکل سچ ہے ۔ ان کو دیکھئے ۔ لڑکے ، اس وجہ سے صرف کیتھولک ہی نہیں بلکہ پروٹسٹنٹ بھی ایک منٹ میں تیرا گلا کاٹ دیں گے ۔

1-86۔ میتھوڈ سٹو سنو، جوزف سمتھ کو کس نے ہلاک کیا ؟ اب ،بولو۔ اگرچہ میں نہ اس کی تعلیم کو مانتا ہوں اور نہ آپ کی تعلیم کو ۔ وہ کوئی ا ور نہیں بلکہ آپ ہیں ۔ جوزف سمتھ کو بھی اس ملک میں اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کا اتنا ہی حق تھا جتنا آپ

5-83جب آدم اپنی بیوی کے پاس گیا تو وہ غلط بیج سے حاملہ ہوچکی تھی ۔ اور وہ بیج مر گیا ۔ جب یوسف نے اپنی بیوی لی تووہ بھی حاملہ تھی ۔ا ب ان دونوں قِسم کے حمل میں کس سبب سے فرق تھا؟ اس سے کہ آدم کی بیوی نے کلام پر شک کیاتھا۔ کیا یہ بات درست ہے ؟ یوسف کی بیوی نے کلام کا یقین کیا تھا ۔ بس یہی فرق تھا ۔ تب اصل چیز کیا ہے ؟ وہ کلام ہے ۔ اوہ ، کلام کیسا بیش قیمت ہے ۔ دنیا خدا کے کلام سے بنائی گئی تھی ۔ ہیلیلویاہ۔ یہی مقام میرے ٹھہرنے کا ہے ۔ خواہ تمام تنظیمیں اور ان کے پسندیدہ کام گر جائیں ۔ میں اس کلام کے ساتھ کھڑا رہوں گا ۔ یہی سبب ہے میرے تمام اعمال کا جو میں نے کئے ہیں ۔میں نے تنظیمو ں کو اسی سبب ست ردّ کیا ہے ۔ شاید آپ کہیں '' وہ کلیسیاؤں کو توڑتا ہے ''۔ ہمارے خداوند کے بارے میں بھی انہوں نے یہی کچھ کہا تھا ۔ وہ ہمیشہ یہی کچھ کہتے ہیں ۔سمجھے؟

1-84۔ اب ،آدم نے اپنی بیوی کو ایسا پایا ۔جب مسیح اپنی دلہن کو لینے آتا ہے تو اسے کیا پاتا ہے ؟ وہی صورت ہے ۔ کیوں؟ جب اس نے آغاز کیا تو ----(اب غور سے سنئے ۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سننے سے قاصر رہیں)۔ جب اس نے آغاز کیا تو وہ کنواری تھی ۔ و ہ بالکل ٹھیک چل رہی تھی ۔ وہ ابتدائی کلیسیا میں ٹھیک چلتی رہی ۔ یہ عجیب بات لگتی ہے ۔خدا نے مسیح کو ایک دلہن دی تھی لیکن دلہن نے کیا کِیا ؟اگر آپ تواریخ سے واقف ہیں تو 606 ؁ء میں وہ گر گئی اور رومی رسومات سے حاملہ ہوکر تنظیم بن گئی ۔ اور اس وقت سے لے کر و ہ کسبی ما ں کلیسیا ؤں کو جنم دیتی جا رہی ہے اور وہ بھی سب کسبیاں نکلی ہیں ۔ وہ پروٹسٹنٹ ہیں ، چونکہ وہ سب اسی میں سے پیدا ہو ئی ہیں اس لئے ان میں سے ہر ایک نے اسی طرح کی تنظیم بنا لی ہے ۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ میں تنظیم کے خلاف کیوں ہوں ؟ ٹھیک ہے ۔

2-84۔ اب ، کلام کی پیدائش مسیح ہے ، کوئی تنظیم سے آلودہ چیز نہیں ۔ابتدائی کلیسیاکوئی تنظیم نہیں تھی ، وہ صرف کلام اور روح سے سیراب ہوتی تھی ۔ بھائیو ، خدا اس پر کلام نازل کرتا تھا اور پک روح اسے سیراب کرتا تھا ، اور وہ آگے بڑھتی جا رہی تھی ۔اس نے بھی فرزند پیدا کئے لیکن اب یہ کلیسیا ایسا نہیں کرسکتی ۔ وہ بہت منظّم ہو چکی ہے اس لئے اب یہ اس کے لئے ممکن نہیں رہا ۔ وہ دنیا کے ساتھ ملاوٹ پذیر ہوچکی ہے ۔ دیکھئے کہ انہوں نے کیا کِیا۔

3-84۔ دیکھئے کہ خد اپنے کلام کی تصدیق اپنے بدن کے ذریعے کرتا ہے ۔ کیا یہ درست ہے ؟ پھر اس نے فاحشہ پن کیا جیسے آدم کی بیوی نے عدن میں کیا ، اور یہواہ کی بیوی نے سیموئیل کے زمانہ میں کیا ، اس نے بادشاہ بنا لیا اور اپنے خدا ، اپنے منگیتر ،اس کے کلام اور اس کے نبی (جو خد اکے کلام کا ذریعہ تھا) کو چھوڑ دیا اور باقی قوموں کی طرح کسبی گئی ،اور پھر خدا نے اسے طلاق دے دی ۔ خدا نے اب بھی یہی کچھ کیا ہے ۔

4-84۔ دلہن کی اولاد نے حرامکاری کی ۔ خدا کی دلہن پنتی کوست کے دن سے کلام کے ساتھ کنواری تھی ،پھر اس نے فاحشہ پن اور حرامکاری شروع کردی جیسے آدم کی بیوی نے کیا تھا ، جیسے یہواہ کی بیوی نے کیا تھا ، اسی طرح یہا ں ابن خدا کی بیوی نے بھی فاحشہ پن کیا اور اپنے یاروں ،رومی دیوتاؤں کے ساتھ حرامکاری شروع کر دی ۔ اس نے اپنے یاروں ،رومی دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے خود اپنے شوہر کو بھی تین خدا ؤں میں تقسیم کر نے کی کوشش کی۔ یقیناًایسا ہی ہے ۔ عستارات ، سورج کی دیوی ، بعلیم ، سورج دیوتا ، آسمان کی ملکہ اور دیگر سینکڑوں دیوتا تھے ۔

تاکہ ایک گمراہ مرد (اس کے پاس خدا کا بہت ہلکا سا تصوّر تھا) اور اس کی بیوی کو نکال لائیں اورآپ جانتے ہیں کہ اس دلہن کے ساتھ کیا ہو ا ، وہ رُسوائی کی علامت بن گئی اس کی بیٹیوں کو دیکھئے اور پھر یہ دیکھئے کہ وہاں سے نکلنے کے بعد انہوں نے کیا پیدا کِیا ؟یہ ہمیشہ کے لئے کلنک کا ٹیکہ بن گیا ۔ آ پ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے ۔ اس ذکر کی معافی چاہتا ہوں لیکن آپ جانتے ہیں یہ منہ بند کر دینے والی بات ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمیشہ ایسے ہی تھا۔ اب آپ خدا کے کلام سے ا نکار نہیں کر سکتے ۔

1-47۔ لیکن ایک شخص تھا جو ابرہام کے پاس رُک گیا اور اسے ایک نشان دیا ۔ کیا یہ بات سچ ہے ؟ ٹھیک ہے ،ٹھیک ہے ۔ ایک وہاں ٹھہر گیا ----ابرہام اور اس کے گروہ کو کیا نام دیا گیا؟ چُنا ہوا بیج جو کبھی باہر نہ گیا وہ خانہ بدوش تھے ۔ وہ کبھی کسی طرف کو سفر کرتے اور کبھی کسی طرف کو۔ وہ کبھی ایک طرف کو جاتے کبھی دوسری طر ف کو ،یعنی تنظیموں کے درمیان پھرنے والے ۔ لیکن تنظیم اترائی میں چلی گئی اور ایک شہر بن گئی اور لو ط اس کا کاہن ،یا بشپ، یا آپ جانتے ہیں کہ وہ وہاں کیا تھا وہ ایک بڑا آدمی تھا جو شہر کے بیچ بیٹھااور انصاف کرتا تھا ، جسے بشپ یا ریاستی بزرگ کہتے ہیں ''نہیں ہم اس شخص کو اپنے درمیان نہیں رہنے دیں گے ۔ یہ ہمارے نظریہ سے اتفاق نہیں کرتا ۔ ہم اسے نہیں رکھ سکتے ''بوڑھا لوط وہاں تھا ۔ وہ وہاں بیٹھا تھا ۔ ''اگر اسے ہمارے گروپ کی سند حاصل نہ ہوتو ہم اسے ہرگز نہیں رہنے دیں گے ''۔اے دوغلے لوگو ، تمہیں کس نے خد ا کے گھر میں منصف مقرر کیا ہے ؟ خدا کے کلام کی منادی ہر حال میں ہوگی ۔

2-47۔ سینٹ مارٹن ایسے ہی ایک گروہ کے پاس گیا ۔ اور جب اس نے گیٹ کو توڑ دیا تو وہ شخص اس کا احترام کرنے کو کھڑا تک نہ ہوا۔ خدا نے اس کے چوغہ کو اس پر سے جلا ڈالا ،اور وہ مجبور ہوکر خدا کے ا س نبی کوسلام کرنے کے لئے اٹھ کھڑا ہواجو شہر میں داخل ہو اتھا ۔سمجھے؟ یہ سچ ہے ۔جس نشست یا تخت پر وہ بیٹھا ہو اتھااس میں آگ لگ گئی یہ سچ ہے ۔آپ نے کلیسیا کی تاریخ پڑھی ہے ۔ جی جناب ۔ وہ سچائی کے کلام کو لے کر وہاں گیا ، معجزے اور نشان دکھائے اور کلام سے ثابت کیا کہ وہ کیا تھا ۔ ان کا اپنا بشپی نظام تھا، جو کچھ وہ چاہتے تھے ان کے پاس موجود تھا ، اور وہ یہی کچھ چاہتے تھے ، لیکن یہ دیکھنے جا رہا ہے کہ --شاید وہاں کچھ برگزیدہ فرزند موجود ہوں ، اور انہیں حاصل کرنے کے لئے خدا کو وہاں جانا پڑا ۔ یہ سچ ہے ۔

3-47۔ پس یاد کیجئے کہ یہ کیا تھا ؟ آئیے تھوڑی دیر یہاں رُک جائیں لوط کو ایک دفعہ موقع ملا تھا کہ وہ خود کو تنظیموں کے درمیان پھرنے والابنالے ۔ کیا یہ سچ ہے؟ ایک دفعہ ا سے ابرہام کے ساتھ سفرکرنے کا موقع ملا تھالیکن دنیا کی محبت نے اس کا گلا گھونٹ دیا ۔آج بھی یہی کچھ ہو رہا ہے۔ یاد رکھئے ، سدوم کے لوگوں نے کبھی بالائے فطرت معجزات نہیں دیکھے تھے وہ اندھے تھے ،او ر کلام کے منادی نے غیر ایمانداروں کو اندھا کر دیا تھا ۔ یہی کچھ بلی گراہم اور باقی لوگوں نے کیا ۔ انہوں نے غیر ایمانداروں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ۔ یہ سچ ہے ۔ اب آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے جو کچھ یسوع نے کہا تھا کہ ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا ''۔یہ بائبل میں لکھا ہو ا ہے۔ سمجھے؟ابن آدم کے وقت ایسا ہی ہوگا ۔

1-48۔ اب غور کیجئے کہ ان میں ایک شخص کلام تھا ۔اور اس نے کہاں پر قیام کیا ؟اس برگزیدہ کے پاس جس کے ساتھ وعد ہ تھا ۔ کلام نے برگزیدہ کے پاس قیام کیا ۔اور

آج بھی خدا کا کلام برگزیدوں کے پاس ،وعدہ کے ذریعے ابرہام کی شاہی نسل کے ساتھ ٹھہر ے گا ۔اس نے کس طرح کے کام کئے تقریباًآٹھ سو سال بعد جب وہ یسوع مسیح کی صورت میں ظاہر ہوا تو اس نے وہی کام کئے جو اس شخص نے وہاں کئے تھے جو کچھ کلام نے ابرہام کے خیمہ کے دروازہ پر کیا تھا ۔وہ خیمے کی طرف پشت کئے بیٹھا تھا اور اس نے ابرہام سے کہا کہ آگے کو تیرا نام ابرام جوشروع سے تھا نہیں ہوگا بلکہ ابرہام ہوگا ۔ اب اس کا نام ابرہام ہوگیا تھا ،کیونکہ چند روز پہلے خدا اس سے ملا تھااورا س نے اسے ابرہا م کا نام دیا تھا ۔ اس نے کہا ''تیری بیوی (ساری نہیں بلکہ سارہ) ۔۔تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''جیسے کہ وہ جانتا نہیں تھا ۔ ابرہام نے کہا ''تیرے پیچھے خیمہ کے اندر ہے ''۔ اس نے کہا ''میں پھر تیرے پاس آؤ ں گا ('میں'،یہاں اسم واحد متکلّم ہے) ، میں زندگی کے وقت کے مطابق پھر تیرے پاس آؤں گا اور تیرے بیٹا ہوگا جس کا تو عرصہ سے منتظر ہے ۔ پچھلی بارش برسنے کو تیار ہو رہی ہے ۔ تُو ایک بیٹے کا انتظار کر رہا ہے اور وہ آرہا ہے''۔آمین۔یہ آج کی حقیقی کلیسیا ،یعنی و ہ شاہی نسل ہے ۔ '' تُو ا س کا انتظار کر رہا ہے اور میں اسے تیرے پاس بھیج رہا ہوں ''۔ یہ بات کلام نے کہی تھی ۔

48-4۔ شاید آپ کہیں ''اوہ وہ کلام نہیں تھا ''۔ میں معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں ابرہام نے اسے ایلوہیم کہہ کر پکارا تھا ، قادرِ مطلق حیے القّیوم ۔ وہ ایلوہیم یعنی کلام تھا۔ وہ کس کے پاس آیا تھا ؟ابرہام کی نسل کے پاس ۔اب یا د رکھئے ، اسے ان تنظیموں کے ساتھ کوئی کام نہ تھا وہ ٹھیک اس بر گزیدہ کے پاس ٹھہرا ، منادی کی (یہ سچ ہے)، اور نشان دکھایا اور یسوع نے کہا تھا ۔۔۔اب تھورا سا انتظار کیجئے ۔

48-6۔ پھر سارہ نے اپنے دل میں سوچا ۔۔۔ذرا اس آلودگی کو دیکھئے ، سمجھے درحقیقت سارہ اس پر ایمان نہیں لائی تھی ، اور خدا اسے وہیں پر ہلا ک کر سکتا تھا ۔کیا آپ یہ جانتے ہیں ۔ کیونکہ جب وہ بولی تو اس سے مکر گئی ۔وہ اپنے دل میں ہنسی تھی ۔ شاید اس کے چہرے پر مسکراہٹ کی ایک جھلک بھی نہ آئی ہو بلکہ وہ صرف اپنے دل میں ہنسی تھی [بھائی برینہم ،سارہ کی ہنسی کی وضاحت کرتے ہیں ۔۔۔ایڈیٹر]۔وہ ایک ہلکی سی ہنسی کے ساتھ ہنسی تھی ۔ ''میں بوڑھی عورت ہوں ،تقریباًایک سو سال کی ۔ پچاس سال سے جو زندگی کا ایک عرصہ ہے ، میرے ماہواری بند ہو چکی ہے ،اور میں تمام برسوں میں خاوند کے ساتھ رہی ہوں۔ پچیس یا تیس سال سے ہم میاں بیوی کی طرح نہیں رہ رہے ۔ سمجھے ؟ اور تیرا مطلب ہے کہ میں اپنے خاوند کے ساتھ شادمان ہوں گی ''۔وہ اپنے خاوندکو خداوند کہتی تھی ۔آپ سب کو بھی اسی قِسم کی بیویاں بننا چاہئے ۔ پولوس نے یہی کہا تھا ۔ اپنے خاوند سے اس قدر محبت کیجئے ۔باہر کسی چیز کے ساتھ ملاوٹ نہ کریں ۔ کیاپ سمجھ گئے؟اپنے خیالات کو یاد رکھئے ۔ آ ج سہ پہر کو ہم بطنی خیال کو حاصل کریں گے ۔

49-1۔ البتہ وہ ابرہام سے اتنی محبت کرتی تھی کہ اسے خداوند کہتی تھی ۔ '' میرا خداوند بھی ضعیف ہے ا ور میں بھی بوڑھی ہوں ،کیا میں دوبارہ اس کے ساتھ شادمان ہوں گی ؟''اور وہ ۔۔۔[بھائی برینہم، سارہ کی ہنسی کی وضاحت کرتے ہیں ۔۔ایڈیٹر]اور فرشتے نے ابرہام کو دکھادیا کہ وہ کلام تھا ۔ اس نے کہا ''سارہ کیوں ہنسی تھی ؟ ''پس اس نے سارہ کو بلا لیا لیکن وہ کہنے لگی ''میں تو نہیں ہنسی تھی ''۔ اس نے کہا ''نہیں تُو ہنسی تھی ''یہ کیا تھا؟یہ جلال ہے ۔ دیکھئے ، خدا سارہ کو وہیں ہلاک کر سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہ کیا ۔اوہ،دیکھا کہ ہماری حماقت کیسی ہے ؟ وہ ہم سب کو ہلاک کر سکتا ہے مگر نہیں کرتا ۔ سارہ کو ہلاک کرنے کے لئے اسے ابرہام کو

ضرور ت نہیں ۔ وہ پہلے ہی سے اس مقام کو حاصل کرنے کے لئے مقرر ہے۔ دیکھئے جیسے مریم ۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ اب آپ اسے سمجھنے میں ناکام نہ رہ جائیں ۔کیا آپ تیار ہیں ؟ کہئے ''آمین''[جماعت جواب دیتی ہے''آمین''۔۔ایڈیٹر]جب مسیح آئے گا تو اپنی دلہن کو مقدّسہ مریم کی طرح کنواری پائے گا۔ خدا مسیح کو کسی فاحشہ کے بطن سے پیدا نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی وہ دلہن کے لئے ایسا کرے گا۔ وہ کلا م کے اعتبار سے کسی کسبی کے ذریعے اپنے کلام کو نہیں لا سکتا ۔ یہ الفاظ بڑے خوفناک ہیں لیکن یہ الفاظ بائبل کہتی ہے ۔ میں وہی کہ رہا ہوں جو بائبل کہتی ہے، اس لئے کہ ان چیزوں کو سمجھنا چاہئے ۔

82-7۔سچّی دلہن مریم کی طرح کنوارے رحم والی ہوگی ، اس لئے کہ وہ کلا م کی دلہن ہے ، اور کلام مسیح ہے ۔ جب مسیح جو کلا م ہے ، دلہن کے پاس آئے گا تو بالکل اس کی مانند ہوگی ، اس لئے کہ وہ کلام کے اعتبار سے کنواری ہے ۔ بھائی نیول ، مجھے لگتا ہے کہ دیر ہوتی جا رہی ہے ۔ مجھے ا مید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ مسیح کیا تھا ؟ کلام ، خدا کاکلام ۔اس کی ران پر ایک نام لکھا ہو اتھا ''کلامِ خدا ''ابتدا میں کلام تھا ، کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا ۔ اور کلام مجسّم ہو ااور ہمارے درمیا ن رہا ''۔ مسیح خدا ہے اور خد اکلام ہے ۔ اور جب اس کی دلہن آئے گی تو وہ بھی اسی مادے کی ہوگی جس کا وہ خود تھا ، یعنی کنواری سے پیدائش کا حامل۔

83-1۔ کیا مسیح کسی تنظیم سے تھا ؟کیا یہواہ کسی تنظیم سے تھا ؟ اس کی دلہن بھی کسی تنظیم سے نہیں ہوسکتی ۔ دلہن اسی کے وجود کا حصہ ہے ۔ اسے کسی رسم کی ضرورت نہیں۔ اس کے ساتھ کوئی رسم نہ ہوگی ۔و ہ بالکل پاک دامن ہوگی ۔کیسے ؟ کلا م سے ۔آمین ۔ وہ خدا کے بولے ہوئے ہر لفظ کے ساتھ ٹھہرے گیاور کہے گی ''آمین ، آمین ۔ اوہ ، تیرے کلام کے موافق ہو ۔ آمین''۔او ہ میرے عزیزو ۔یہ ہے آ پ کا مقام ۔ خدا کے کلام کے ساتھ چلتے رہئے۔ اس کا رحم کنوارہ ہے ۔اس سے کیا برآمد ہوگا ؟ایک کنوارہ رحم یعنی کلام ۔یسوع کہاں سے پیدا ہوا تھا ؟ ایک کنوارے رحم سے ۔ سمجھے؟

83-3 ۔ جب آدم اپنی بیوی کے پاس گیا تو وہ حاملہ تھی۔ اس نے کچھ کیا ہواتھا۔ وہ دوغلی ہوچکی تھی ۔ اس نے اپنے فرزند کو مخلوط کر دیا اور وہ مر گیا ۔ لیکن جب یوسف نے اپنی بیوی کو لیا تو وہ بھی حاملہ تھی مگر زندگی سے ۔آدم اوراس کی دلہن کے اکٹھے ہونے سے پہلے ، جیسے یوسف اورمریم کے اکٹھے ہونے سے پہلے ، جیسے مسیح اور اس کی کلیسیا کے اکٹھے ہونے سے پہلے ۔۔۔کیا آپ سمجھ نہیں رہے ؟ آدم اور حواکے اکٹھے ہونے سے پہلے ہی حوا سانپ کے شریر تخم سے حاملہ ہوچکی تھی۔ اور جب آدم اس کے پاس گیا تو وہ اسے موت سے حاملہ ملی ۔سمجھے؟ موت ، کیسے ؟ روحانی او جسمانی لحاظ سے مُردہ ۔ لیکن جب یوسف یعنی ایک انسان اپنی بیوی کے پاس گیا ، تو وہ زندگی سے حاملہ تھی (خدا کو جلال ملے ، وہ اس کے قریب نہ جاسکا) ، خدا کا کلام مجسّم ہو کر آدمیوں کے درمیان آگیا تھا۔

83-4۔ فرمودہ کلام واپس آگیا تھا ، خدا کا وہ کلام واپس آگیا جو پہلے بھی کلام تھا ،وہ انسانی بطن کے وسیلے آگیا تھا ۔ آمین ۔ خدا اسے بہر صورت پورا کرے گا ۔ خدا نے یوں فرمایا تھا اوریہ اسی طرح ہوگا ۔ اوہ ، خد اکو جلال ملے ۔ آمین ۔وہ ہمارا خدا ہے ۔ بھائیو، یہ کثیف بات ہے ، اگر آپ اسے حل کریں تو پھر سمجھ جائیں گے۔ یہ مقام ہے جہاں خدا نے ان کو پایا ۔

آئے گا ۔ مسیح اپنی کلیسیا کے پاس آئے گا ، اس نے آنے کا وعدہ کر رکھا ہے ۔ خدا نے ان کی تعداد بڑھانے کا وعدہ کر رکھا تھامگر انہیں خد اکے اس وقت کا نتظار کر نا چاہئے تھا ۔

81-2- یہی معاملہ آج کل بھی ہے ۔ وہ خدا کے وقت کاا نتظار نہیں کرنا چاہتے ۔ وہ کچھ اور حاصل کرنا چاہتے ہیں ، اس لئے شیطا ن نے ان کو دینے کے لئے عقل سنبھال رکھی ہے۔ '' ایک او ر تنظیم بنا ؤ اور باقی سب سے بڑے ہو جاؤ''۔ کیا اب آپ نے دیکھا کہ میں تنظیم کے خلاف کیوں ہوں ؟ یقیناًمیں پورے دل و جان سے اس کے خلاف ہوں۔ خدا نے کہا تھا کہ وہ اس کے خلاف ہے ۔ یہ سچ ہے ۔ وہ انتظار نہیں کر سکتے ۔

81-4 ۔ پس حوا کا جرثومہ کبھی ظاہر نہ ہوسکا ۔ وہ شیطا ن کے جھوٹ کے ساتھ مخلوط ہوگیا ،آدم کی پیاری دلہن آلودہ ہوگئی۔ اور یہی مسیح کی دلہن کے ساتھ ہوا ہے ۔ آد م کی دلہن کو کس چیز نے آلودہ کیا ؟اس سبب سے کہ وہ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑی نہ رہی ۔ کیا یہ سچ ہے ؟اگر ایسا نہیں ہے تو ایسے نہ کہئے ، لیکن اگر ایسے ہی ہے تو پھر یہ کہنا چاہئے۔ سبب یہ ہے کہ خدا کی دلہن ۔وجہ یہ کہ آدم کی دلہن ۔یہاں تین شوہر ہیں :آدم ،مسیح اور یہواہ ۔آدم کی دلہن سے درست زندگی والا بچہ پیدا نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس نے خد اکے کلام پر ایمان نہ رکھا ۔ اگر یہ درست ہے تو کہئے ''آمین ''[جماعت جواب دیتی ہے ''آمین''۔ایڈیٹر]۔یہواہ کی بیوی یا دلہن کے دُور کئے جانے کا سبب یہ تھا کہ اس نے خدا کے کلام ،یعنی خدا کے نبی کو ردّ کر دیا تھا ۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ہے ؟ مسیح کی دلہن کو طلاق دئے جانے کا سبب بھی یہ ہے کہ اس نے خدا کے کلام کو ردّ کر دیا ہے ، جیسے حوا نے کیا ، جس طرح باقیوں نے کیا ، عین اسی طرح ہے ، سب کسبیاں ،سب آلودہ ہیں ۔ان کے شوہر ان کے قریب نہ جاسکے ۔ اس سے پہلے کہ ان کے شوہر ان کے پاس جاتے وہ پہلے ہی حاملہ ہو چکی تھیں ۔ اوہ خدایا ، کیا یہ قابلِ رحم نظارہ نہیں ہے۔ ذرا سوچئے کہ کوئی جوان آدمی اگر اپنی بیوی کے پاس جائے اور اسے پہلے ہی کسی اور مرد کے بیج کے ساتھ پائے ۔ یہ کیسی بات ہے ۔یہی کچھ خد ا کے ساتھ ہواہے۔ یہی کچھ آد م کے ساتھ ہواہے ۔ یہی کچھ مسیح کے ساتھ ہوا ہے ۔ اوہ۔

82-2 ۔ جی ہاں ، وہ کبھی کلام کے ساتھ کھڑ ی نہ رہیں اور دوغلے پن کی حالت کا سبب بنیں ۔ یہ بنی اسرائیل کی قوم نے کیا ۔ کیا آپ نے دیکھا کہ وہ کہا ں پر ہے ؟ یہی کچھ مسیح کی دلہن نے کیا۔ کیا آ پ نے دیکھا کہ وہ کہاں پر ہے ؟ ۔وہ بھی پہلے والیوں کی طرح نکلی ۔مسیح کی پنتی کاسٹل دلہن نے بھی یہی کیا ۔ وہ کلام کے روحانی بچے پیدا نہیں کر سکتی ، اس لئے کہ خود کو مخلوط کر چکی ہے ۔وہ کیونکر ایسا کر سکتی ہے جبکہ وہ خود کو تنظیم کے ساتھ مخلوط کر چکی ہے ؟اس نے دوسری کلیسیاؤں سے اتحاد کر لیا ہے ،اور اس کے سب کام باقیوں جیسے ہیں، وہ کونسل آف چرچز کے ساتھ مل گئی ہے،اور وہ بھی باقی سب کی طرح دوغلی ہو چکی ہے ۔ وہ کیونکر ایسا کر سکتی ہے ؟ یہ ا س کے لئے ممکن نہیں ۔

82-4۔ابھی مجھے بہت سی باتیں کہنا ہیں اس لئے مجھے جلدی کرنا ہوگی ۔ میں ہر ایک پر بولنا چاہتا ہوں ۔ سمجھے؟82-5 ۔اب دیکھئے کہ سچی دلہن ۔۔۔۔ہیلیلویاہ ، ایک حقیقی دلہن ہوگی ۔ کیوں ؟اس لئے کہ وہ پہلے سے مقرر شدہ ہے ۔ وہ منظّم نہیں ہوگی، اس لئے کہ پہلے سے مقرر شدہ ہے ۔ اسے کسی تنظیم کے لئے فکر مند ہونے کی

ہلاک کرنا پڑتا ، اس لئے کہ سارہ ابرہام کا ایک حصہ تھی ۔ وہ دونوں ایک تھے ۔ اور اسی لئے وہ کلیسیا کو ہلاک نہیں کر سکتا کیونکہ یہ اس کے اپنے وجود مسیح کا ایک حصہ ہے ،کلام خود مجسّم ہو کر مسیح بناتھا ۔ اوہ،''کیسی جلالی ہے خوشی ، کیسی میٹھی ہے صدا ''خدا ایسا نہیں کرسکتا تھا ۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟ خدا سارہ کو ہلاک نہ کر سکا ۔ وہ اس کی زندگی نہ لے سکا ، اس لئے کہ وہ ابرہام کا حصہ تھی ۔ دیکھئے ،وہ اس کے گوشت میں سے گوشت اور اس کی ہڈی میں سے ہڈی تھی۔

49-3- ہم اپنی کوتاہیو ں پریہ نہ کہیں ''میں ناکام ہوگیا ہوں ''۔نہیں یہ ناکامی نہیں ہے ۔ ابرہام سے بھی کوتاہیاں ہوئیں ۔سمجھے؟لیکن خدا کلیسیا کو ہلاک نہ کر سکا۔ وہ برگزیدوں ہلاک نہیں کر سکتا ۔ وہ آپ کی زندگی نہیں لے سکتا ، کیونکہ آپ اس کا جزو ہیں ۔ آپ کلام ہیں ۔ کلام آپ کے اندر ہے ۔ اس نے خود کو ظاہر کیا ہے۔ اس نے محبت ،خوشی ،اطمینان اور برداشت سے خو د کو ثابت کیا ہے ۔آپ خد ا کے کلا م کے ایک ایک لفظ پر ایمان رکھتے ہیں جس کا مطلب ہے خدا آپ کے اندر کام کر رہا ہے ۔ دکھئے،آپ کلام کاجو کہ مسیح ہے ایک حصہ ہیں ۔ ہمیں سکھایا گیا ہے کہ مسیح کلام ہے اور ہم اس کے گوشت میں سے گوشت اور اس کی ہڈی میں سے ہڈی ہیں ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔اب ہم ایک خاص بات کے قریب آرہے ہیں ۔

50-1- مؤرے یعنی پہلی بارش بیج بونے کی بارش گزر چکی ہے ۔اب کیا واقع ہوا ہے ؟پہلی بارش کے وقت بیج بوئے گئے ۔ پھر پچھلی بارش آئی ۔ تب کیا ہوا؟سدوم اور سدومی جلا دئے گئے ۔ابرہا م نے موعودہ فرزند کو حاصل کر لیا ۔ یسوع نے کہا تھا ''انہیں اکٹھا بڑھنے دو ۔ کڑوے دانوں کے گٹھے باندھ کر جلائے جائیں گے ۔گیہوں کو کھتے میں جمع کر لیا جائے گا ''۔سمجھے؟ پچھلی بارش کا وقت قریب ہے ۔ ہم کچھ حاصل کرنے جارہے ہیں۔ اب میں مزید انتظار نہیں کر سکتا ، کیونکہ مجھے اس پر بہت اچھی بات مل گئی ہے ، مجھے معلوم ہے ۔ سمجھے؟

50-3- پنتی کاسٹل اور دوسری تنظیمیں آپس میں اتحاد کر لیں گی لیکن کلام ا برہا م کی وعدہ کی نسل کے پاس ہی ٹھہرے گا جیسے کہ اس نے اس وقت کیا تھا ۔ یسوع نے کہا تھا ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ۔۔''کیا آپ کے سننے کے کان ہیں؟کیا دیکھنے کو آنکھیں ہیں ؟ کیاسمجھنے کے لئے شعور ہے ؟یسوع نے کہا تھا ''جیسا کہ ۔۔کیا لکھا نہیں ہے ۔۔''اگر وہ آج صبح یہاں موجو د ہوتا تو کیا وہ یہ نہ کہتا کہ ''کیا یہ لکھا نہیں کہ جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے پر بھی ہوگا ''۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ دو فصلیں تیار ہو رہی ہیں ، وہ آخری بارش حاصل کر رہی ہیں ؟وہ آخری بارش کے وقت تک پہنچ گئی ہے ۔ سمجھے؟ پھر کیا ہوا ؟ فرشتے اورخداوند غائب ہوگئے ۔پھر بارش آگئی ۔ بالکل ٹھیک ہے ۔ اب نہایت توجہ سے سنئے ۔میرا خیال ہے کہ میں بارش کے موضوع پر بات کر رہاتھا ۔ جی ہاں پچھلی بارش کے موضوع پر ۔اب تمام نشان آخری وقت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ۔ خدا کے کلام پر ایمان رکھنے والا ہر شخص یہ جانتا ہے ۔مجھے ایک ا ور چیز پر ذرا رکنے دیجئے ۔میں کچھ نا م لینے جا رہا ہوں ۔میں کوئی گستاخی کرنا نہیں چاہتا لیکن مجھے خدا سے کچھ ملا ہے ۔ میں کسی پر طعنہ زنی نہیں کروں گا۔میں ٹھیک یہاں پر آؤں گا اور عین وہی بات کروں گا جو مجھے زندگی بھر ملی ہے ۔ اور پھر کچھ ایسی باتیں ہیں جن کو مجھے آخر تک روک رکھنا پڑے گا۔لیکن میں آپ کے سامنے صرف اتنی بات کا ہی ذکر کرو ں گا جتنی خدا مجھے اجازت دے گا ۔ مسز وڈ جانتی ہیں کہ جب یہ چیز مجھ پر منکشف ہوئی اور اس پرکئی صفحات لکھ لئے تو روح القدس نے کہا ''ایسا نہ کر

‘‘۔مسز کیا میں نے آپ کو ٹیلی فو ن کر کے بتایا تھا کہ خدا نے مجھے اس کے بیان کرنے سے منع فرمایا ہے ؟ پس میں دعا کرنے چلا گیا ،اور اس رات خدا ایک رویا میں میرے پاس آیا اور کہا ’’ اب تو ایسا کر کہ اسے یہاں رکھ دے ۔ اس لئے کہ وہ اسے نہیں سمجھ سکیں گے ۔ابھی اس کا وقت نہیں ہے ، اسے یہاں رکھ دے ‘‘ ۔اور میں نے اسی طرح کیا ۔ یہ سچ ہے ۔ سمجھے؟ حکم ماننا قربانی کرنے سے بہتر ہے ‘‘۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے ۔

51-1۔ غور کیجئے کہ عقل مند کنواریوں اور بے وقوف کنواریوں کی تمثیل بھی ہمیں یہی بتا رہی ہے کہ ہم آ خری وقت میں ہیں ۔دھیان سے دیکھئے کہ بیوقوف کنواری دوغلے پن کی حالت اختیار کرنے جا رہی ہے ۔دیکھئے اس کے بیج میں تیل یعنی اُگنے کے لئے نمی نہیں ہے ۔اور پھر وہ کیا کر رہی ہے ؟ دو گروپ ، یعنی پنتی کاسٹل گروپ اور دنیاوی تنظیمی گروپ یعنی بشارتی گروپ ،اکٹھے سر اٹھا رہے ہیں ۔سمجھے؟ کس لئے ؟ اپنی فصل کاٹنے کے لئے سدوم کی طرف جانے کے لئے۔

51-2۔بیوقوف کنواری پر غور کیجئے ۔کیا آپ نے ملاحظہ کیا ہے ۔۔۔یہاں تک کہ میرا ایک بہترین دوست ، ایک حقیقی عالم ،ایک چست و ذہین اور نامور پنتی کاسٹل آدمی ۔۔۔اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے بھائی مسیحی تاجروں میں بلند آواز سے خدا کی تعریف کر رہے ہیں کیونکہ انہیں سردار مبلّغ کیتھولک کاہن مل گئے ہیں ۔میں فکر مند ہوں کہ یہ لوگ گہری نیند سو رہے ہیں ۔کیا آپ نے محسوس کیا ہے ۔۔۔وہ کہتے ہیں ’’بھائی برینہم ، یہ سب سے عظیم چیز ہے جو کبھی آپ نے سنی ہو ۔یہ ایپی سکو پلین لوگ یہاں آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ انہیں روح القدس مل گیا ہے ۔ وہ غیر زبانیں بولتے ہیں ، انہوں نے یہ کام کئے ہیں ۔خدا کو جلال ملے ۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ وہ ٹھیک ہیں ۔ان کی کلیسیا میں انقلاب آچکا ہے ‘‘۔اوہ ، میرے بھائیو ،کیا آپ جانتے نہیں کہ یہ کیا ہے ؟یہ ایک نشان ہے ۔

51-3۔ جب بیوقوف کنواریا ں تیل خریدنے گئی ہوئی تھیں تو اسی وقت دلہا آگیا ۔اے پنتی کا سٹلو ،یہ کیا مسئلہ ہے ؟ خیر ،ایک با ت یقینی ہے کہ جب تک خداآپ کو کچھ نہ دکھائے آپ اسے نہیں دیکھ سکتے ۔ اگر آپ ا س کے لئے پہلے مقرر شدہ نہ ہو ں تو آپ اسے کھو دیں گے۔مبارک ہے وہ کان جو سن سکتے ہیں ۔ مبارک ہیں وہ دل جو سمجھ سکتے ہیں ، کیونکہ وقت نزدیک ہے ۔ ہر نشان اسی طرف اشارہ کر رہا ہے ۔سمجھے؟

51-4۔ دیکھئے وہ کس قِسم کی بیداریاں لا رہے ہیں ۔بہت بڑی بڑی بیداریاں کیا ۔ وہ بے حد اچھی دکھائی نہیں دیتیں ؟آپ کہیں گے ’’بھائی برینہم ،اب آپ نے ہمیں ایک ٹانگ پر کھڑادیا ہے ‘‘۔ یہی تو وہ مقام ہے جہاں میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں ۔ آپ کیسے معلوم کریں گے کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے ؟یہ کلام سے آزمایا جائے گا ۔اسی سے معلوم ہو گا کہ یہ درست ہے یا غلط ۔بس اسے کلام سے آزمائے ۔دیکھئے کہ یہ کلام کے متعلق کیا کہتی ہے ۔ اگر وہ کلام کا انکار کرے تو وہ خدا کی طرف سے نہیں ۔سمجھے؟خواہ و ہ کچھ بھی ہو، اگر وہ کلام کا انکار کرے تو وہ خدا سے نہیں ۔ اسے کلام سے آزما کر دیکھئے کہ کیا واقع ہوتا ہے ۔ یسوع نے متی 24:35میں ہمیں اس چیز سے خبردار کیا تھا ۔ میں ٹیپ پر ریکارڈنگ ہونے کی وجہ سے اس کا ذکر ضروری سمجھتاہوں ۔ تھوڑا سا انتظار کیجئے ۔ابھی ہم بات کی تہہ تک نہیں پہنچے لیکن بس بیس منٹ کے بعد ہم میٹنگ برخاست کریں گے ۔ مجھے یقین ہے کہ ابھی ہم

80-1۔ ٹھیک ہے ، وہ کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے ؟ وہ پلیٹ فارم پر ناچنے کی چیز تیار کر رہی ہے ۔ میں اس کا مذاق نہیں اڑا رہا،یہ اچھی بات ہے ۔ یا پھر وہ کچھ اور پیدا کرتی ہے ۔ کیوں ؟ تاکہ کلیسیا کے ممبر بڑھائے ۔ یہ کیا مسئلہ ہے ؟ یہ کہ وہ انتظار نہیں کر سکتی ۔ سمجھے؟اس سے انتظار نہیں ہوتا کہ خدا یہ کام کرے ۔ وہ کسی نہ کسی طرح ممبر بڑھانا چاہتے ہیں ۔ پس وہ انہیں بتاتے ہیں ’’آپ کو یہ کرنا ہوگا ‘‘اور وہ چلے جاتے ہیں ۔ دیکھئے ، وہاں بیج اُگ رہا ہے ۔ آپ کو ایسا ہی کرناہوگا۔

80-2۔ میں ایک مشنری ہوں میں نے افریقیوں کوجو مرد عورت سب سراسر ننگے ہوتے ہیں ، دیکھا ہے کہ وہ کسی جانور کا خون اپنے اوپر انڈیل لیتے ہیں ۔ وہ اپنے چہروں پر رنگ و روغن لگا تے ہیں ۔ یہ چیز یہیں سے آتی ہے ۔ رنگ وروغن کا ماخذبُت پرست اقوام ہیں ، یہ مسیحیو ں اور ایمانداروں کے لئے کبھی نہیں تھا ۔پوری بائبل میں ایزبل جو شیطان تھی ، کے سوا کوئی عورت نظر نہیں آتی جو اپنے چہرے پر رنگ وروغن لگا تی ہو ۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اپنے چہروں پر رنگ و روغن اور کانوں میں لکڑی کے بلاکوں جیسی لمبی لمبی چیزیں پہنتے ہیں ۔ لکڑی کا یہ بلاک کان کے گوشت کو نیچے کھینچے رکھتا ہے اور اور بعض اوقات کانوں کا گوشت دوحصے ہوکر الگ ہو جاتا ہے ۔(ذراسوچئے کہ وہ اسے خوبصورتی میں اضافہ کا سبب سمجھتے ہیں)۔ وہ اپنے سینے اور ٹانگوں پر خون سے زیبرے جیسی پٹیاں بناتے ہیں اور پھر وہ بلند آواز چلّاتے،روح میں ناچتے ،غیرزبانیں بولتے اور شیاطین کی پوجا کرتے ہیں ۔ اور یہاں لوگ غیرزبانوں کو پاک روح کانشان کہتے ہیں۔

80-4۔ ایک دفعہ میں ہندوستان گیا اور لوگوں کو آگ پر چلتے ہوئے دیکھااور دیگر کئی باتیں سنیں اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے ۔ ایک بہت بڑابُت تھا جس کے کانوں میں بُندوں کے طورپرلعل جواہر ات ڈالے گئے تھے ۔ وہ لوگ خود کو اذیّت دیتے ،اپنے گوشت میں چیزیں چبھوتے ،اپنے آپ کومارتے اور اگر جھوٹ بولتے تو اپنے ہونٹ سی لیتے ، توبہ کرتے ، اپنے ہونٹونیا اپنی ٹھوڑی میں سے ناک کی طرف ایک تلوار گزار کر اسے یوں کھینچ لیتے ،مچھلیاں پکڑنے والے بڑے بڑے کانٹے جن کے ساتھ کرسمس ٹری جیسے گیند سے لگے ہوتے انہیں وہ پانی سے بھرتے او رکانٹوں کا اپنے جسم میں چبھولیتے ، ٹحیک اپنے گوشت میں اتار لیتیاور جا کر اس بُت کے گرد ناچتے تھے ۔پھر وہ ایک بکر اذبح کرکے پوجا پاٹ کرتے اور دہکتے ہوئے کوئلوں پر چلتے مگر ان کے پاؤں نہیں جلتے تھے ۔ کوئی پنتی کاسٹل مجھے اس طرح کرکے دکھائے ۔

80-5۔ عبرانی بچوں کے ساتھ یہ ہوتا رہا ہے ۔ لیکن وہ خداوند اپنے خدا کو آزماتے نہیں تھے بلکہ بچوں کو مولک کی خاطرآگ میں پھینک دیتے تھے ۔ وہ کچھ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے ۔ آج یہی معاملہ پنتی کاسٹلوں کے ساتھ ہے ۔ وہ کوئی چیز پیدا کر رہے ہیں ۔ وہ اتنظار نہیں کر سکتے ۔اوہ خدا یا ، وہ انتظار نہیں کر سکتے، اس لئے روحانی زناکاری کرتے ہیں ۔ آمین۔کڑوے دانوں کو بھی کچھ پیدا کرنا تھا ، اور انہوں نے کیا پیدا کِیا ؟جیسے پہلی مرتبہ اور پہلی دلہن کی صورت میں ہوا۔وہ انتظار نہ کرسکے ۔اس دلہن نے جس کے ہم سب بھی بچے ہیں ایک ناجائز بچے کو جنم دیا ۔لیکن خدا مجسّم ہو کر آیا تاکہ ہمیں دوبارہ خدا کے اصلی بیٹے بیٹیاں بنانے کے لئے ایک اور پیدائش عطاکرے۔سمجھے؟یہ ہے آپ کا مقام ۔حواکے اندر زندگی کا جرثومہ نہیں تھا ، کبھی بھی نہیں ،کیونکہ اس نے اسے مخلوط کرکے دُور کر دیا تھا بجائے ا س کہ آدم مقررہ قوت پر اپنی دلہن کے پاس آتا، جیسے مسیح اپنے لوگوں کی طرف

۔ یہ سچ ہے ۔ مگر یہ احمق ،مقامِ تضحیک ،دنیا کے لئے ذِلّت اور خدا کے لئے بے عزتی کا باعث ہے ۔

3-78۔ میں اور میرے ساتھ دو اوربھائی ایری زونا سے واپس آہے تھے، ہم میسوری کے سپرنگ فیلڈ سے ایک جگہ ناشتے کے لئے آئے ۔ وہاں بھا ئی وڈ نے میری توجہ ایک خاتون کی طرف دلائی جو سسٹر کولنز کی طرح کی دکھائی دیتی تھی ۔وہ گورے رنگ اور بھوری آنکھوں والی تھی اور اس کے لمبے بال پشت پر لٹک رہے تھے۔ بھائی نے کہا ’’کیا وہ بھائی ولر ڈ کولنز کی بیوی کی طرح دکھائی نہیں دیتی ؟ ‘‘میں نے کہا ’’ہاں ایسے ہی لگتا ہے ‘‘۔ یہاں ایک بزرگ خاتون آتی ہیں ، اور میں نے کہا ’’میرا خیال ہے کہ وہ اس کی ماں ہے ۔ اس کے لمبے بالوں کو دیکھئے ‘‘۔ پھر میں نے کہا ’’یہاں اسمبلی آف گاڈ کا چرچ ہے ۔ بلکہ اسمبلی آف گاڈ کا ہیڈ کوارٹر ہے ۔اسی لئے وہ ایسی نظر آرہی ہیں ‘‘۔ اور بہت سی طالبات وہاں بیٹھی نظر آرہی تھیں جن کے بال پھولے ہوئے ، گھنگھریالے تھے ۔ وہاں کئی ’’رکی ‘‘اورباقی چیزیں موجود تھیں ۔ اور ان میں سے ہر ایک کی بغل میں بائبل موجود تھی ۔

5-78۔ پس ہم انہیں دیکھتے رہے حتیٰ کہ وہ سب تبسّم بکھیر تی ، ہنستی اور دنیا کے جدید اطوار کے مطابق حرکات کرتی وہاں سے چلی گئیں ۔ یہ کل کے لئے پنتی کاسٹلوں کی فصل ہے ۔ کیوں ؟آخر کیوں؟ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے ایسا ہی بیج بویا ہے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔جب وہ باہر گئی تووہ سب چلی گئیں۔ و ہ چھوٹی خاتون پھر واپس آئی اور کہنے لگی ’’کیا میناپ سب کے لئے کچھ کرسکتی ہوں ؟‘‘میں نے کہا ’’میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا ‘‘۔ ’’جی پوچھئے‘‘(اس نے اجنبی کی طرح کہا ۔ میرا خیال تھاکہ وہ ہمیں جانتی ہے)۔میں نے کہا’’کیا یہاں کوئی بائبل سکول نہیں ہے ؟‘‘اس نے کہا ’’جی جناب ، ہے ‘‘۔ میں نے کہا ’’میرا اندازہ ہے کہ آپ نے یہ ساری روایت وہیں سے حاصل کی ہے ‘‘۔ (بھائی فریڈ سوتھمین اور بھائی بنکس وڈ ، جو کلیسیا کے دو قابل آدمی ہیں ، اُس وقت میرے ساتھ تھے ۔) وہ بولی ’’جی ہاں ، ایسے ہی ہے ‘‘۔ میں نے کہا’’میرا خیال ہے کہ آپ کا تعلق وہاں سے ہے ‘‘وہ بولی ’’جی نہیں ۔ مجھے کہنے دیجئے کہ ایسا نہیں ہے ‘‘۔میں نے کہا ’’میں نے اس بِناء پر سوچاتھا کہ آپ کے بال لمبے اور خوبصورت ہیں ۔ میں سمجھتا ہو ں کہ پھر وہ آپ کی والدہ ہوں گی؟‘‘اس نے کہا ’’نہیں جناب ، و ہ بھی یہیں کام کرتی ہیں ‘‘۔ میں نے کہا ’’مجھے لمبے بال پسند ہیں ۔ میری چھوٹی سی بیٹی ہے ۔ میں نے اس کے بال بھی لمبے رکھوائے ہوئے ہیں‘‘۔ اس نے کہا ’’میرے خاوند کو لمبے بال پسند ہیں ‘‘۔ میں نے کہا ’’خدا اسے برکت دے ‘‘۔اس نے کہا ’’جی بہت اچھا‘‘۔

1-79۔ میں نے کہا ’’یہ عجیب بات ہے ۔ کیا وہ سب لڑکیا ں طالبات تھیں ۔کیا وہ پہلی خاتون جیسی تھیں جنہوں نے اپنے بال کٹواکر پھولے ہوئے بنا رکھے تھے؟‘‘’’جی ہاں ‘‘۔جب ہم چلنے لگے تو میں نے کہا ’’آپ کا شکریہ ‘‘۔اور ہم باہر نکل آئے ۔ میں نے کہا ’’خدااس عورت کو اس لئے یہاں لایاتاکہ ان تمام حرامی بچیوں کو جو بازار وں میں ہوں ملامت کرے‘‘۔ یہ سچ ہے ۔ دنیا کی چیزوں کی پیروی کرنا حرامی پن ہے ۔جتنی عورتوں نے ایزبل کی پیروی کی ہے ،وہ اُس ملک کی اِس قِسم کی پہلی عورت تھی ، آ پ کے خیا ل میں ان میں سے کتنی آج آسمان پر ہیں ؟ سمجھے؟ اگر آپ دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں توآپ کے اندر خدا کی محبت نہیں ۔ یہ کیا ہے؟ پنتی کاسٹل لوگوں کی فصل کا جوہر ، جو کہ ملک کی سب سے بڑی تحریک ہے ۔یہ ہے آپ کا مقام یہ دلہن ہے ۔ میں اسے ہر گز نہیں چاہتا۔

نے اپنے مضمون کا ایک تہائی حصہ بھی مکمل نہیں کیا لیکن میں متی 24:35کو ضرور پڑھناچاہتا ہوں ۔ اب پوری توجہ سے سنئے کہ یسوع نے کیا کہا تھا ۔اس نے کس طرح بیان کیا کہ دو روحیں اتنی قریب کی مشابہت رکھتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدہ بھی گمراہ ہو سکیں ۔ آپ یہ جانتے ہیں ،کیا آپ نہیں جانتے ؟کیا اب یہ سچ ثابت ہو سکتا ہے ؟ جی جناب ۔ متی35 24:۔ میں لکھا ہے ۔۔۔’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام کبھی نہ ٹلے گا ‘‘۔ (سمجھے؟)اب وہ کہتا ہے کہ دو روحیں باہم اتنی مشابہ ہوں گی ۔۔۔اب یہ اسی طرح ہوگا ۔ یہ لازماًاسی طرح ہوگا ۔ پنتی کاسٹل تنظیم اصل کی طرح اتنی حقیقی دکھائی دے گی کہ صرف برگزیدہ ہی ہوں گے جو دھوکہ نہیں کھائیں گے ۔ یہ بات تقریباًمجھے مار ڈالتی ہے ۔لیکن اے میرے تنظیمی بھائیو،کیا آپ سمجھتے نہیں کہ جو کچھ میں نے کیا ہے کیوں کیا ہے ؟ سمجھے ؟وہ اتنی قریبی مشابہت رکھتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدہ بھی گمراہ ہوجائیں ۔لیکن برگزیدہ وہ ہیں جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے چُنے ہوئے ہیں ۔ اب آپ اس کی تہہ میں جانے کی بات کرتے ہیں تو ہم تھوڑی دیر ٹھہر کر اس کی تہہ میں اتریں گے ،ہم پوری چوٹ لگائیں گے ۔سمجھے؟ یادرکھئے ، کہ صرف برگزیدہ لوگ ہی اسے سمجھنے کے قابل ہوں گے ۔

4-52۔ آپ کہہ سکتے ہیں ’’آپ کیونکر جانتے ہیں کہ آپ درست ہیں ؟ مجھے کلام سے آزما کر دیکھئے ۔آئیے اور اپنی تنظیم کو اس کلام سے آزمائیے۔ آئیے دیکھیں کہ کون درست ہے ۔بائبل کہتی ہے ’’سب باتوں کو آزماؤ‘‘۔آپ کہہ سکتے ہیں ’’اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی کس طرح بپتسمہ لیتا ہے۔۔۔۔‘‘ اس سے فرق پڑتا ہے۔ یہی بات تو شیطا ن نے حوا کہی تھی ۔ اعمال 19باب میں کچھ لوگوں نے پہلے ہی سے بپتسمہ لیا ہوا تھا ، اور انہیں ایک اچھے مسیحی شخص یعنی یوحنا اصطبا غی نے بپتسمہ دیا تھا ۔ پولوس نے ان سے کہا’’کیا تم ان ایمان لاتے وقت روح ا لقّدس پایا؟‘‘انہوں نے جواب دیا ‘‘ ’’ہم نے توسنا بھی نہیں کہ روح القّدس نازل ہواہے ‘‘۔ اس نے پوچھا’’پس تم نے کس کے نام کا بپتسمہ لیاتھا؟اگر تم نے اسے سمجھا ہوتا تو تمہیں معلوم ہوتا ‘‘۔اس نے ان سے یہی پوچھا کہ’’ پس تم نے کس طرح بپتسمہ پایا ؟‘‘ انہوں نے کہا ’’یوحنا کا بپتسمہ (یعنی اس عظیم شخص کا جس نے یسوع کا بھی بپتسمہ دیا تھا)‘‘پولوس نے کہا ’’وہ اب کام نہ دے گا ۔ کیونکہ یوحنا نے تو صرف توبہ کا بپتسمہ دیا ۔ مگر گناہوں کی معافی کا نہیں ، اس لئے کہ اس وقت تک قربانی نہیں دی گئی تھی ۔ اور جب انہوں نے یہ سنا تو انہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ۔

2-53۔ جب خدا نے موسیٰ سے کہا ’’موسیٰ اپنے جوتے اتار ‘‘اور موسیٰ اس وقت اگر کہتا کہ ’’خداوند تو جانتا ہے ۔کہ آج صبح میں نے جوتے زیادہ کس کر باندھے تھے ۔ میں اس سے زیادہ تعظیم کروں گا ، میں اپنا ہیٹ اتار دیتا ہوں ‘‘تو اس سے کام نہ چلتا ۔خدا نے ہیٹ اتارنے کو نہیں بلکہ جوتے اتارنے کو کہا تھا ۔اور یہ شیطان ہے جو اس پر سفیدی پھیرنے کی کوشش کرتا ہے جیسے اس نے اماں حوا کے ساتھ کیا ۔ ا س کا ایک ایک لفظ اسی طرح سچائی ہے ۔جیسے خدا نے اسے تحریر کیا ہے۔اور یہی طریقہ ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں ۔اب شاید آپ آگے بڑھتے رہیں اور کہیں ’’ہم نے تو سچائی کو پالیا ہے ‘‘۔ٹھیک ہے آپ آگے بڑھتے رہیں ۔ یونہی ٹھیک سہی ۔اگر آپ اندھے ہیں تو پھر تاریکی میں لڑکھڑاتے ہوئے آ گے بڑھتے رہیں میرے بھائی یہ کلام آپ کے عقیدے کی نہیں بلکہ آپ کی عدالت کرے گا ۔جی جناب ، یہ بات اچھی دکھائی دیتی ہے۔

53-5۔ آپ کہہ سکتے ہیں ''بھائی برینہم ،ایک منٹ ٹھہریے ۔ خدا کی برکت ہو ،میں نے ان لوگوں کو بیماروں کو شفا دیتے دیکھا ہے ''۔ یقیناًمیں نے بھی دیکھا ہے ۔''میں نے انہیں غیر زبانیں بولتے دیکھا ہے''۔جی جناب ، میں نے بھی دیکھا ہے ۔ میں نے کبھی اس پر ایمان نہیں رکھا ،اور کوئی ایسا شخص نہیں جو خدا کے کلام سے ثابت کرسکے کہ روح القدس کی ابتدائی نشانی غیر زبانیں بولنا ہے ۔میں چاہتا ہوں کہ کوئی مجھے یہ ثابت کرکے دکھائے ۔ میرا شروع سے یہ چیلنج ہے ۔میں غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتا ہوں ۔ جی جناب ، لیکن میں نے شیاطین کوبھی غیر زبانیں بولتے سنا ہے ، جادوگرنیا ں اور جادوگر غیر زبانیں بولتے اور ان کا ترجمہ کرتے ہیں اور یسوع کے وجود کا بھی انکار کرتے ہیں ۔میں نے ایسے آدمی کو بھی غیرزبانیں بولتے دیکھا ہے جو کسی دوسرے کی بیوی کے ساتھ رہتا تھا ۔وہ میرے رو برو کھڑا تھا اور اس کے سامنے ایک رویا مجھے نظر آئی ،میں اسے ایک طرف لے گیا اور اسے اس کا گواہ بنایا۔کیا آپ اسے روح القدس کہہ سکتے ہیں ؟

53-6۔ آپ کہیں گے ''اچھا، بھائی برینہم ، کیا آپ ایمان نہیں رکھتے روح القدس غیرزبانیں بولتا ہے ؟''جی ہاں ، رکھتا ہوں ،لیکن اسے کلام سے آ زمانا ہوگا ۔دیکھئے ،ینیس اور یمبریس نے بھی معجزے دکھائے ۔ یہ سچ ہے ،کیا انہوں نے نہیں دکھائے تھے ؟جی جناب ۔ جب موسیٰ مصر میں گیا اور نشان کے طور پر اس نے جوکچھ بھی کیا ینیس اور یمبریس نے ،جو دو جادوگر، دو شیطان تھے ، انہوں نے بھی وہی کچھ پیدا کیا ۔ موسیٰ نے کہا''ٹڈیا ں آجائیں ''۔انہوں نے بھی کہا ''ٹڈیاں آ جائیں''۔ موسیٰ نے کہا '' زمین پر ایک لاٹھی ''۔ انہوں نے بھی کہا''زمین پر ایک لاٹھی ''۔موسیٰ نے کہا ''لاٹھی سانپ بن جائے ''۔انہوں نے بھی کہا ''لاٹھی سانپ بن جائے ''۔یہ سچ ہے ۔ وہ معجزات کر سکتے تھے ۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ شیاطین آخری دنوں میں پھر اٹھ کھڑے ہوں گے اور معجزات دکھا کر لوگوں کو گمراہ کریں گے ۔ یہ انتہائی سخت بات ہے ،لیکن میرے بھائیو،آپ کو سچائی سے واقف ہونا چاہئے ۔

54-2۔یسوع نے کہا تھا ''اس روز بہتیرے مجھ سے آکر کہیں گے، خداوند ، خداوند ، کیا ہم نے تیر ے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ،کیا ہم نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا ،کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّتیں نہیں کیں ؟''وہ ان سے کہے گا ''اے بدکارو،مجھ سے دور ہو جاؤ''۔بدکرداری کیا ہے؟کوئی ایسا کام جو آپ جانتے بھی ہوں کہ غلط ہے اور پھر بھی اسے کیے جائیں ،اور آپ کو علم ہے کہ خدا وند کا کلام سچاہے ۔آپ ریاکاری کیوں کر رہے ہیں ؟اپنی تنظیم کی وجہ سے ،او ر کلام کا کوئی ایک حصہ قبول کرتے ہیں اور باقی کو قبول نہیں کرتے ۔وہ ان سے کہے گا''اے بدکارو ،مجھ سے دُ ورہو جاؤ میں تمہیں نہیں جانتا ''۔اب ،یا تو آپ یہیں جہنم میں اتر جائیں گے یا اس کے بعد۔سمجھے؟

54-4۔یاد رکھئے کہ یہ سچائی ہے ، اس لئے کہ یہ یسوع کے الفاظ ہیں ۔ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا مقابلہ کیا ، اور یاد رکھئے کہ بائبل کہتی ہے ''جیسے انہوں نے موسیٰ کا مقابلہ کیا ،اس طرح وہ روحیں آخری دنوں میں پھر ظاہر ہوں گی ''۔یہ کیا ہے ؟ لوگوں کے آزاد کئے جانے سے تھوڑا سا پہلے ۔ہیلیلویاہ ۔آزادی کا وقت آچکا ہے ۔ یسوع نے متی 24باب میں کہا تھا کہ اگر ممکن ہو سکا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے ۔صرف بر گزید ہ ہی اس کو سمجھیں گے ،کوئی کہیں ہوگااورکوئی کہیں ۔جیسے ینیس اوریمبریس نے موسیٰ کا مقابلہ کیا ،اس طر ح یہ ٹھٹھا باز کلام کا انکار

رہا ہوں ، اس شخص کی جس کے پاس خد ا کا کلام آیا ۔ اس نے کہا '' کیا میں نے تمہیں کبھی کوئی حصہ ڈالنے یا اور کوئی کام کرنے کو کہا ہے ؟ ''انہیں نے کہا ''نہیں ۔ تو نے کبھی ایسا نہیں کیا ۔ تو نے سچائی کے علاوہ کبھی کوئی بات ہمارے ساتھ نہیں کی ''۔ اس نے کہا ''پھر تم اس طرح باہر کیوں نکل جانا چاہتے ہو ؟ ''انہوں نے کہا''سیموئیل ، تُو بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے ، لیکن ہم بہر صورت یہی چاہتے ہیں ''۔

77-1۔ یہ بالکل وہی کام ہے جو پنتی کاسٹل نے کیا ہے ۔ اسی سبب سے میں ان کے ساتھ شامل نہیں ہوا۔ یقیناًمیں خدا کے سامنے اس کے کلا م کے ساتھ پاک دامن کھڑا رہنا چاہتا ہوں۔میں نے دکھاوے کے لئے بڑے بڑے کام نہیں کئے ، میں نے اس سے انکار کیا ہے ۔ میں خود کو کسی بندھن میں باندھنانہیں چاہتا ۔ یہ میری حکمت نہیں تھی بلکہ خدا کی حکمت تھی۔ اگر میں لوگوں کا خون چوسنے کے لئے نکل کھڑا ہوتا اور شیطان کا ساتھ دیتے ہوئے کہتا''مجھے پیغام نشر کرنے کے لئے اتنا پیسہ چاہئے ، فلاں کام کے لئے مجھے اتنی رقم چاہئے ، یہ آپ کو ادا کرنے ہوں گے ''۔ مجھے بھی اس کے لئے اسی طرح رسہ کشی کرنا پڑتی ۔ لیکن میں نے خداوند کے نام سے کبھی آپ کو کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو پوری نہ ہوئی ہو ۔ میں نے کلام کے سوا آپ کو کبھی کچھ نہیں بتایا ۔ اپنی پرکھ کیجئے ۔ کیا میں نے کبھی آپ سے کوئی چیز مانگی ہے ؟ جی نہیں ۔ میری ضروریات خدا نے پوری کی ہیں ۔میں نے لوگوں سے امداد لینے کے لئے بڑے پروگرام نہیں کئے ۔ میں نے ایک بھی ایسا پروگرام نہیں کیا ۔جو کوئی خدا کا ہے وہ خدا کی آواز سنے گا ۔ صرف روح کی رہنمائی محسوس کریں کہ کہاں جانا ہے اور کیا کرنا ہے اور پھر وہی کریں ۔ بس یہی ضروری بات ہے ۔ اس کا دھیان رکھئے نہ کہ پیسہ کمانے والے بڑے بڑے پروگرام جن میں کئی لاکھ ڈالر خرچ ہوجاتے ہیں ۔ اور کچھ تو اب ان میں لاکھوں بلکہ کروڑوں ڈالر لگا رہے ہیں۔

77-2۔ میں تنقید کے متعلق برا نہیں سمجھتا ۔ یہ ضروری تنقیدہے ۔ میں کسی کے احسا سات کو مجروح کرنا چاہتا نہیں چاہتا ۔ اگر میں کسی آدمی کے دل کو تکلیف پہنچاؤں گاتو اس سے خد ارنجیدہ ہوگا ۔اگرخدا آپ کو حکم دے اور یہ کام کرنے اور لوگوں کے سامنے ثابت کرنے کو بھیجے تو پھر ایسی بات کو سننا چاہئے۔ میںآپ کو سچائی بتا رہا ہوں ۔ خدا ثابت کر رہا ہے کہ یہ سچائی ہے ۔وہ صرف نشانوں سے ہی نہیں بلکہ اپنے کلام سے بھی ثابت کر رہا ہے کہ یہ سچائی ہے ۔ یہ بالکل درست بات ہے ۔

78-1۔ یہواہ کی دلہن نے فاحشہ پن شروع کردیا اور پھر اس نے کیا کِیا ؟اس سے حرامی بچوں کا ایک گروہ پھر پیدا ہوگیا ۔ کیا یہ درست ہے ؟ہم جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے ۔ حتیٰ کہ نبوکد نضر بادشاہ اسے اسیر کرکے لے گیا ۔ مسیح کی دلہن نے بھی یہی کیا ہے ۔ یہ کیا معاملہ ہے ؟ وہ انتظار نہیں کر سکتی ۔ اوہ، اس سے انتظار نہیں ہوسکتا ۔ وہ کوئی مصنوعی چیز پید اکریں گے وہ انتظار نہیں کر سکتے کہ روح القّد س آئے اور کلیسیا میں داخل ہو ۔ وہ بس اپنی تنظیم میں ارکان کی تعداد بڑھانا چاہتے ہیں ۔ اگر وہ اسی مقام پر ٹھہری رہتی ہے جیسے سو سال یا پچاس سال پہلے پنتی کاسٹل تحریک پہلی بار شروع ہوئی تھی ، جب کلام کی منادی کا آغازہوا تھا ، اگر وہ اسی مقام پر ٹھہرے رہتے تو آج شاید ان کے پاس پچاس ممبر بھی نہ ہوتے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ مگر ان کوخون سے دھویا جانا چاہئے ۔ ان کے اندر خدا کی قدرت موجود ہونی چاہئے ۔ اگرمجسّم کلام کی منادی لفظ بہ لفظ کی جائے تو دنیا کلام کے زور دار سیلاب سے ہل جائے گی۔ لیکن آج کل ان کی حالت ٹھنٹھناتے پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ کی طرح ہے

ہی ہوں گے ۔ وہ کروڑوں اور اربوں میں نہیں ہوسکتے ۔ وہ صرف چند ہی ہوسکتے ہیں جو اسے پا سکیں گے۔ جو اس کے لئے پہلے سے مقرر ہیں وہی اسے سنیں گے ۔ اب پہلی بارش ہو چکی ہے ۔

75-4۔ اب ،یہواہ کی دلہن تھی جس سے وہ محبت کرتا تھا لیکن وہ فاحشہ بن گئی ۔ دلہن نے کیا کِیا ؟وہ دنیا کی دیگر طاقتوں کے پیچھے بھاگی ۔پھر خدا نے اس دیندار ،بوڑھے ممسوح نبی کے ساتھ کیا کِیا؟ (چونکہ خدا کا کلام اس نبی کے پاس آتا ہے)اس نے اس بزرگ نبی سے بات کی ۔ سیموئیل ان کی طرف گیا اور بولا ''اے بچو، فوراًمیرے پاس جمع ہوجاؤ۔ میں تم سب کے ساتھ بات کرنا چاہتا ہوں ۔ تم کس لئے بادشاہ چاہتے ہو ؟ یہواہ تمہارا بادشا ہ ہے ۔ تم کس لئے عقیدہ چاہتے ہو؟ بائبل تمہارا عقیدہ ہے ۔ بائبل سچائی ہے ۔ عقیدے باطل ہیں ۔ تم مُردہ ہو ، انسا ن کے بنائے ہوئے ہو ''۔مجھے بائبل میں رسولوں کا عقیدہ دکھائیے ۔کس نے کبھی ایسی چیز کے متعلق سنا تھا ؟ وہ پڑھتے ہیں ''میں ایمان رکھتا ہوں مقدّسوں کی رفاقت پر ''۔ جو کوئی فوت شدہ مقدّسوں کی رفاقت پر ایمان رکھتا ہے وہ جادوگر ہے ۔ یہ مُردوں کے ساتھ رفاقت کی بات ہے ۔ خدا او ر انسان کے درمیان شفاعت کرنے والا صرف ایک یعنی مسیح ہے ، اور مسیح تومُردہ نہیں ہے ، وہ مُردوں میں سے جی اٹھا اور ابدلآباد زندہ رہے گا ۔ پروٹسٹنٹ اسے گول کالر کے ساتھ نگل جاتے ہیں ، اور کلیسیاؤں کی تمام کیتھی کزم کے ساتھ اسے اسی طرح نگل جاتے ہیں ۔ یقیناًوہ اس کو باقی تمام دنیا کی طرح پسند کرتے ہیں ۔

76-1- ''اوہ، آپ جانتے ہیں کہ ہم پنتی کاسٹل ہواکرتے تھے ۔ہم ایک دف لے کر کونے پر کھڑے ہو جایا کرتے اور دعا کرتے تھے ۔وہاں عورتیں بھی کھڑی ہوتی تھیں اور ان کے لمبے بال لٹک رہے ہوتے تھے ۔ اور ہم مل کر خدا کی تعریف کرتے تھے ''۔ اوہ میرے خدا ،آپ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں ۔ حقیقی مسیحی آپ کے سامنے آپ کے اوپر ہنسیں گے وہ تھو ڑی کٹے بالوں والی عورتوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں جن کے چہروں پر بہت سارے رنگ و روغن لگے ہوتے ہیں ، لباس نامناسب ہوتے ہیں، و ہ انہیں چیزوں کے ساتھ چلے جارہے ہیں اور پھر بھی خود کو خدا کے مقدّس لوگ کہتے ہیں آپ کو اس کا خوب علم ہے اسی طرح دنیا بھی اچھی طرح جانتی ہے ۔ آپ کو شرم آنی چاہئے ۔ آپ کو کونے سے دُور ہونا چاہئے تھا۔اگر آپ کچھ اور پیدا نہیں کر سکتے ۔ میں تنقید نہیں کر رہا ۔ میں اپنی حمایت بھی نہیں کر رہا میں آپ کو سچائی بتارہاہوں اور آپ کو آنے والے دنوں میں معلوم ہوجا ئے گا ۔لیکن ہوگا وہی جو ہمیشہ ہوتا آیا ہے ۔یہ ہمیشہ آگے نکل جاتا ہے حتیٰ کہ اتنی دُور چلا جاتا ہے جہاں وہ اسے دیکھ بھی نہیں سکتے ۔انہوں نے ہمیشہ یونہی کیا ہے ۔انہوں نے ہر بار یہی کیا ہے ۔

76-2- یہواہ کی دلہن باقی دنیا کے لوگوں کی طرح فاحشہ بننا چاہتی تھی ۔یسوع کی دلہن بھی یہی کچھ چاہتی ہے ۔ بوڑھا سیموئیل جس کے پاس خدا کا کلام آیا ــــ خدا کا کلا م کن کے پاس آتا ہے ؟ نبیوں کے پاس ۔پس وہ بزرگ نبی ان کے پاس گیا اور ''بچو، ذرا میری بات سنو ۔ تم اس چیز کے پیچھے کیوں جانا چاہتے ہو ، کیا میں نے تمہیں خدا وند کے نام سے کبھی کوئی ایسی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو ؟''کیا آپ کو یاد ہے ؟کتنے لوگوں نے یہ بات پڑھ رکھی ہے ؟ یقیناًآ نے پڑھی ہوگی '' کیا میں نے تمہیں خداوند کے نام سے کبھی کو ئی بات بتائی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو ؟ اورایک اور با ت ہے کہ کیا میں نے بڑے بڑے پرو گرام کرا کے تم سے تمہاری ساری دولت بٹوری ہے ؟ کیا میں نے کبھی تم سے کچھ مانگا ہے ؟ '' اب میں سیموئیل کی بات کر

کریں گے ـــ''وہ سچائی کامقابلہ کریں گے اور کلام سچائی ہے ۔کیا یہ سچ ہے ؟عزیزو ، اب یہ دودھ بلو نا نہیں ہے ۔سمجھے؟

54-5۔ دیکھئے کہ بائبل کیا کہتی ہے ۔ یسوع نے کہا تھا کہ وہ اتنی قریب کی مشابہت رکھتے ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں ،لیکن یہ ممکن ہے نہیں ۔وہ بیج اس جگہ ضرور گرے گا ، اس لئے کہ وہ وہاں گرنے کے لئے شروع سے مقرر ہے ۔ وہ بیج آگے بڑھ چکا ہے ۔ تنظیمیں بھی بوئی گئی ہیں او ر کلام بھی بویا گیا ہے ۔ سمجھے؟ینیس اور یمبریس ـــــبائبل کہتی ہے کہ آخری دنو ں میں یہ شیاطین اٹھ کھڑے ہوں گے اور معجزات اور نشانات دکھا کر لوگوں کو گمرا ہ کریں گے ۔آپ ان کا فرق کیونکر معلوم کریں گے ؟کلام سے ۔

55-1۔ حتیٰ کہ پرانے عہد نامہ میں بھی لکھاہے کہ ''اگر وہ شریعت اور نبیوں کے صحیفوں کے مطابق نہ بولیں تو ان میں ہرگز زندگی نہیں ''۔اگر وہ ایک بات کا نکار کریں۔ـــتب مجھے دکھائیے کہ کب کسی کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے القاب میں بپتسمہ دیا گیا ، پھر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں ؟ایک عقیدہ ، مخلوط ،مُردہ بچے، حرامی بچے، دوسری موت سے مرے ہوئے ، جڑوں سے اکھاڑے ہوئے ۔''ہر وہ پودا جو میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑسے اکھاڑا جائے گا ۔ آسمان اور زمین ٹل جائے گے لیکن میرے منہ کی باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ''۔یسوع نے کہا تھا۔کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ میں اس طرح کیو ں کھڑا رہا ہوں ؟55-2۔ اگر بال کٹوانا عورت کے لئے لعنت کی بات نہیں تو مجھے کوئی ایک حوالہ دکھائیے ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔پھر آپ مجھ پر تکرار کرتے ہیں ۔پھر وہ لوگ کہتے ہیں ''بھائی برینہم مردِ خدا ہے ۔ جب تک وہ لوگوں سے بولتا رہے ، انہیں ان کے گناہ اور باقی باتیں بتاتا رہے ،آپ اس پر ایمان رکھ سکتے ہیں لیکن جب وہ تعلیم دینا شروع کر دے تو اس کا یقین کریں ''۔آپ ریاکار ہیں اور کچھ نہیں جانتے ۔ کیا بائبل یہ نہیں کہتی کہ خدا وند کا کلام اس کے نبیوں کے پاس آتا ہے ؟ میں خود کو نبی نہیں کہتا ،میں کوئی نبی نہیں ہوں ۔لیکن آپ اس طرح کہتے ہیں ۔میں نے آپ کے الفاظ دہرائے ہیں ۔پھرآپ رُخ بدل کر اس کی بات کرتے ہیں۔ یہ نہ کہئے کہ آپ ایسا نہیں کرتے ۔میرے پاس وہ ٹیپ بھی موجود ہے جہاں آپ نے یہ کیا تھا ۔ آپ کو یہ معلوم نہ تھا،کیا آپ کو علم تھا ؟ میں آپ سے فقط یہ چاہتا ہوں کہ آپ کہیں کہ آپ نے ایک بھی دفعہ ایسے نہیں کہا ۔ میں یہ بیان آپ کو آپ کی اپنی آواز میں سنا دو ں گا ۔

55-3۔ جیسا کہ ینیس اور یمبریس موسیٰ کے مقابلے میں کھڑے ہوئے اورمعجزے دکھائے ،لیکن کلام ، یعنی حقیقی کلام کہاں پر تھا؟ معجزے دکھانے والے شخص تو موجود تھے ۔ وہاں ایسے شخص موجود تھے جوہر طرح کا معجزہ دکھا سکتے تھے ،لیکن وہاں دو ممسوح نبی کھڑے تھے ، یا یوں کہہ لیں کہ ایک نبی تھا اور دوسر ا اس کا مدد گار تھا۔ وہاں موسیٰ نامی ممسوح نبی کھڑا تھا اور اس کے پاس تھا ، خداوند یوں فرماتا ہے ۔ اور اخیر زمانہ میں آزادی سے پہلے یہ سب کچھ پھر ظاہر ہونا تھا ۔کیا میں نے ٹھیک کہا؟ نام نہاد معجزے دکھانے والے بالکل ہلاک ہوئے ۔

55-4۔ اب وہ کیا کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ، وہ پچھلی بارش پیداکرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ بھائیو، پچھلی بارش دنیا کا صفایا کر ڈالے گی ۔ پہلی بارش کلام کا بیج بونے کے لئے تھی۔ یہ بالکل درست ہے ۔اب آپ سمجھ جائیں گے کہ پچھلی بارش کیا پیدا کرتی ہے ۔ آپ کو علم ہوگا کہ ایک اتحاد پیدا ہوگا۔ پنتی کاسٹل اور باقی گروہ باہم

متحد ہوجائیں گے اور ان لوگو ں کے لئے دروازے بند کر دیں گے جو ان کی نہیں سنیں گے ، اور آپ کو اپنا منہ تک کھولنے کی اجازت نہیں ہوگی یہ سچ ہے یہی وقت ہوگا جب خداوند آئے گا۔ یہی وقت ہوگا جب وہ ظاہر ہوگایہ وقت ہوگا جب آپ ایک بارش دیکھیں گے ۔اوہ، میرے عزیزو ساکن پڑے رہئے ،چپ سادھ لیجئے ،اسے ہونے دیجئے ۔ سمجھے؟

56-1۔اوہ، مگر کلام اس ممسوح نبی کے پاس تھا ، اس لئے کہ خداوند کا کلام اس کے نبیوں کے پاس آیا کرتا ہے ۔ خدااپنے نظام کو تبدیل نہیں کیا کرتا ۔ کبھی نہیں۔ وہ کبھی اپنے نظام کو نہیں بدلتا ۔اب یہ کیا تھا ؟ اب پھر تین شخص کھڑے تھے ۔ینیس اور یمبریس معجزے دکھاتے ہوئے آئے جیسے وہ دو شخص سدوم میں گئے ،ایک معجزہ دکھایا اور لوگوں کو اندھا کردیا ۔ سمجھے؟ادھر ممسوح ابرہام اپنی مددگار سارہ کے ہمراہ خدا کے ساتھ کھڑاتھا ۔کیا یہ سچ ہے ؟ینیس اور یمبریس کھڑے معجزے دیکھا رہے تھے ، ہر وہ معجزہ جو موسیٰ کر سکتا تھا وہ بھی کر لیتے تھے ۔ اور وہاں ممسوح کلام یعنی نبی اپنے معاون یا نائب کے ساتھ کھڑا تھا ۔اوہ، کاش میں اس موضوع پر دوگھنٹے تک بو ل سکتا ۔

56-2۔ بالکل ٹھیک ، پیدائش پہلے باب میں جو کچھ تھا یاد رکھئے کہ ہر بیج اپنی جنس قائم رکھے تب ہمیشہ اسی طرح ہونا چاہئے ۔تمام تشبیہات موجود ہیں ۔ اگر کوئی شخص یقین کرتا ہوکہ کلیسیا مصائب کے دَور سے گزرے گی ، میں حیران ہوں کہ وہ اس کے لئے کہاں سے کوئی بیج لائے گا ۔ شاید آپ کہیں ’’خیر ، میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایسا ہوگا ۔۔۔۔‘‘بالکل ٹھیک ہے جی ۔ کیا آپ نے اس سے پہلے کے واقعات پر غور کیا ہے جہا ں کہ بارشیں آئیں ؟بارش کہاں پر ہوئی ؟ نوح عدالت کے اترنے سے پہلے کشتی میں جا چکا تھا ۔ لوط آگ برسنے سے پہلے سدوم سے باہر جا چکا تھا ۔ سمجھے؟ ہم کبھی مصائب کے دَور میں سے نہیں گزریں گے اب کسی دن آسمان پر اٹھا لئے جائیں گے ۔ یقیناًایسے ہی ہے ۔آپ کی عدالت کس لئے ہوگی ؟یسوع مسیح میری مصیبت میں کھڑا ہوا۔یہی وہ مقام تھا جہاں میری مصیبت و قوع میں آئی ۔ میں نے اسے قبول کیا اور آزاد ہوگیا ۔’’جب میں خون کو دیکھوں گا تو تیرے پاس پہنچ جاؤں گا ‘‘۔یہ سچ ہے ۔جب مصیبت ٹوٹی تب موسیٰ اسرائیل کے ہمراہ سلامتی کے ساتھ بچایا جا چکا تھا ۔ یہ بالکل درست ہے۔

56-3۔بالکل ٹھیک ۔ ہر بیج کو اپنی جنس پیدا کرنی چاہئے ۔ خدا نے انسا ن کو اپنی شبیہ پر اپنی جنس کے مطابق پیدا کیا تاکہ وہ زمین پر اس کا کلام ہو ۔ اس نے اس کا اظہاریسو ع مسیح میں کیا ،خدا مسیح کے اندر تھا ۔وہ آدمی خدا کی جنس کے مطابق تھا۔ سمجھے؟جب خدانے ، جو کہ کلا م ہے ۔۔۔۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ خدا کلام ہے ؟جب کلام مسیح کے یعنی ایک آدمی کے اندر تھا ، اور خود کو اس کے اندر سے ظاہر کر رہا تھا ، تو یہ خدا یعنی ایک آدمی کے اندر تھا ، اور خود کو اس کے اندر سے ظاہر کر رہا تھا، تو یہ خدایعنی کلام تھا جو مسیح کے اندرسے خود کو ظاہر کر رہا تھا ۔ اور خدا نے ابتدا میں انسان کو اپنی صورت وشبیہ کی مانند بنایا ، اور آدمی کی یہی قِسم خدا اب پیدا کر رہا ہے ۔سیمنری اور چوزے نکالنے والے مراکز یعنی بائبل سکول دوغلے بچوں کے گروہ پیدا کرتے رہتے ہیں ۔لیکن جب خدا کسی شخص کو بلاتا ہے تو وہ خدا کی صورت و شبیہ کی مانند ہوتا ہے ، یعنی کلام اس کے اندر زندہ ہوتا ہے ۔ یہ سچ ہے ۔تب وہ شخص مردِ خدا ہوتا ہے ، خدا کی صورت اور شبیہ کی مانند ہوتا

74-4۔ پھر جب ا یک تنظیم محض مخلوط بچہ پیدا کر سکتی ہے تو پھر آپ اس کے اندر کیو ں رہ رہے ہیں؟ بھائیو ،یہی سبب ہے کہ میں تنظیم کے خلاف ہوں ۔ وہ ابتدا ہی سے فاحشہ ہے ۔ بائبل اسے کسبی کہتی ہے ۔ یہ الفاظ بے با کی کے ہیں لیکن میں نے کہہ دیا تھا کہ میں آج صاف صاف بتاؤں گا ۔ جب وہ رسومات اور عقائد کو قبول کرتی اور اپنے فرزندوں کو یہی سکھاتی ہے تو وہ روحانی زناکاری کی مرتکب ہوتی ہے ۔ اس کے فرزند اس کے پیٹ ہی سے مُردہ ہو تے ہیں ۔ وہ مو ت کے ہاتھ میں ہے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ غور سے سنئے ،جیسے اپنی ماں کے رحم سے پیدا ہونے والا ہر شخص موت سے ہمکنار ہوگا ، اسی طرح تنظیم سے پیدا ہونے والا ہر شخص موت کا مزہ چکھے گا، اس لئے کہ تنظیم مخلوط تھی،وہ ناجائز طریقہ سے پیدا ہوئی اور اسکے فرزند بھی ناجائز ہیں ۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے ۔امید ہے کہ یہ بات آپ کے اوپر سے نہیں گزر گئی ہوگی ۔

75-1۔ ایک وقت یہواہ کی بھی دلہن تھی ۔ آدم کی ایک دلہن تھی ، یسوع کی ایک دلہن تھی ۔ یہواہ کی بھی دلہن تھی ۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں ؟ اسے دلہن کو چھوڑنا پڑا ۔ وہ کسبی بن گئی اس لئے یہواہ نے اسے چھوڑدیا ۔یہ عین وہ بات ہے جو خدا نے کہی تھی ۔ وہ ایک فاحشہ، ایک کسبی بن گئی ۔کس چیز نے اسے فاحشہ بننے پر مجبور کیا ؟ (کاش اسے پڑھنے کے لئے ہمارے پاس وقت ہوتا ۔شاید تھوڑی دیر بعد اس کا کچھ حصہ میں پڑھوں۔)یہ سیموئیل نبی کا زمانہ تھاجس میں اسرائیل کا بادشاہ خد اتھا اور وہ کنواری تھی ۔ وہ کسی چیز کو جنم دینے والی تھی ۔اور پھر کیا ہوا؟اس نے اپنے ارد گرد کی قوموں کو دیکھا کہ ان کے بادشاہ ہیں ،اس لئے اس نے بھی ان کی طرح کا بن جانا چاہا ۔

75-2۔ اے ظاہردار پنتی کاسٹلو ، آپ نے بھی بالکل یہی کیا ہے ۔جب ایک سو سال پہلے وہ بزرگ خادم کھڑا ہوا تھا، جب پنتی کوست کی آزادی کا آغاز ہوا تھا ، تب آپ اپنے ہاں کسی تنظیم کا نام و پتہ نہیں بتا سکتے تھے ۔ وہ اس کی نہ سنتے ۔ وہ اسے شیطان کے کام کہتے اور وہ درست کہہ رہے ہوتے ۔ لیکن آپ نے کیا کِیا ؟آپ نے بھی دیگر کلیسیاؤں کے سے کام اپنا لئے ۔ آپ نے تنظیم بندی کرلی ۔پھر جیسا کہ خدا نے کہا ، آپ نے اپنے درمیان باڑیں کھڑی کر لیں ۔ (خدا کو جلال ملے ۔ہیلیلویاہ)پھر ہمیں اسی طرح تعلیم دینے اور اچھلتے کودتے اور غیرزبانیں بولتے ہوئے کہنے لگے ’’اسے رُکن کے طور پر شامل کر لیں ،اس نے کلیسیا کو قبول کر لیا ہے ‘‘۔ اسے درست بپتسمہ نہیں ملا ،نہ پانی سے اور نہ ہی روح سے ۔ وہ غلط ہے اور اس کے پھل ثابت کرتے ہیں کہ اس کے اندر غلط قِسم کا بیج پرورش پا رہا ہے ۔ کہا جاتا ہے ’’بھائی ، خدا آپ کو برکت دے ۔ ہم آپ کے اوپرہاتھ رکھیں گے ا ور آپ کو یہاں ایلڈر مقرر کریں گے ۔ ہم آپ کو بتا دیں کہ ہم یہاں ایک تنظیم بنانا چاہتے ہیں جو اسمبلی آف گاڈ سے زیادہ بڑی بن جائے ‘‘۔ وہ اسی طریقہ سے کام کر رہے ہیں ۔ پنتی کاسٹل تاریخ کو پڑھ کر دیکھ لیجئے کہ کیا کسی بھی کلیسیا کا یہی طریقہ رہا ہے کہ نہیں۔

75-3۔ بپٹسٹ ، میتھوڈسٹوں پر سبقت لے جانا چاہتے ہیں ۔ میتھوڈسٹ چاہتے ہیں کہ لوتھرن لوگوں پر سبقت لے جائیں ۔ لوتھرن کیتھولک سے بڑھ جانا چاہتے ہیں۔ ان میں سے ہر کوئی کسی دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں ہے ۔ دیکھئے،یہ تنظیمی روح ہے ۔یسوع نے کہا تھا ’’لیکن بہت کم ہیں جو نجات پائیں گے ۔ وہ دروازہ سکڑا ہے اور وہ راستہ تنگ ہے ، اور اس کے پانے والے چند ہی ہیں ‘‘۔ صرف چند لوگ ۔ اگر یسوع نے چند کہہ دیا ہے توپھر یہ خدا کا کلام ہے ، یہ بیج ہے اور وہ چند

ملاپ کرانا تھا۔ لیکن پھر کیا ہو ا؟ جب آدم حوا کے پاس آنے کے لئے تیار ہوا تو وہ پہلے ہی ماں بن چکی تھی ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ میر ا کیا مطلب ہے ؟اب مسیح کی دلہن ، یعنی مسیح کی کلیسیا کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے۔ اب ہم تھوڑی دیر کے لئے اس سے دُور ہٹ رہے ہیں ۔ غور کیجئے کہ اس دلہن نے اس وقت کیا کِیا تھا ؟ اس کا پہلا بچہ پیدا ہو اجو کہ حرامی تھا ، وہ موت سے بھرا ہو ااور موت کا سبب تھا ۔ اور تب سے لے کر ہر کوئی موت کے قبضے میں ہے۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس کا سبب جسمانی ملا پ تھا۔ اگر یہ جسمانی ملاپ نہیں تھا تو پھر آپ کیوں مرتے ہیں؟جب خدا نے ایک حکم دے دیا تھا تو وہ ختم نہ ہوسکتا تھا ۔خدا کاکلام ابدی ہے ۔ یہ ناکام نہیں ہوسکتا ۔ جب اس نے کہہ دیا تھا’’پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو ‘‘تو اس میں خدا کا ابدی مقصد تھا ۔ اس پر عمل کرنے سے آپ مر نہیں سکتے تھے ، اس لئے کہ یہ خدا کا کلام تھا ۔ آپ کو زندہ رہنا تھا ۔اوراگر وہ بچہ درست طور سے پیدا ہوتا تو پھر کبھی موت نہ آتی ، لیکن حوا انتظار نہ کر سکی ۔

4-73۔ یہی معاملہ آج کل ہے ۔ آپ زور زور سے پکارنے سے ،اچھلنے کودنے سے ، غیر زبانیں بولنے سے یا کسی اور طرح جھوٹا سنگھار حاصل کرنا چاہتے ہیں بجائے دلہن کے لئے حقیقی کلام کے ظاہر ہونے کا انتظار کرنے کے ۔ جو کلا م کو قبول کرتے ہیں وہ خدا کی حقیقی دلہن ہیں جو فرزندوں کو جنم دے رہی ہے ۔ وہ مر نہیں سکتے ۔ دلہن جو بچہ کلام کی بناء پر پیدا کرے وہ مر نہیں سکتا ، اس لئے کہ یہ کلام ہے ۔آمین۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟ وہ بچہ مر نہیں سکتا کیونکہ وہ کلام کا بچہ ہے ، وہ بچہ بیج ہے ،وہ ایک ابدی فرزند ہے ۔ ہیلیلویاہ ۔ یسوع بھی عین ایساہی بولے ہوئے کلام کا ابدی فرزند تھا ۔ وہ مر نہیں سکتا تھا لیکن وہ ہماری قیمت چکانے کے لئے مرا ۔ قیمت ادا کرنے کا فقط یہی طریقہ تھا ۔کوئی اور ایسا نہ کر سکتا تھا کیونکہ سب شیطان کے منصوبہ کے موافق جسمانی طریقہ سے پیدا ہوئے تھے ۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ؟

2-74۔ لیکن ہر شخص خواہ وہ پوپ ہو،یا کاہن ہو ، بشپ ہو جوکچھ بھی ہو،وہ مر جاتا ہے ،اس لئے کہ وہ مخلوط ہے ۔بالکل یہی بات ہے ۔ وہ شیطان اور حوا کے درمیا ن پیدا ہو اتھا ۔ یہ شیطان اور حوا تھے ، آپ اسے جو چاہیں کہہ سکتے ہیں ۔اصلی کلام کا اس سے کوئی تعلق نہ تھا ۔ اصلی کلام زندگی تھا ۔شیطان نے اسے مخلوط کر دیا جس سے موت آگئی ۔ اور جب آج کی کلیسیا جو اپنے آپ کو پنتی کاسٹل ،یا بپٹسٹ یا جو کچھ بھی کہتی ہے ، جب وہ اس کلام کو رسومات کے ساتھ مخلوط کر دیتے ہیں تو اس سے مُردہ بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ اس دلہن میں ہرگز زندگہ نہیں ہوسکتی ۔ وہ مُردہ ہے اور اس کے بچے بھی مُردہ ہیں۔ خد انے کہا تھا ’’میں اسے حرامکاری کے بستر پر ڈالتا ہوں اور اس کے فرزندوں کا جان سے ماروں گا ‘‘۔ یہ بات خدا نے مکاشفہ کی کتاب میں کہی تھی ۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے ؟ اسے حرامکاری کے بستر پر ڈالا گیا ہے (وہ اب وہیں پر ہے)اور اس کے بچوں کو آگ سے ہلاک کیا جائے گا۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ گندم کے ساتھ موجود کڑوے دانوں کے ساتھ کیا ہوگا ۔ وہ جلائے جائیں گے ۔ آپ کلام کو جھوٹا نہیں ٹھہرا سکتے یہ سچائی ہے ۔ کبھی کبھی آپ شک کرکے اسے غلط بنا دیتے ہیں لیکن اگر آپ اسے سیدھاچلاتے رہیں گے تو یہ بالکل سیدھا آگے بڑھتا رہے گا ۔اسے حرامکاری کے بستر پر ڈال دیا گیا اور وہ مُردہ بچوں کے سوا کچھ پیدا نہیں کر سکتی ۔

ہے۔ اور یسوع نے کہا تھا کہ وہ بھی وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں ۔ پس خدا نے انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنایا ۔

1-57۔ خدا کی جنس کیا ہے ؟اس کا کلام ۔ خدا کلا م ہے اور اگر کوئی شخص خدا کے کلام سے انکار کرتا ہو تو وہ خدا کی صورت پر کیسے ہو سکتا ہے ؟یہ سوال پوچھئے ۔ اپنے آپ سے پوچھئے کہ ’’وہ خدا کی صورت پر کیسے ہوسکتا ہے جبکہ وہ خدا کے کلا م کا انکار کرتا ہے ،حالانکہ کلام خدا کی ظاہر کی ہوئی صورت ہے ؟‘‘وہ شخص کہتا ہے ’’اوہ، اس کا یہ مطلب نہیں ہے ‘‘،خدا کی ظاہر کی ہوئی صورت کے بارے کہتاہے ’’اوہ۔ میں نے یہ کہا تو تھا ، لیکن حقیقت میں میرا یہ مطلب نہ تھامیں غلط کہہ گیا تھا ۔ میں الفاظ واپس لیتا ہوں یہ چیز کسی اور وقت کے لئے ہے ۔ میرا یہ مطلب نہ تھا ‘‘۔اوہ خدایا رحم کر ،یہی شیطان کی غلاظت تھی جو اس نے حواکو کھلائی ،شیطان کو اجازت نہ دیں کہ وہ اسے برگزیدوں کے گلے سے اتار سکے ۔ نہیں جناب ، وہ اس کایقین نہیں کریں گے ۔ ’’آئیے اور ہمارے گروہ میں شامل ہو جائیے ‘‘۔ شامل ہونا کوئی چیز نہیں ۔آپ کو شامل ہونے کی نہیں بلکہ دوبارہ پیدا ہونے اور نیا مخلوق بننے کی ضرورت ہے ۔

2-57۔ جی ہاں اس نے انسان کو اپنی صورت وشبیہ کی مانند بنایا تاکہ زمین پر اس کا ظاہر کیا ہو اکلام بنے ۔اب ، یسوع خدا کا ظاہر کیا ہو اکلام تھا ۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ پھر ہمیں کیا ہونا چاہئے ؟ ہمیں خدا کے بیٹے بھی ہونا ہے ،تاکہ کلیسیا میں کلام کے ظہور (یہ مسیح کا پُر اسرار بدن ہے)سے و ہ کام جاری رہیں جو یسوع نے خود اس زمین پر رہ کر کئے تھے ۔سمجھے؟یہ ہے خدا کی نوع کے مطابق ہونا ۔اب، آپ لوتھرن کے مطابق ہوکر لوتھرن جنس کے ہوسکتے ہیں ، میتھوڈسٹ کے مطابق ہوکر میتھوڈسٹ جنس کے ،کیتھولک کی پیروی میں کیتھولک جنس کے ،پنتی کاسٹل کی پیروی میں پنتی کاسٹل جنس کے ،توحید پرستوں کی پیروی میں اسی جنس کے ، تثلیثیوں کی پیروی میں ان کی جنس کے مطابق ، لیکن اگر آپ خدا کی جنس کے مطابق ہوں تو بالکل مختلف ہوں گے ۔تب آ پ کلام کی ظاہر کی ہوئی شبیہ ہوں گے اور وہ خود کو آپ کے اندر ظاہر کرے گا ۔اوہ، میرے عزیزو ، ایسا کیوں ہے ۔اگر اس پر پانی گرے گا تو یہ اسی طرح کرے گا ۔

4-57 ۔ اور پھر اسے ایک پیدائش دی ۔۔۔۔جب خدا نے انسان کو اپنی شبیہ کی مانند بنایا ۔۔۔۔میں نہیں سمجھتا کہ اس نئے خیال کو پیش کرنے کے لئے وقت ہے ، یہ بہت پُر تکلف ہے لیکن میں نہیں چاہتا کہ ۔۔۔۔خدا کے تمام الفاظ پُر تکلف ہیں ۔سمجھے؟ ذرا دیکھئے کہ دوپہر کے کھانے تک میں جس مقام پر ہونا چاہتا تھا، ابھی اس سے بہت پیچھے ہوں ، تقریباً اس کے چھٹے حصے کے برابر ۔ میرا خیال ہے کہ اسے یہیں بند کر دیتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں کیا کہتے ہیں ؟اب، آج سہ پہر کو آپ میں سے کتنے لوگ واپس آسکتے ہیں ؟ اپنے ہاتھ بلند کریں ۔ بہت اچھے ۔ میں آپ کو زیادہ دیر بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا ۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ زیادہ تھک جائیں ۔ ٹیپ پر ریکارڈ کرنے والے نوجوان تھوڑی دیر ٹیپ چلنے دیں ۔میں اسے تھوڑی دیر تک خود ہی بند کر دوں گا ۔ ٹھیک ہے جناب۔

2-58۔ہمارا آخری خیال زیرِغور یہ تھاکہ خد ا نے انسان کو اپنی شبیہ پر اپنی جنس کے مطابق پیدا کیا ۔کیاآپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟آدمی خدا کی جنس کے مطابق تھا ۔ تب وہ کس قِسم کا آدمی تھا ۔اگر آپ دھیان سے غور کریں اور دیکھیں کہ خدا جب خود مجسّم

ہواتو کس قِسم کا آدمی تھا ،خدا اسی قِسم کے آدمی بناتا ہے ۔ کیامیں نے ٹھیک کہا ہے ؟آدمی خدا کی قِسم کے مطابق ۔۔آمین۔یہ درست ہے ، کیا نہیں ؟ یہ ہے خدا کی قِسم کا آدمی ۔ اس نے ایک دفعہ ایک آدمی سے کہا تھا’’تو میرے دل کے مطابق ہے ‘‘یہ آدمی داؤد تھا جو خدا کے دل کے مطابق تھا ۔کیا آپ کو یاد ہے ؟داؤد ایک ردّ کیا ہوا بادشاہ تھا ،اس کے اندر خدا کی روح تھی ۔ ممسوح آدمی ہمیشہ ردّ کئے جاتے ہیں ۔ داؤد کو اس کے اپنے ہی لوگوں نے ردّکر دیا تھا اور وہ ایک پہاڑ پر چلا جارہا تھا۔ میں اگلے تین منٹ اس پر بولو ں گا۔جب داؤد کے اپنے ہی لوگو ں نے، اس کی اپنی جنس نے تخت سے اتار دیا، اس کے اپنے بیٹے نے تخت چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کر دیا ،تو داؤد ایک پہاڑ پر چلا جا رہا تھا، اوران میں سے ایک شخص وہا ں پہنچ گیا اور اس ممسوح بادشاہ پر تھوکنے لگا یہ ناچیز سا شخص جو انپی تعلیم میں ٹنڈا تھا ،(بائبل بتاتی ہے کہ وہ ٹنڈا تھا، آپ یہ جانتے ہیں) ، وہ بادشاہ پر تھوکے جا رہا تھا ۔ مسیح کو دیکھئے ۔ وہ اس پر تھوکے جا رہا تھا ، اس کے ساتھ چلتے ہوئے ایک پیامبر نے ، اس کی نمائندگی کرنے والے ایک فرشتے نے تلوار کھینچ کر کہا ’’کیا میں اس کُتے کا سر سلامت رہنے دوں کہ وہ میرے بادشاہ پر تھوکے ؟‘‘ اس فرشتے نے کہا ’’میں اسے ہلاک کر دوں گا ‘‘۔

4-58۔ داؤد نے کہا ’’اپنی تلوار میان میں کرلے ۔میرے ساتھ ایسا ہونا لازم ہے ‘‘۔ وہ یروشلیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھا اور پیچھے مُر کر دیکھا ، اور وہ ردّکیا ہوا بادشاہ رونے لگا ۔ ٹھیک آٹھ سو سال بعد ابنِ داؤد ، جس کے روح کا کچھ حصہ داؤد کے اند ر تھا ، ایک ردّ کئے ہوئے بادشاہ کی حیثیت سے اسی پہاڑ پر کھڑاتھا ،اس پر تھوکا جا رہا تھا اور ٹھٹھوں میں اڑایا جارہا تھا ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ میں تصوّر کر سکتا ہوں کہ جو فرشتہ اس کے ساتھ چل رہا تھا جب وہ کلوری پر پہنچا ہوگا تو اس نے کہا ہوگا ’’کیا میں اس کُتے کا سر قائم رہنے دوں ؟‘‘۔’’اسے چھوڑ دے ‘‘۔اوہ، میرے عزیزو ، ایک ایسا وقت آرہا ہے ۔ لیکن جب داؤد واپس آرہاتھا ۔ اور وہ شخص رحم کے لئے پکار رہا تھا ۔ یقیناًاسے چھوڑ دیں ۔ کسی دن وہ طاقت کے ساتھ آئے گا ۔ پھر ہنسی کا رُخ بدل جائے گا ۔ بالکل ٹھیک ہے ،انہیں چھوڑ دو۔

1-59۔ لیکن خدا نے کہا تھا ’’داؤد توُ میرے دل کے مطابق ہے‘‘جب خدا کسی آدمی کو تخلیق کرتا ہے تو وہ خدا کی قِسم پر ہوتا ہے ۔ داؤد نے کہا تھا ’’خداوند ،میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تاکہ تیرے خلاف گناہ نہ کروں ‘‘۔اسے صرف ایک ہی چیز یعنی بارش کی ضرورت تھی ۔ داؤد بالکل درست تھا اگر اسے وہ بارش مل جاتی، لیکن ابھی روح القدس نہیں دیا گیا تھا ۔اس کے پاس کلام تھا اور کلام اس کے اندر تھا ،وہ اسے جان سکتا تھا ۔اس نے کہا ’’خداوند ،میں نے اسے اپنے دل میں چھپا لیا ہے ۔ یہ کھِل نہیں سکے گا اور جیسا چاہئے ویسے کام نہیں کر سکے گا ، لیکن میں نے اسے دل میں رکھ لیا ہے ۔ میں نے اسے چھپا لیاہے ‘‘۔ لیکن جب یسوع آیا جو کہ ظاہر کیا ہو اکلام تھا تو اس نے ہر بیج کی زندگی کو باہر نکال لیا اور اب اسے پھر کلام کی طرف واپس لا رہا ہے اور اگر داؤد کا پیمانہ ہی چھلک گیا تو ہمارے ساتھ کیا نہیں ہونا چاہئے ۔۔۔۔؟۔۔۔۔؟۔۔۔۔روح کے بغیر ۔آمین۔کیا خداوند عجیب نہیں ہے؟ کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں ؟ کیا وہ نہیں ہے عجیب ، عجیب ؟کیا یسوع میرا خداوند نہیں ہے عجیب ؟آنکھوں نے دیکھا ،کانوں نے سناہے جو کچھ خدا کے کلام میں لکھا ہے کیا یسوع میرا خداوند نہیں ہے عجیب ؟کیا وہ ایسا ہی نہیں ؟کتنے اس کو پسند کرتے ہیں ؟کتنے اس سے محبت کرتے ہیں ؟ اوہ، میرے عزیزو ،وہ نہایت عجیب ہے ۔

ایک لفظ کے لئے جرح کرتا ہوں ۔ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میرا ایمان ہے کہ یہ خدا کی سچائی ہے ۔ خدا نے اس بائبل کی حفاظت کی ہے ۔وہ یسوع مسیح جو کہ کلام ہے ، کے وسیلے دنیاکی عدالت کرے گا ، اور یہ کلام مجسّم ہوکر یسوع مسیح بنا تھا ۔ میں اسے صرف جذب کرنے کی کوشش کر رہا ہو ں ۔یاد رکھئے ، یہ کلام ہے ۔ اب مسیح دلہن کو خلط ملط حالت میں دیکھ رہا ہے ۔کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ ایسی چیز سے شادی کر ے گا ؟کبھی نہیں۔وہ پاک ہستی ہے ۔دلہن انتظار نہ کرسکی ۔ وہ آدم کو ناجائز حالت میں نظر آئی۔

3-72۔اب، بھائیو، بہنو، پیچھے کی طرف دیکھئے ۔ اگر آپ کسی چیزکے سایہ کو دیکھیں تو یہ آنے والی حقیقی چیز کا عین اظہار ہوتا ہے ۔اس لئے آپ دیکھتے ہیں کہ آدم کو حاملہ بیوی ملی ۔ اور اس نے جواب دیا کہ ’’سانپ نے مجھے بہکایاتو میں نے کھایا‘‘۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو چند لمحوں میں اسے مَیں دونوں پہلوؤں سے لے کر آپ کو دکھاؤں گا کہ اس کے لئے اور کچھ ہونا بالکل نا ممکن ہے ۔

5-72۔ اب ، آدم کی دلہن انتظار نہ کر سکی بلکہ وہ پہلے ہی آگے بڑھ گئی ۔ یہی صورت آج کی دلہن کی ہے ۔ وہ کوئی چیز خود پیدا کرنا چاہتی ہے ’’خدا کو جلال ملے ‘‘وہ اسے سٹیج پر دہرانے کے لئے مجبور ہیں ۔ اس کے پاس سب کچھ ہونا چاہئے۔ سمجھے ؟ وہ کیا کر رہی ہے ؟ وہ کچھ مصنوعی طور پر تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے ۔ دیکھئے کہ ہے ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ بناوٹ کے سواکچھ بھی نہیں ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو دنیا خدا کی قدرت کا شعلہ پکڑ چکی ہوتی ۔ کلیسیا آگ سے جل رہی ہوتی ، مُردے زندہ کئے جاتے اور باقی تمام معجزات ظاہر ہو رہے ہوتے ۔ مگر اس سے قبل کہ مسیح اس دلہن کو حاصل کرتا ،وہ اس میں اپنا بیج بوتا ، دلہن نے کس قِسم کا بیج بوڈالا ہے ؟ اس نے کیا حاصل کِیا ہے ؟دنیا ،جنگلی بیج اور تنظیمی بیج۔ یہی سبب یہ کہ اب وہ اپنی فصل کاٹ رہی ہے ۔مجھے امید ہے کہ میں آپ کو پریشان نہیں کر رہا بلکہ میں آپ کو اس مقام تک لانے کی کوشش کررہا ہوں جہاں مجھے یقین ہوجائے کہ خدا نے یہ بات آپ کو عطاکردی ہے۔

7-72۔ اس نے حرامکار ی سے اپنے بیج کو دنیا کے ساتھ مخلوط کردیا ہے ۔ وہ کس چیز کو تلاش کرنے کی کوشش میں تھی ؟ (اب بڑے غور سے سنئے) وہ کس چیزکے پیچھے بھاگ رہی تھی ؟عقل ، عقل ۔ اور اب اس نے یہی کچھ کیا ہے ۔ وہ اپنے خادموں کو بائبل سکولو ں میں بھیجتی ہے جہاں وہ مشینی چوزوں کی طرح تیار کئے جاتے ہیں ۔ وہاں انہیں نفسیا ت اور دیگر علوم پڑھائے جاتے ہیں جو بائبل میں ہرگز نہیں ہیں۔وہ اپنے انڈوں کا مشین میں سی رہی ہے ۔ اور جب اس نے ایسا کیا ہے تو اسے پیداوار کے طور پر لوگوں کا ایسا گروہ ملا ہے جو ہر بات پر سمجھوتہ کر لے گا اور خدا کے خاص پیغا م کا انکار کر دے گا ، نہ جا نتے ہوئے وہ کیا کر رہے ہیں ۔ و ہ اس سے بے خبر ہیں ۔ وہ یقین نہیں کرتی اور سوچتی نہیں کہ وہ غلط ہے ۔ حوا نے بھی غور نہیں کیا تھا کہ وہ غلط تھی۔ حوا اپنے آپ کو درست سمجھتی تھی ۔ اگر حوا تشبیہ تھی تو یہ ا س کی صورت ہے ، یہ بھی اسی طرح کام کرے گی جیسے تشبیہ نے کیا تھا ۔ اب یہ میرے لئے دو دو بار چار ہے ۔

2-73۔اب غور کیجئے کہ حواکے بچوں کے ساتھ کیا ہوا؟ جو اس کا پہلا بچہ پیدا ہوا ۔۔۔۔جب خدا نے آدم کی اس دلہن سے کہہ دیا تھا کہ ’’پھلو اور بڑھواور زمین کو محکوم کرو ‘‘ تو یہ خدا کا حکم تھا ، اور حوا کو یہ کام کرنا تھا اورخدا نے ان کا

3-70- اب ، آدم کی دلہن دوسرے آدم کی دلہن کی تشبیہ تھی ۔اور آدم کی دلہن سے انتظار نہ ہوسکا تھا ۔ خدا نے آدم اور حوا سے کہہ رکھا تھا ’’پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو‘‘۔ یہ آنے والے وقت کے لئے ایک وعدہ تھا ۔ ابھی تک وہ اس کی بیوی نہیں بنی تھی کیونکہ وہ اس کے قریب نہیں گئی تھی ۔ مسیح کی دلہن ابھی اس کی بیوی نہیں ہے ، ابھی شادی کی ضیافت ہونا باقی ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟غور سے سنئے ،یہ کثیف بات ہے ۔ وہ جلد بازی میں پڑ گئی اور پھر اس نے کیاکِیا؟اس نے اپنے بیج کو دوغلا کر دیا ۔ اس نے اسے سانپ کے بیج کے ساتھ ملا دیا اور جب اس نے ایسا کِیا تو کیا ہوا؟اس نے موت کے بچے کو جنم دیا، اور اس کے بعد پیدا ہونے والا ہر بچہ برگشتہ ہو گیا ۔ اور مسیح کی کلیسیا جب کنواری پیدائش کے بعد جب پنتی کوست کے روز مسیح کو دی گئی تو وہ روم کے زمانہ میں برگشتہ ہوگئی ۔ اس نے کیا کِیا ؟ اس نے رومی اصول و قواعد کے ساتھ اختلاط کرلیا ۔پروٹسٹنٹ کلیسیا نے بھی بالکل یہی کچھ کیا ہے ۔وہ انتظار نہیں کر سکتی ۔

1-71- ایک عورت کی نسبت، ایک بہترین، جوان، صاف آدمی سے ہوئی ،لیکن ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ عورت کسی اور مرد سے حاملہ پائی گئی ۔پھر ا س کا اپنا بیج جس کی منگنی ہو چکی تھی ، اس اپنا بدن جس کی نسبت اس کے ہونے والے خاوند سے ہوچکی تھی ، وہ کسی اور شخص کے بیج سے بھرا ہوا پایا گیا ۔ کیسی بڑی ذلت ہے ۔ یہ بالکل وہی بات ہے جو آدم کو ملی ۔ یہی چیز مسیح کو ملی ہے یہ انتظار نہیں کر سکتی ۔ آج کل لوگوں کے ساتھ یہی معاملہ ہے ۔ وہ انتظار نہیں کر سکتے کہ حقیقی روح القدس کلیسیا کو اس کے مقام تک لائے ۔ وہ کوئی چیز پیدا کرنے پر مجبور ہیں ،کسی ایک ہی چیز پر عمل پیراء ہونے پر مجبور ہیں ، وہ غیر زبانیں بولنے کو ابتدائی ثبوت کہہ کر کلیسیا کے ارکان کی تعداد ربڑھا رہے ہیں ،انہو ں نے ان تمام گندگیوں کو قبول کر لیا ہے بجائے اس کے کہ و ہ خداوند کا انتظار کرتے کہ وہ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے ثبوت کو لوگوں کے درمیان خود ثابت کرتا۔ وہ انتظار نہیں کر سکتی ۔

3-71- اس نے کیا کِیا ؟ وہ باہر نکلی اور تنظیم بندی کے ساتھ حاملہ ہوگئی ۔ پہلے اسمبلی آف گاڈ والے نکلے ، پھر و ن نَیس والے نکلے ،پھر ان کے بعد کوئی اور نکلے ۔ اب یہ نام نہاد دلہن تمام قِسم کی گندگی اور ذلت سے حاملہ ہے ۔ عورتیں ذرا بھی پرواہ نہیں کریں گی ، نہ دنیا کی اور کوئی چیز ، نہ ہی مرد حتیٰ کہ مبلّغین بھی پرواہ نہیں کریں گے کہ خدا کا کلام کیا کہتا ہے ،پھر بھی اسے دلہن کہتے ہیں یہ کیا ہے ؟ وہ حاملہ ہے ۔مسیح کی دلہن دنیا کی چیزوں سے حاملہ ہو چکی ہے ۔ و ہ دنیا کی طرح لباس پہنتی، دنیا کے سے کام کرتی ، بڑے بڑے گرجے بناتی ہے ، اس سے نظر آتاہے کہ وہ کیا ہے۔ وہ شیطان کی ہو چکی ہے ۔ یہ وہی کام ہے جو پہلے مقام پر شیطان نے کیا تھا ۔ وہ آسمان پر ایک بہت بڑی خوبصورت بادشاہی قائم کرنا چاہتا تھا اسی بناء پر اسے نکال دیا گیا اور آسمان سے اس کا رابطہ کٹ گیا ۔مسیح کی جدید دلہن کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے ، اسے بھی نکال باہر کیا گیا ہے ،اس لئے کہ خدا کے ساتھ اس کا رابطہ نہیں رہا ، اس لئے کہ وہ کنوا ری نہیں بلکہ فاحشہ ہے ۔یہ گہری بات ہے لیکن مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔

1-72- آدم کی دلہن انتظار نہ کرسکی ، لیکن اپنے بیج کو ناجائز طریقہ سے ملادیا ۔ ہمیں صرف اور صرف خدا کے کلام پر ایمان رکھنا چاہئے ۔ یہاں موجود اور ٹیپ کے ذریعے سننے والے بھائیو،کیا آپ دیکھ رہے ہیں کہ میں کس طرح اس کلام کے ایک

2-59- عزیزو ، ا ب یہ بات سخت ہے ۔ یہ بہت سخت ہے ۔ میرا مقصد یہ نہیں ہے کہ مینیہ آپ کے آگے بیان کروں ۔ مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ لیکن آج میں یہ بیان کرنے جا رہا ہوں کہ جو کچھ میں نے کیا ہے وہ کیوں کیا ہے ۔ اب کھانے کے لئے چھُٹی کرنے سے پہلے میں تجزیہ کی خاطر کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ ا ور بات یہ ہے کہ میری زندگی کی تحریک اور مقصد ، خدا کا کلام رہا ہے ۔ میرے اندر خدا کو خوش کرنے کی تحریک ہے۔ اوریہ ممکن نہیں کہ میں ہر چیز سنوں اور خدا کے کلام پر بھی ایمان رکھوں ، نہ ہی میں ہر چیز سن کر خدا کوخوش رکھ سکتا ہوں ۔ میری تحریک یہ ہے کہ اس کے کلام کو جانوں اور اس کلام سے اس کی خدمت کرکے اسے خوش کروں ، نہ کہ کسی ایسی چیز سے جو اس کے برعکس ہو ۔اب یہاں موجود ہر وہ شخص جو خدا کے روح سے پیدا ہوا ہے ، جو اب برگزیدہ گروہ میں شامل ہے ، پہلے کبھی میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ، پنتی کاسٹل یا کسی اور گروہ میں شامل تھا ۔ آپ یہ جانتے ہیں ۔آپ اس سے آگاہ ہیں ۔ پھر آپ یہ بھی جانتے ہیں جب آپ کہتے ہیں ’’دوسروں کے پاس جائیں ‘‘۔ آپ کو یہی کرنا چاہئے ۔کوئی نہ کوئی وہاں موجود ہوگا ۔ اگر آپ بیج بوئیں گے تو کسی روز فصل بھی کٹے گی۔ یہ گرے گا --ان میں سے کوئی یہ بھی کہے گا ’’آہ ، و ہ کچھ بھی نہیں ہے ، وہ ایک فریبی ہے ‘‘۔ کیا انہوں نے ہمارے خداوند کے متعلق بھی یہی نہیں کیا تھا ؟‘‘ یہ کوئی چیز نہیں ہے ‘‘۔ ٹھیک ہے،پھر آپ اسے میرے ساتھ کیوں لاگو نہیں کرتے ؟ سمجھے؟ وہ محض ایک دھوکے باز ہے ‘‘۔ سمجھے؟ پھر اسے کلام کے ساتھ آزما کر دیکھئے ۔ اگر یہ کلام نہ ہو تو پھر یہ دھوکہ ہے ۔سمجھے؟اور اگر آپ کا علمِ الٰہیات کلام سے مختلف ہے تو پھر وہ درست نہیں ۔سمجھے؟

1-60- اب دوسرے لوگ چلتے رہیں گے اور کہیں گے ’’کیا آپ کو علم ہے کہ اب کیا ہو گا ۔ مجھے یقین ہے کہ میں اسے تھوڑی دیر آزماؤں گا ‘‘۔آپ اس کا گلا گھونٹ دیں گے ۔ یہ سچ ہے ۔سمجھے ؟ لیکن آپ جب حقیقتاًخالی ہوکر کہیں گے ’’خداوند یسوع ،اب سے میں زندہ نہ رہوں گا بلکہ تو میرے اندر زندہ رہے گا ‘‘۔ تب یہ سو گنا پھل پیدا کرے گا ۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ میں بھی اس پر ایمان رکھتا ہوں ۔ یہ سب کے لئے آزادی اور انصاف کے ساتھ ہے ۔ یہ سچ ہے ۔ جی جناب ۔خدا کے کلام کی منادی کرنے کے لئے اور اس کی سچائی پر ثابت قدم رہنے کے لئے میں اپنی وفا داری کو خداوند کے سپرد کرتا ہو ں خواہ مجھے اس کے لئے اپنی جان کی قیمت ادا کرنی پڑے۔ میں ثابت قدمی سے چلتا رہوں گا ۔ یہ میرے لئے نہایت عظیم بات ہوگی ، اگرچہ میں ایسا نہ چاہوں تو بھی اگر ضرورت پڑی تو میں اپنا خون اسی مٹی میں ملا دوں گا ، ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اسی مقصد کے لئے اپنا خون بہایا ، ان لوگوں کی طرح جو شیروں کی ماندوں میں ہلاک ہوئے ،ان کی طرح جو سولی پر لٹکائے گئے ، ان کی طرح جو آرے سے چیرے گئے ، جو تنظیموں سے نکال باہر کئے گئے اور بھیڑوں بکریوں کی کھالوں میں ، بے کسی کی حالت میں پریشان حال پھرتے رہے ،یہ میرے لئے بہت بڑا اعجاز ہوگا کہ میں مسیح کے شاگردو ں کی طرح بن سکوں کیونکہ وہ اس سے نہایت خوش ہوتے تھے کہ یسوع کے نا م کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے ۔اور یہ مصائب انہیں اس کے نام کے سبب نہایت چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔ میں مصیبت اٹھانانہیں چاہتا ۔کوئی بھی ایسا نہیں چاہتا ۔اگر میں تنظیموں کے ساتھ ہاتھ ملا کر یہ کہو ں کہ ’’بھائیو، آؤ چلیں ‘‘۔ اگر میں یہ پسند کروں اور اس پر عمل کرو ں تو مسیح کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال چکا ہوں گا ۔ خدا کرے یہ بات

ہمیشہ مجھ سے دُور رہے ۔اگر میں اکیلا بھی رہ جاؤں تو میں اس کے ساتھ اور اس کے کلام کھڑا رہوں گا ۔

3-60۔ جیسا کہ ایڈی پیرونیٹ نے کہا تھا ''میں ٹھوس چٹان مسیح پر کھڑا ہوں ،باقی تمام زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے ''۔اور مسیح کلام ہے ۔ ''ابتدا میں کلام تھا ۔۔۔۔''اور یہ کیا ہے ؟کلا م کا ہر لفظ، ہر بیج اپنی جنس کو پیدا کرتاہے ۔تنظیمی جنس کو پیدا کرے گا ۔ پنتی کاسٹل تنظیم اپنی قِسم کو پیدا کرے گی ۔بپٹسٹ اپنی قِسم پیداکریں گے ۔ یہ کیا ہے ؟ تنظیم بندی کا تسلسل ۔اگر خداوند کی مرضی ہو ئی توہم آج سہ پہر دیکھیں گے کہ انہوں نے کس طرح آغاز کیا ، اس کا سبب کیا ٹھہرا ، اور بائبل نے کہا ں پرکہا تھا کہ وہ ایسا کریں گے اور ان کا اخیر کیا ہوگا ، اور درحقیقت اختتام کیا ہوگا ۔

1-61۔ جو کارو ں میں بیٹھے سن رہے ہیں خدا ان سب کو برکت دے ۔ کاروں میں بیٹھے ہوئے بہت سے لوگ جو اندر نہیں آسکے ، اس مائک کے ذریعے سن رہے ہیں ۔جو دیواروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور جو بیٹھے ہوئے ہیں خدا آپ سب کو برکت دے ۔ اور مجھے بھروسا ہے کہ خدا کے فضل سے میں نے کسی کو بھی ٹھوکر نہیں کھلائی ۔لیکن میں اپنے متعلق وضاحت کر رہا ہوں ۔ اب، اگر آپ بھی اسی بات کا یقین کرتے ہیں جو میں نے آج صبح بیان کی ہے توکیا آپ بھی میری ہی اس پر کھڑے نہیں ہوں گے ؟مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا ہی کریں گے ۔ آئیے چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔

3-61مہربان آسمانی باپ ،ابھی ہم اس عبادت کو بند نہیں کر رہے بلکہ تھوڑے سے آرام کی غرض سے تھوڑے وقت کے لئے وقفہ کر رہے ہیں ۔بخش دے کہ آج صبح جو بیج بکھیرے گئے ہیں وہ اچھی اور زرخیززمین میں گرے ہوں ۔بخش دے خداوند کہ وہ کثرت کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی پیدا کریں ۔ باپ ،اب ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ جو بیج آج بوئے گئے ہیں،پچھلی بارش کے انتظار میں پڑے رہیں ۔ جو خداوند کے منتظر ہیں وہ از سرِ نَو تقویت حاصل کریں گے ۔ خدا وند ، ہم کلام سے آگے نہ بھاگیں بلکہ کلا م کے ساتھ کھڑے ہونے والے ہو ں ۔ خداوند یہ بخش دے ۔ اب ہمیں برکت دے اور جو کھانے کے لئے جا رہے ہیں ، میری دعا ہے کہ انہیں دوپہر کا کھانا عطا کر ،انہیں قوت دے اور سہ پہر کووقت پر یہا ں واپس لا ۔خداوند ایسا ہو کہ و ہ اس ہیکل میںآکر انتظار کر رہے ہوں ۔اور جب میں دعا کرنے کے لئے جاؤں اور واپس آؤں تو تُو میرا مدد گار ہو ۔ میری دعا ہے کہ آج سہ پہر مجھے تازہ مسح عطا کر ۔بخش دے خداوند کہ میں لوگو ں کے سامنے وہ چیز پیش کروں جو میرے یقین کے مطابق تیرا کلام ہو ۔ باپ، یہ بخش دے ۔

5-61۔ میری دعا ہے کہ ہمارے پیارے پاسٹر بھائی نیول کو برکت دے ۔ ہمار ا یہ پیارا بھائی کچھ دیر کے لئے کچھ لوگوں کے ہمراہ بپتسمہ کے لئے پانی میں اترے گا ۔ اور باپ ، اگر یہاں بہت سے لوگ ہوں جنہوں نے مسیحی بپتسمہ کے سوا جس کی منادی تیرے عظیم خادم پولوس نے کی تھی ،کسی اور طرح کا بپتسمہ لے رکھا ہو ۔۔۔۔اور پولوس نے کہا تھا کہ اس کے اندر خدا کا کلام موجود تھا ،اس نے کہا''اگر کوئی آدمی یا آسمان کا فرشتہ (حتیٰ کہ آسمان سے کوئی فرشتہ بھی نیچے آکر یہ کہے ، جیسا کہ شیطان نورانی فرشتہ کا روپ دھار لیتا ہے) بھی اس سے مختلف کوئی بات کہے جو ہم نے بتائی ہے ، تو ملعون ہو ''۔ باپ، ہم جانتے ہیں کہ یہ کتابِ مقدس میں لکھا ہوا ہے ، اور میری دعا ہے کہ یہ بات ان کے دلوں میں اتر جائے کہ پولوس وہ شخص تھا جا

4-69۔ اب ہم نے تلاش کیا ہے کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا مقابلہ کیا (ہم اس پر بات کر چکے ہیں)، آخری زمانہ مینیہی چیز کس طرح ہوگی ۔آخری بات جس پر ہم پہنچے تھے یہ تھی کہ خدا نے ہر بیج کو اس کی جنس کے موافق بنایا جو کہ اس کا تھا۔سمجھے؟پھر جب اس نے انسان کو اپنی صورت پر پیداکیاتو یہ اس کے کلام کا بیج تھا ۔ اور جب یسوع مجسّم ہوا تووہ خدا کے کلام کا تجسّم تھا ۔اور جب ہم خدا کے کلام کو قبول کرتے ہیں تو ہم اپنے بدن میں خدا کا کلام بن جاتے ہیں ۔سمجھے ؟ کلیسیا کو اس حالت میں ہونا چاہئے ۔

5-69۔ جب خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا ''اس نے اسے خدا کی صورت پر پیدا کیا ۔۔۔۔'' جب خدا نے یہ کیا (اب اسے کھو نہ دیجئے گا) ، جب خدا نے انسان کو اپنے ہی بولے ہوئے کلام سے اپنی صورت پر بنایا تو وہ ایک کامل انسان تھا ۔لیکن جب خدا نے اس میں سے ایک ضمنی پیداورلے کراس سے دلہن تیار کی تو اس میں گراوٹ آگئی ۔یہی مقام ہے جہاں اب مشکل موجو دہے اگر آپ روحانی ہیں تو آپ اسے پہلے ہی سمجھ چکے ہوں گے ۔یہ آدم نہیں تھا جو مشکل میں پھنسا۔ آدم نے کلام پر شک نہیں کیا تھا ، کلام پر شک اس کی دلہن نے کیا تھا ۔ اور اسی طرح یسوع کلام پر شک نہیں کر رہا ، اسلئے کہ وہ خود کلام تھا ، بلکہ یہ اس کی دلہن ہے ۔

1-70۔ آدم کی وجہ سے دوغلا پن پیدا نہیں ہو ابلکہ یہ اس کی دلہن کے سبب سے پیدا ہوا۔ جو اسے نہیں سمجھتے ان کے لئے شرم کی بات ہے ۔سمجھے؟ یہ آدم کی غلطی نہیں تھی ۔ اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں تھا ۔ اگر موت آدم کے سبب سے آتی تو پھر یہ خدا کے باعث آتی ۔ موت اختلا ط کے سبب سے آتی ہے ۔ موت خدا کے کلا م کے باعث نہیں آسکتی ۔ موت تب آتی ہے جب کب کلام کو کسی تنظیم یا عقیدے کے ساتھ ملایا جاتا ہے ۔مسیح کی جگہ یعنی کلام کی جگہ اصول وقواعدکو دینے سے موت آتی ہے ۔ یہ کلام کے سبب سے نہیں آتی ۔ کلام تو زندگی ہے ۔ یسوع نے کہا تھا ''میرا کلام زندگی ہے ''اور روح اس کلام کو جلا کر زندہ کر دیتا ہے۔جب اسے مخلوط کیا جاتا ہے تب موت آجاتی ہے۔اوراگر آدم خدا کا کلام ، ، بولا ہوا کلام اور اصل بیج تھا(اس لئے کہ وہ تخلیق کے اعتبار سے پہلا تھا)پھر اس کے دوسرے آدم کو بھی تخلیق کے اعتبار سے بولا ہواکلام ہی ہونا چاہئے ۔کیا آپ سمجھ رہے ہیں ؟آدم نے فریب نہیں کھایا تھا بلکہ اس کی دلہن فریب میں مبتلا ہوئی تھی ۔ آج کل مسیح بھی فریب کھا رہا ۔ کلام دھوکہ نہیں دے رہا ۔ یہ دلہن ہے جو کلام سے فریب دے رہی ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ۔

2-70۔اب، خدا نے آدم کو ایک دلہن دی ، یہ دوسرے آدم کی تشبیہ تھی ۔ خدانے پہلے آدم کوایک دلہن دی، وہ گر گئی ۔ اس نے دوسرے آدم یعنی مسیح کو دلہن دی ، وہ بھی گر گئی ۔ بالکل اسی طرح ہے ۔ کیوں ؟اس لئے کہ وہ بنیادی تخلیق نہ تھی بلکہ ضمنی پیداوار تھی ۔ آج کل کی دلہن ضمنی پیداوار ہے ۔دیکھئے ، وہ خود کو دلہن کہتی ہے ۔ لیکن اصل میں وہ جو کچھ ہے وہ کلام کے مادے سے نہیں بلکہ تنظیم کے مادے سے بنی ہوئی ہے ، اسے ضمنی پیداوار بنانے میں اتنا ہی کلام شامل ہے جس سے وہ مکّار بن گئی ہے حواکلام کے زیادہ تر حصے پر ایمان رکھتی تھی لیکن اس نے اس کے ایک حصے پر شک کیا ۔ آج اس کی حالت یہاں تک ہے کہ وہ متی 28:19کا تعلق سیدھی طرح اعمال 2:38کے ساتھ نہیں ملا سکتی ۔ سمجھے؟ وہ الجھ جاتی ہے ۔یہ چھو ٹی سی جگہ ہے جس کا تعلق دیگر سینکڑوں مقامات کے ساتھ ہے ۔

نے ان لوگو ں کو جنہوں نے یسوع مسیح کے نام میں گناہوں کی معافی کے لئے بپتسمہ نہیں لے رکھا تھا ، دوبارہ بپتسمہ لینے کا حکم دیا ۔بخش دے کہ یہ چیز لوگوں تک پہنچ جائے ۔جب یہ بپتسمہ کی عبادت جاری ہو تو وہ محسوس کریں کہ یہ سچائی ہے ،وہ جا ن لیں کہ وہ اپنے تین خداؤں کے نظریہء تثلیث کی حمایت میں8 کلام میں ایک لفظ کا بھی اضافہ نہیں کر سکتے ۔ باپ ، بے شک ہم باپ ، بیٹے اور روح القّدس کے تین عُہدوں کی تثلیث پر ایمان رکھتے ہیں ۔خداوند ، ہم پورے یقین سے اس پر ایمان رکھتے ہیں لیکن ہم تجھے تین خدا نہیں بناتے ، بلکہ ہم تجھے ایک خدا بیا ن کرتے ہیں جو تین عُہدوں باپ ،بیٹے او رروح القّدس کی حیثیت سے کام کرتا ہے ، اور اس خدا کا نام یسوع مسیح رکھا گیا ۔ پس باپ، بیٹے اور روح القّدس کانام یسوع مسیح ہے ۔

1-62۔ بخش دے باپ کہ لوگ اسے سمجھ جائیں اور تابعداری کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے پانی کا بپتسمہ لیں ۔ بخش دے کہ بپتسمہ کے لئے یہ چند الفاظ ہر ایک کے دل کی گہرائی میں اتر جائیں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کتنا عرصہ باقی رہیں گے ۔ اب وقت بہت تھوڑا باقی ہے ۔جیسا کہ آج سہ پہر کوہم بیان کریں گے ،دشمن زیادہ پرورش پاتا اور زیادہ دلیر ہوتا جا رہا ہے ۔ جب سے انہوں نے تخت حاصل کیا ہے تب سے وہ آگے بڑھتے جا رہے ہیں ۔ خداوند ، ہم اس نشان کو ہر ہاتھ پر دیکھ رہے ہیں ۔خدا وند لوگوں کو اس قابل بنا کہ وہ سمجھ سکیں کہ یہ کمیونزم نہیں بلکہ رومن ازم ہے ۔ یہ پرانی مادر کسبی اور اس کی بیٹیاں ہیں ، اور خداوند ہم دیکھ رہے ہیں کہ حیوان کا بُت بنانے کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ خدا باپ ، اب رحم فرما اور ہم سب کو تحفظ میں آنے دے ۔کشتی کے اندر داخل ہوکر پچھلی بارش کا انتظار کرنے کے لئے تیار کر ۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین۔

3-62۔ اب آپ لوگ جو اس عمارت کے اندر ہیں، اگر کچھ کھانے کے لئے جانا چاہتے ہیں تو بالکل ٹھیک ہے ۔اوراگر آپ واپس آنا چاہتے ہوں تو کھانے کے بعدجتنی جلدی ممکن ہوسکے واپس آنے کی کوشش کرنا۔ آئیے ایک بار مل کر کھڑے ہوں ۔ کتنے لوگ خدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں ، اپنے ہاتھ بلند کریں ۔ آمین ۔ اوہ، خداوند کا شکر ہو۔''اوہ، میں یسوع کو کتنا چاہتا ہوں ''۔میں یسوع سے کس قدر محبت کرتاہوں۔ [بھائی برینہم رومالوں پر دعا کرتے ہیں ۔۔ایڈیٹر]خداوند یسوع ، ان رومالوں پر برکت دے ۔ ان پر اپنے روح کا مسح بھیج ۔ خداوند ، ہم یسوع کے نام میں اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی۔

کلامِ فرمودہ اصل بیج ہے (حصہ دوم)جیفرسن ویل انڈیانا 18مارچ 1962 ؁ء بوقت سہ پہر اوہ ، بھائی یہ بڑی اچھی بات ہے ۔ یہ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔۔۔۔[ایک بھائی گواہی پیش کرتا ہے ۔۔اڈیٹر]بھائی ایڈی ،یہ بالکل ایسے ہی ہے ۔اوہ ، کیا یہ حیران کن بات نہیں ۔ میں اس گواہی کو پسند کرتا ہوں ۔ کار ریڈیو کے رابطے کے لئے جو چیز یہاں موجود ہے وہ تیار ہے ۔ کیا اب ہر شخص ایسا محسوس کر رہا ہے؟ٹھیک ہے ، اب ہم اس وقت سے شروع کر کے آدھی رات تک عبادت جاری رکھیں گے ۔ ہم نہایت خوش ہیں کہ خدا وند نے ہماری مدد کی ہے اورہمیں برکت دی ہے ۔ اب دوبارہ شروع کرنے سے پہلے دعا کے چند الفاظ اس سے کہیں جس سے کہ ہم گفتگو کرنا چاہتے ہیں ۔

3-63۔ رحیم آسمانی باپ ، تو نے ا س دیندار بزرگ کی گو ا ہی سنی ہے ۔ وہ اور اس کی بیوی عمر بھر مل کر کام کرتے رہے ہیں ،اوروہ کس طرح مسلسل تجھ سے دعا کرتی رہی ہے کہ میرے خاوند کے اندر ایک مناد پیدا کر دے اور اب وہ تیار ہوگیا ہے

شیطان کی طرح اورباقی ہر چیز کی طرح ، یعنی باقی دنیا کی طرح زندگی گزارنا ہو تووہ اس پر ایمان نہیں لا سکتے ۔ دیانت دار رہنے کے لئے ، میں ایسا نہیں کرتا ۔ یہ سچ ہے ۔یہ درست ہے ۔ کتابِ مقدّس میں ایک بھی حوالہ یہ نہیں کہتا کہ کمیونزم دنیا پر حکومت کرے گا لیکن بہت سے حوالہ جات کہتے ہیں کہ رومن ازم دنیا پر حکومت کرے گا ۔اس لئے اس پر اپنی آنکھیں لگائے رکھئے ۔

2-68۔ ذرا یاد کیجئے کہ گزشتہ رات کیا ہوا ۔ کینٹکی کے سینیٹر نے کینٹکی ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک ری پبلکن کا ذکر کرتے ہوئے کہا ''وہ پروٹسٹنٹ ہے او ر اس قابل نہیں ہے ''وہ خود کیتھولک تھا ۔ وہ اب بہت زیادہ بے باک ہوتے جارہے ہیں اور یاد رکھئے کہ اس کے ساتھ ہی اور چیزیں بھی آگے بڑھتی جارہی ہیں ۔ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بے وقوف کنواری کا زمانہ ہے ۔ جوباتیں کبھی وقوع میں نہ آئی تھیں ،نہ کسی آدمی کو کبھی معلوم ہوئیں ،استاد پورے زمانہ کے دوران یہ باتیں بتاسکتے ہیں جیسے ہم بیان کر سکتے ہیں ، اس لئے کہ ہم اسی زمانہ میں ہیں۔

3-68۔ اب ، بے وقوف کنواری اور مخلوط پنتی کاسٹل (یہ وہی چیز ہے ، یعنی دنیا کی چیزوں کے ساتھ ملاوٹ پذیر ہونا) اب یاد رکھئے کہ میں بھی پنتی کاسٹل ہوں ، لیکن تنظیم کے لحاظ سے پنتی کاسٹل نہیں ہوں ۔ میں اس سے ناراض ہوتا ہوں ۔میں تجربہ کے لحاظ سے پنتی کاسٹل ہوں ۔میتھوڈسٹ پنتی کاسٹل ہیں ،بپٹسٹ پنتی کاسٹل ہیں ،کیتھولک پنتی کاسٹل ہیں اگر وہ پنتی کوست کے تجربہ سے گزریں ۔ آپ پنتی کوست کو منظّم نہیں کر سکتے ، اس لئے کہ یہ ایک تجربہ ہے ، اور یہ خدا ہے ،اور خدا منظّم نہیں ہوسکتا ۔

1-69۔ یسوع نے ہمیں بتا دیا تھا کہ کیا کچھ وقوع میں آئے گا ، اس نے بتادیاتھا کہ یہ باتیں کیونکر ہو ں گی، بے وقوف کنواری اٹھ کھڑ ی ہوگی اور وہ کیا کچھ کرے گی، اس زمانہ کے لوگ کس طرح چلّائیں گے اور تیل کے لئے پکاریں گے لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی ہوگی ۔ سمجھے؟ اب ان تینوں کلیسیاؤں پر غور کیجئے ۔ ایک تو بڑی کسبی ہے ، وہ بالکل کا م کی نہیں ہے ۔ اس نے خود انحصاری حاصل کر رکھی ہے ۔ ایک بے وقوف کنواری ہے ، جو کہ پروٹسٹنٹ کلیسیا ہے ۔اورتیسری دلہن ہے ۔ سمجھے؟ یوں آخری زمانہ میں کلیسیا کے تین درجے ہوں گے ۔ اب دیکھئے ، اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم انہیں پیدائش کی کتاب سے لے کر مکاشفہ میںآسمان پر اٹھائے جانے تک لائیں گے ۔

1-69۔ یہ تمام چیزیں حقیقی دکھائی دیتی ہیں ۔پنتی کوست حقیقت لگتاہے ۔ وہ کہتے ہیں ''میں ایک پنتی کاسٹل تنظیم پر ایمان رکھتا ہوں ''۔ اگر آپ سوأروں کے باڑے میں رہتے ہیں تو آپ کے پنتی کاسٹل ہونے سے کچھ فرق نہ پڑے گا ۔ اس سے کوئی فرق نہ پڑے گا ۔ یہ محض ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ ہوگی ۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آ پ کا تعلق کس کے ساتھ ہے جب تک آپ خدا کے روح سے پیدا نہ ہوئے ہوں اور پاک روح نہ پایاہو۔ اور پھر اگر آپ خدا کے سارے کلام پر ایمان نہ رکھتے ہوں توآپ کو ابھی تک پاک روح نہیں ملا ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ یہ عین سچ ہے ۔ اگرآپ سچائی کو سنیں اور پاک روح آپ کی رہنمائی اس کی طرف نہ کرے تو پھر یہ کوئی اور روح ہے جو آپ کو اس سے دُور لے جارہی ہے ۔ جو روح آپ کے اندر ہے وہ روح القّدس نہیں ہے ۔ جی جناب ۔

۔ اور جب وہ بستر پر پڑا موت کی آغوش میں جارہا تھا ، ملک بھر کے بہترین ڈاکٹروں نے کہہ دیا تھا کہ یہ نہیں بچ سکتا ، وہ زندہ نہیں رہ سکتا اور پھر چند گھنٹے بعد کچھ ہوا ، اس کا جسم کینسر نے کھا لیا تھا ، وہ مزید ایک قدم بھی چل نہیں سکتا تھا ، اس کے ٹخنوں میں بھی زہر پھیل چکا تھا جس سے و ہ یکسر چلنے سے قاصر تھا ۔ لیکن کئی سال ہوگئے ہیں اور وہ ابھی تک زندہ ہے۔ باپ ہم تیرے نہایت شکر گزار ہیں ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب کلا م کو بویا جائے ،پھر اسے پانی دیا جائے تو فصل ضرور پیدا ہوتی ہے ۔باپ، اب ہم دعا کرتے ہیں کہ آج سہ پہر تو اپنے کلام میں سے ہمیں الفاظ عطا کر ۔ یہ تیرا کلام ہے اور ہم اسے اسی طرح رکھنا چاہتے ہیں جیسے یہ ہے ،اور پھر خداوند ، تو اسے رو ح کے ساتھ سیراب کر ۔ ہم پیغام کے ساتھ اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ ہمیں یسوع کے نام میں استعمال کر ۔آمین۔

5-63۔ اب ہم جلدی شروع کریں گے ۔ میری بیوی آج صبح مجھے بتا رہی تھی کہ لوگ کس طرح مشکل میں ہوتے ہیں ، کہ ان کی ٹانگیں شل ہو جاتی ہیں ۔ خواتین کو اور خود مجھ ایسے کئی بوڑھوں کو بھی کس طرح یہاں کھڑے بھی ہونا پڑتا ہے ۔ میں آپ لوگوں کی وفاداری کو بے حد سراہتاہوں ۔ اب ہم براہِ راست اپنے پیغام کی طرف آئیں گے اور بات جاری رکھیں گے ۔ میں بہت زیادہ عجلت میں ہونا نہیں چاہتا ، ہاں البتہ جہاں تک ممکن ہو سکا اس پیغام کو مکمل کرنے کے لئے جلدی کرنے کی کوشش کروں گا او ر جونہی ہم پیغام ختم کرلیں گے ، ہم سیدھے ٹفٹن ، جارجیا کی طر ف روانہ ہو جائیں گے ۔ وہاں کوئی سلسلہ وارعبادت نہیں ہے ۔ ہم ایک شب یعنی کل رات کو ہائی سکول کے سماعت خانہ میں محض ایک تبلیغی عبادت کریں گے ۔میں کوئی عام سا متن استعمال کروں گا جس پر میں یہاں پہلے پیغا م دے چکا ہوں کیونکہ یہ محض لوگوں سے ملنے کا بہانہ ہے ۔ انہوں نے باقاعدہ کسی عبادت کا انتظام نہیں کر رکھا ہے ۔

1-64۔ آج صبح ہم نے پیدائش پہلے باب کا متن لے کر اپنی گفتگو شروع کی تھی ، بالخصوص گیارہویں آیت کہ’’کلامِ فرمودہ اصل بیج ہے ‘‘۔اور آج میرا مقصد لوگوں پر یہ واضح کرنا ہے کہ میرے طریقہء عمل کا سبب کیا رہا ہے ۔ اور جو کچھ میں نے اب تک کیا ہے وہ کیوں کیا ہے ۔ اور میں یہ بھی احساس رکھتا ہوں کہ یہ پیغام ٹیپوں پر ریکارڈہوتے ہیں اور باہر بھیجے جائیں گے ، اگر یسوع نے آنے میں دیر لگائی تو لوگ ان کو میرے منظر سے ہٹ جانے کا بعد بھی سنیں گے ، لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ خدا کے کلا م کے سچا ہونے پر میرا ایمان ہے۔

2-64۔ ہم نے اپنی گفتگو کو اس مقام پر چھو ڑا تھاکہ چند سال پہلے جو مبشر اپنی خدمت سے پورے ملک کو جلا رہے تھے ا ب انہیں کیا ہوگیا ہے ، یو ں لگتا ہے کہ وہ سب ہی کام بند کر چکے ہیں ۔ میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے میدان چھوڑدیا ہے ۔وہ اب بھی کام کر رہے ہیں لیکن لگتا یوں ہے کہ اس کا نتیجہ کچھ نہیں ۔ انہیں کہیں کچھ حاصل نہیں ہو رہا ۔ سمجھے؟ یہ کیا مسئلہ ہے ؟کھیت میں بیج بویا گیا ہے ۔ سمجھے؟ اب ، یاد رکھئے ، بھول نہ جائیے۔۔۔

3-64۔ کسی نے مجھے عبر انی لفظ دہرا نے کے لئے کہا ہے ۔ یوایل دوسرے باب (یوایل 2:28) میں جہاں وہ پہلی اور پچھلی بارش کا ذکر کر رہا ہے وہاں لفظ ’’پہلی ‘‘کے لئے عبرانی لفظ مؤرے ہے ،جس کے معنی ہیں ’’تعلیم دینا ‘‘۔دوسرے لفظوں میں ایک بارش تعلیم دینے کی اور دوسری فصل کاٹنے کی ہوگی ۔ ہم تعلیم کی بارش

1-67۔ اگر خدا کی مرضی ہوئی تو میں کل رات اسی موضوع پر بولنا چاہتا ہوں کہ خدا اپنی کائنات میں ، خدا اپنے بیٹے میں ، خدااپنے لوگوں میں اسی طرح ۔مجھے یقین ہے کہ میں اس پر پہلے یہاں بول چکا ہوں ۔

2-67۔جب اس بے وقوف کنواری کو تیل خریدنے کو بھیجا گیا ، جب اس نے ایسا کیا تو اسے پتہ چلا کہ اسے بہت دیر ہو چکی تھی ۔ کیوں؟عزیزو ، کیوں ؟بیج بوئے جا چکے ہیں ۔سمجھے؟ سدوم کے زمانہ میں تین شخص وہاں گئے تھے ۔تین کا عدد ہمیشہ استعمال ہوتا آیا ہے ۔ مسیح کی تین آمدیں ہیں۔ پہلی بار وہ اپنی دلہن کو نجات دینے کے لئے آیا ۔ دوسری دفعہ وہ اپنی دلہن کو لے جانے کے لئے آئے گا ۔ تیسری بار وہ اپنی دلہن کے ساتھ ہزار سالہ بادشاہت میں آئے گا ۔ ہر کام تین میں ہے ۔ تین کا ملیت کا عدد ہے ۔ پانچ فضل کا عدد ہے ۔ سات تکمیل کا عدد ہے ۔ بارہ پرستش کا عدد ہے ۔ چالیس آزمائش کا عدد ہے اور پچاس اعلانِ آزادی(یوبلی) کا عدد ہے ۔ لفظ ’’پنتی کوست ‘‘ کے معنی ’’یوبلی یعنی پچاس ‘‘کے ہیں۔ سمجھے؟

3-67۔ اب ،خدا اپنے عددوں میں ہے۔ وہ اپنے اعداد میں کامل ہے ، وہ اپنے کلام میں کامل ہے ۔ وہ اپنے طریقہء عمل میں کامل ہے ، وہ ہر چیز میں کامل ہے ،اس لئے کہ وہ کامل خدا ہے ۔ جی ہاں ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ان کنواریوں میں ۔۔۔دیکھئے ، بائبل میں ایک عورت کو کسبی کہا گیا ہے ۔(اب میں اپنی تمام بہنو ں سے اس لفظ کے استعمال کی معافی چاہتا ہوں ۔ بائبل اسے یہی کچھ کہتی ہے ۔ آج میں صاف الفاظ میں بول رہا ہوں) وہ کسبی ہے اور کسبیوں کی ماں ہے جو کہ ایک ہی بات ہے ۔ اب اگر آپ غور کریں تو بائبل میں ایک حرام کار عورت کا ذکر ہے (جو کہ ایک کلیسیا ہے)، ایک کسبی کا ذکر ہے (جو کہ ایک کلیسیا ہے)، اور بائبل میں ایک دلہن کا ذکر ہے ، اور یہ بھی ایک کلیسیا ہے ۔ یہ تین ہیں ۔ اگر خدا کی مرضی ہوئی تو ہم تھوڑی دیر دیکھیں گے کہ یہ کس کی دلہنیں ہیں ،وہ کس طرح ردّ کی گئی ہیں ، اور اس کے بارے میں باقی سب باتیں دیکھیں گے ۔

5-67۔اب ، پہلی بات۔۔۔میں اسے بیان کر لینا چاہتا ہوں اس سے پہلے کہ اسے بھول جا ؤں ۔ کمیونزم سے کبھی خوف زدہ نہ ہوں ۔کمیونزم صرف خدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا ہے۔ یہ بے دینی کا معاملہ ہے جیسے نبوکد نضر بادشاہ تھا ۔ لیکن اسے وہاں بھیجاگیا اور اس نے بنی اسرائیل کی نافرمانی کے سبب انہیں کچل ڈالا ۔جب نبی نے انہیں بتایا کہ کیا ہونے والا ہے اور انہیں اپنے ملک میں رہنے اور خدا کو یاد کرنے کو کہاتو انہو ں نے ایسا نہ کیا ، وہ اپنی مرضی سے چلتے رہے ، اور پھر بادشاہ آگیا او ر ان کے ساتھ اپنی مرضی کا برتاؤ کیا ، اس لئے کہ نبی نے کہہ دیا تھا کہ ایسا ہوگا ۔ کمیونزم ایک ایسی چیز ہے ۔۔۔۔کمیونزم کے پیدا ہونے کا سبب یہ تھا کہ روس میں کیتھولک کلیسیا کی حرامکاری حد سے تجاوز کر گئی تھی ۔انہوں نے ساری دولت اکٹھی کر کے اپنے خزانوں میں جمع کر لی ،اور یہی اس کا سبب بنا ۔ بالکل اسی چیز نے کمیونزم کو جنم دیا ۔

1-68۔ جب فن لینڈ میں اس چھوٹے سے لڑکے کو مُردوں میں سے زندہ کیا گیا ، جب میں گزر رہا تھا تو کمیونسٹ سپاہی سلیوٹ کی حالت میں کھڑے ر ہے،آنسو بہتے ہوئے ان کے چہروں پرآرہے تھے اور انہوں نے کہا’’ہم ا س قِسم کے خدا کو قبول کریں گے ‘‘، یقیناًایسے خدا کو قبول کرنا چاہئے جو مُردوں کو زندہ کرسکے اور اپنے کلام کو قائم رکھے ۔سمجھے؟ لیکن جب کسی کی زندگی صرف گرجا گھر جانا اور

حاصل کر چکے ہیں اور اب کٹائی کی بارش کے لئے تیار ہیں آپ جانتے ہیں کہ پہلی بارش اس وقت ہوتی ہے جب بیج بویا جاتاہے ۔ اس سے آپ کی فصل پرورش پانا شروع کرتی ہے ۔ پھر اس کا بیج پکنے سے کچھ پہلے ایک او ر بارش آتی ہے ۔اسی کو کٹائی کی بارش کہا جاتا ہے ۔ ہم موسمِ بہار کی بارشوں اور پھر ماہِ جون کی بارشوں کو جانتے ہیں، اس سے ہماری فصل تیار ہو تی ہے ۔

64-4۔ اب ، جو بارش ہم نے تلاش کی وہ پاک روح تھا ۔ہم نے اس جگہ پر تھی جہاں میں اپنا خیال پیش کر رہا تھا کہ ساری کی ساری چیز کیا ہوگی وہ یہ کہ مجھے یقین ہے ، پہلی بارش برس چکی ہے ۔ یہی سبب ہے کہ اب خاموشی طاری ہوتی جا رہی ہے کیونکہ زمین میں بیج پہلے ہی ڈالا جا چکا ہے ۔ جو کچھ بویا جا چکا ہے وہ اب آپ کو بمشکل ہی کہیں نظر آسکتا ہے ۔ یہ ریڈیو ، ٹیلی ویژ ن ،ٹیپ ، تقریر ، ہر طریقہ سے پورے ملک میں بویا گیا ہے ۔ بیج بو دئیے گئے ہیں ۔ اور جو بیج بوئے گئے ہیں ان سے آپ کو اور کچھ حاصل نہیں ہو سکتا سوائے اسی قِسم کے بیجوں کے جو بوئے گئے ہیں ۔ کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں ؟ یہ وہی بیج ہوگا جوبویا گیا تھا ۔ روح اب بھی نازل ہوگا لیکن جس بیج پر یہ گرے گا ا س کی کٹائی کے لئے ہوگا ۔ اب یاد رکھئے ۔

65-1۔ میں پیشین گوئی کرتا ہوں کہ پنتی کاسٹل اور مبشرانہ گروپ ،یہ تنظیمیں متحد ہو کر ایک تنظیم میں کام کریں گی ، یہ باہم اتحاد کر لیں گی اور کلیسیائی اتحاد یا کونسل آف چرچز کی رُکن بن جائیں گی۔ وہ پہلے ہی اس کی شمولیت قبول کر چکی ہیں ۔ اور جو لوگ اس کلیسیائی اتحاد میں شامل نہیں ہوں گے ان کا بائیکا ٹ کرکے انہیں تنگ کیا جائے گا ۔ بائبل بتاتی ہے کہ وہ اس قِسم کا بائیکاٹ کریں گے جب تک لوگ حیوان کے نشان کو حاصل نہ کریں کوئی خریدوفرخت نہ کرسکیں ۔ حیوان کا نشان رومن ازم ہے ،اور حیون کا بُت پروٹسٹنٹ نظام ہے ۔ حیوان کے پاس یہ قدرت اور اختیار ہوگا کہ حیوان کے بُت میں زندگی کی روح پھونکے تاکہ وہ بُت بولنے بھی ۔ اور یہ کلیسیاؤں کا اتحاد ہے جب و ہ باہم اتفاق کر لیں گی ۔

65-2۔ یہاں بہت سے نوجوان لوگ موجود ہیں۔ میں نہیں جانتا ، شاید یسوع آج سہ پہر کو آجائے ، شاید وہ اگلے سال آ جائے ۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کب آئے گا ۔لیکن یاد رکھئے کہ اگر میں اس کی آمد کا دن دیکھنے کو زندہ نہ رہوں ،اگرچہ مجھے امید ہے اور میں کسی قدر یقین بھی رکھتا ہوں کہ میں زندہ ہوں گا ،لیکن اگر ایسا نہ ہو تو یاد رکھئے یہ کلام آپ کے کانوں اور دلوں سے کبھی جدا نہ ہونے پائے ۔سمجھے؟ یاد رکھئے ، میں خداوند کے نام میں کہتا ہوں ۔ میں پورے دل سے یقین کرتا ہوں کہ اس کا اخیر اسی طرح ہوگا ۔ایکاتحاد اور ایک بائیکاٹ ہوگا ۔تمام ایسی جگہیں جیسی یہ ہے بند کر دی جائے گی ۔جب تک آپ عبادت کے لئے اس کلیسیائی اتحاد سے اجازت نامہ یالائسنس حاصل نہیں کریں گے آپ کو ئی تقریر کرنے کے قابل نہ ہوں گے ۔

65-3۔ اس سے نظر آتا ہے کہ وہ تنظیم کے اندر اب اسی طرح کررہے ہیں ۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کہا ں پر ہے ۔ جی جناب ،آپ کو اسے قبول کرنا پڑے گا۔ اور یہی اس کے اختتام کا مقام ہوگا ۔ مسیح کا خادم کی حیثیت سے اور کلام کی جتنی سمجھ میں رکھتاہوں اس کی بناء پر اور روح کی تحریک کی بناء پر یہ میر ی پیشین گوئی ہے کہ یہ کہاں پر ظاہر ہوگا تمام نشان آخری وقت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ۔ مجھے اس پر بولنا لاز م ہے ۔ حتیٰ کہ بے وقوف کنواری نے بھی تیل کے لئے چلانا شروع کر دیاہے ۔ یاد رکھئے کہ وہ ایک کنواری تھی ، اور اگر وہ کنواری تھی تو پھروہ ایک

کلیسیا تھی۔دیکھئے ، ہم آج سہ پہر اِسے مکاشفہ17باب میں سے سمجھیں گے۔ اگر و ہ کنواری ہے توپھر وہ کلیسیا ہے اس لئے کہ کلیسیا کنواری ہے ۔ پولوس نے کہا تھا ’’میں نے پاکدامن کنواری کی طرح مسیح کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے ‘‘۔مکاشفہ 17باب کی کسبی ایک کلیسیا تھی ۔یوحنا نے اس کے حُسن کی تعریف کی ، اس لئے کہ وہ خوبصورت تھی ، لیکن اس میں یسوع مسیح کے تمام مقدسوں کا خون پایا گیا ، اس لئے کہ وہ ان سب کی قاتل تھی ۔ یہ سچ ہے ۔

66-1۔ مجھے یقین ہے کہ کیتھولک کلیسیا نے ہپو کے مقدس آگسٹن سے لے کر چھ کروڑ اسّی لاکھ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا جن کا ریکارڈ کوجود ہے چھ کروڑ اسّی لاکھ پرٹسٹنٹ لوگوں کو کیتھولک کلیسیا نے قتل کیا اور شہداء کی کتاب میں ان کا ریکارڈ درج کیا ، اس لئے کہ وہ ا س کی تعلیم کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے تھے ۔ یہی سبب ہے کہ بائبل نے کہا کہ ’’اس میں تمام شہیدوں کا خون پایا گیا ‘‘۔ کیا یسوع نے کہا نہیں تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ وہ تم کو یہ جان کر قتل کریں گے کہ خدا کی خدمت کرتے ہیں ،اور وہ اپنی طرف سے خلوصِ دل سے ایسا کریں گے ۔ وہ ریاکار نہیں ہیں ۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں ، اس لئے کہ انہیں یہ سکھایا گیا ہے ۔ اور جب وہ کلام وہاں بویا گیا ہے تواسے فصل پیدا کرنا لازم ہے ۔یقیناًاس کے لئے لازم ہے یاد رکھئے ، ہم بیج کے ساتھ کھڑے ہیں ۔ بیج ہمارا عنوان ہے ۔ خدا کا بولا ہو اکلام ایک بیج ہے ۔ سمجھے ؟اسے کلام کی طرف واپس آنا لازم ہے اور کلام وہی کچھ کرے گا جو کچھ وہ بیان کرتا ہے ۔

66-3۔ یہی سبب ہے کہ میں الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہوں یہی سبب ہے کہ میں رویاؤں پر ایمان رکھتا ہوں ،یہی سبب ہے کہ میں فرشتوں پر ایمان رکھتا ہوں ،یہی سبب ہے کہ میں اس پیغام پر ایمان رکھتا ہوں ،اور وجہ یہ ہے کہ یہ خدا کے کلام سے ہے ۔اگر کوئی چیز کلامِ خدا سے باہر ہوتو میں اس پر ایمان نہیں رکھتا ۔ یہ ایسے ہو سکتا ہے لیکن میں پھر بھی خدا کے فرمان کے ساتھ کھڑا رہوں گا اور پُر یقین ہوں گا کہ میں درست ہوں ۔خدا جو چاہے کر سکتا ہے ، اس لئے کہ وہ خدا ہے۔ لیکن جب تک میں اس کے کلام کے ساتھ کھڑار ہوں گا تب تک مجھے علم ہوگا کہ سب ٹھیک ہے ۔ یہ میرا ایمان ہے ۔

66-4۔ اب، بے وقوف کنواری بھی عورت ہے ، وہ ایک کلیسیا ہے مگر بے وقوف ہے ۔سمجھے؟اس نے دیر کر دی ہے ۔ اور پھر بھی وہ اپنے آپ کو دلہن کہتی ہے یاد رکھئے کہ کاملیت کے لئے ہر چیز تین مدارج میں مکمل ہوتی ہے ۔تین کاملیت کا عدد ہے ، یعنی باپ ، بیٹا اور روح القدس خدا کے تین عُہدے ہیں ۔ خدا باپ وہ خدا تھا جو آگ کے ستوں میں رہتا تھا ۔ وہ اسرائیل کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا ۔ وہ اس کی طرف نہیں آرہے تھے ۔ خدا باپ بیٹے کے اندر رہتا تھا جس سے وہ ابن خدا بنا مگر یہ وہی خدا تھا،یہ خداکی ظاہرصورت تھی ، یہ خدا کا اپنا بیج تھا ، اس نے لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کی ، اور انہو ں نے اسے مصلوب کر دیا ۔ روح القدس بھی وہی خدا ہے جو ابتدا میں خدا کے بیٹے کے اندر تھا ،اب یہ خدا کا تیسرا آفس ہے جو کلیسیا کے اندر سکونت اختیار کر کے کلام کو لوگوں کی طرف لانے کی کوشش کر رہا ہے(یہ بولا ہوا کلام جیسے پہلے ہردو آفس کے اندر تھا)لیکن لوگوں نے اسے ردّ کردیا ہے ۔ یہ وہی چیز ہے ۔ کام کرنے کے لئے یہ خدا کے تین آفس یا تین ظہور ہیں ۔ اور آج کل خدا لوگوں کے اندر ، جو کام کررہے ہیں یہ خدا کام کر رہا ہے ۔ سمجھے؟خدا آدمیوں کے اندر ہے ۔